

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



مطالعان قدسی نفس مخفی و مستور نماند که از نعم آن بزرگوار
ترکین از نظر انور قدسی منظر خدام کرام جناب ستیاب فضل الجلیل
و صاحب کرامت قدس القلوب المکاتبه القدری العالمین سید العالمین مولانا ابوالحسن علی بن علی
و صاحب کرامت قدس القلوب المکاتبه القدری مولانا ابوالحسن علی بن علی

احسان الابرار

عبارت جاسطاب بسم الله خير الامور
این استندیدر اسبطلی القدریات و نجابت پناه خطبات الشریب
فعلی صدق جناب جناب صاحب کرامت مولانا ابوالحسن علی بن علی

عبارت جاسطاب بسم الله خير الامور
این استندیدر اسبطلی القدریات و نجابت پناه خطبات الشریب
فعلی صدق جناب جناب صاحب کرامت مولانا ابوالحسن علی بن علی

عبارت جاسطاب بسم الله خير الامور
این استندیدر اسبطلی القدریات و نجابت پناه خطبات الشریب
فعلی صدق جناب جناب صاحب کرامت مولانا ابوالحسن علی بن علی

بابت تمامه و علی آرزو عن طبع سلطاد و کارخانه حایو محمد طبع

السلام بحجة تليين الالام مرقح سر ليمه محمد مسيد الامام فامع بيان المقرة الالام
صاحب الملكات الملكية والقوة الربانية القدسية معدن الجود والفضائل فخر الاله
والاوانل محته العصر والزمان هادي وريان مولانا وسيدنا البري من الشين

شهاب سیدی سندھی علی قاسمیدین ام نطله العالی بدوام الخافقین کہین
کہ الجبار شرفیض بنیاد لازم الانقیادیکہ تار عرضہ حرأت بشجاعت قدر اندازہ کہ
رفعت و مدعا عت معدن جوہر بنی حقی جلی مخزن لطف عطای لم یرک ا

نواب گردون نقاب قمر کتاب مخفیت نصاب ابع نشین جابر بلش حشمت
اقبال شکی اریکہ رفعت جلال کہ کتاب سپہ فضل و کمال شہادت انوار سما

مجلد و جلال سردان علمای نین معین غزوة سادات مومنین عابدین زین
کتاب التوحید کرار نواب امین الدولہ عمدہ المنکات ابی احمد حسن خان

بہادر ذوالفقار خیک دام اقبالہ وضاعف جلالہ سمیت امی ن شاحید بی جبین شکار
نام تو در بند کند کار ذوالفقار کی اسراعی دولت قدمی مخلص صہمی المنقشر الی حنی

کتابہ جل و علاات مصطفی بن المرحوم المغفور علیہ اصغر کفایا اللہ تعالیٰ و یف
کیوم الفزع الاکبر نے لکھی اور سب تالیف کا یہی کہ ایک ذر بحسن اتفاق ملازما
و الاشان نے بمقتضای بنیداری کہ طبیعت فیض کھسیت از بسکہ دام پرتا و

خیر دین بین اسحاق و ہاؤ مومنین میں مصروف ہی عثمان عنایت الطاف نسبت
خواص عوام نجف شرفیہ و عملاً بالعموم و بحالہ سبوی اسمی خیر بالخصوص منطوق

پہلی اصنف بعدا کہ مشرف بجز خطام حمت مات مستفیض بانواع غنا یا سجا فرنی کی
ارشاؤ کیا کہ عوام ملک بعض خواص سبقت استعداد و عدم استطاعت کتاب عید و غیرہ

بجائزے اعمال چنانچہ محروم رہتی ہیں اگر ایک سال بچ اعمال ماہ محرم کا مشورہ و زیارت
اربعین و تحفہ بہ میں نوافل بچکارہ نماز شب وغیرہ کی تحقیق تمام و تنقیح بالاکلام موافق فتویٰ
العلیٰ خاں افضل العلماء الاعلام سابق الاقباب امت افادۃ الکنی بان اردو میں کہا جائی تو
مناسبت کے عمر نامہ مردم عوام و بعض خاص و صاگر و مسلمان و سکوباسانی سچ میں اور باوجود
نہ نطفہ اعمال مذکورہ برقی فتویٰ اعلیٰ حسنات میں تا جہر خیر و ثواب الیٰ قام قافل
محمدی اللہ علیہ آلہ عائد حال فرخندہ مال سرکار دولت مدار مومہ خیر و جہت
ہمارے بعض اسباب بیکہ تحریر اردو وسیعاً عرض تھا کہ چونکہ فرمان جہاد الادغان صفحہ
خاطر پر منقش ہوا اسلیٰ از الہ اسٹیشن کے خیال ناقص میں گذرا کہ جناب علی بن ابی اسود
العابدین قدس سرہ السامین افضل العلماء اکمل الکمل بہر خیر انقیادی و برقی فتویٰ میں
بارگاہ دوہلن جناب آقا سید حسن طاب ثراہ و جہل العجمہ شواہد فی بائعہ اشجاع
قدس و یہاں انہی ایک کتاب بسبب طوطی حکم کلام سماعہ بہ باقیات الصالحات زبان اردو میں
مصرحاً بتنا با و احقر از احسن الرایہ بنیت علوم تصنیف فرمائی کہ میں بالذکر اور تقلید سی
جناب کی کہوں تو ہر آئینہ خالی از حسنات و مشروبات کہیں پس ابتداء کمضات
الارباب و تائباً لیسما للعبور المغفور الشاکرین نے جو ارجمتہ رتہ الملک الوہاب ہمت الالہ
التوابع المتطابیحہ و غیرہ اق مختلفہ الابواب تحت برکتی کے اللہم انفعنا بہا
وسائر المومنین و اجعل ثواب العمل مافی الاصل اللہ المستغنی
لبانیہا و باعتبار خروج الدین البین الصادق ^ع علیہ السلام الیٰ الاعلا
کلمۃ تلحق علی البقین امیر الملتہ و الدین المنوۃ ^ع باسمہ صلوات اللہ علیہ و علیٰ
السنین الیٰ یوم الدین امیر رب العالمین ^ع و مستثنیٰ اس کو بہ اعمال الصالحین اور برکتی

تسلی

درین بین من سعی پنج اعمال ده اول در آن زمان از سر
 پنج فضیلت اور کیفیت زیارت عاشورا کی فضیلت سیر می پنج بیان باقی زیارت تو کی که چون است
 بحال ناجا ہی فضل چوتھی پنج زیارت سائر شہدا کی فضل پانچمین پنج احوال بقیہ پیام
 ختم احرام کی فصل چوتھی پنج اعمال ماہ صفر اور زیارت اربعین کی باب دوسرے پنج بیان فضیلت
 ثواب سلطان نوافل کی اور اوقات اور ترکیب نوافل بچکانہ یومیہ کی اور اسپین دو فضیلت جن
 فصل سہمی پنج بیان فضیلت اور ثواب نوافل بچکانہ یومیہ کی فضل دوسرے
 پنج اوقات نوافل کی باب تیسرے پنج بیان فضیلت و ثواب ترکیب نماز شب کی اور
 اوہین سات فضیلت اور ایک تیسرے فصل سہمی پنج فضیلت نماز شب کی فضل دوسرے
 پنج کیفیت اور ترکیب اجمالی و مایکفی نماز شب کی فضل تیسرے پنج مقدمات اور احوال دیگر
 کی چوتھی پنج اوقات اور تحقیق رکعات نماز شب کی فضل پانچمین پنج فضیلت
 اور کیفیت نماز شب کی فضل چوتھی پنج اصل نماز شب کی فضل ساتوسم پنج کیفیت
 نماز شب و وتر کی ترتیب سیم احکام نماز شب کی باب چوتھا پنج ثواب اور کیفیت
 نماز خضیاء اور نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ اور نماز حضرت امیر المؤمنین اور نماز حضرت طیار رضی اللہ
 عنہم اور نماز ہای حاجت اور بعض ادعیہ حاجت اور نماز با و ادعیہ مغفرت و رد مظالم اور دعا
 علوی مصری سہ اسناد اور دعای مشلول اور اسناد جو شنیدن و خوشین اور دعای کیل اور ادعیہ
 دیگر کثیرہ اسناد و اسرار اعظم اور خواص و ترکیب بعض اسماء حسنی کی اور اسپین نو
 فصل سہمی پنج بیان فضیلت نماز خضیاء کی فصل دوسرے پنج نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ
 والہ کی فضل تیسرے پنج نماز حضرت امیر المؤمنین کی فضل چوتھی پنج نماز

جنف طیار کی فصل پانچویں نماز ہای حاجت اور ادویہ و سکی کی فصل چہٹی نماز ہای حاجت
اور ادویہ منفرد اور روزنامہ کی فصل ساتویں بیچ اسناد و تاثیرات بعض ادویہ مالوہ و دوا ہای ملک
مصری اور دوا ہای مشلول اور دوا ہای جوشن کہ زمینفرد و کاکیل اور ادویہ دیگر کثیر الاسناد کی فصل
آٹھویں بیچ بیان اسما غلسم کی فصل نویں بیچ خواص بعض اسما حسنی کی باب پانچواں
بیچ فضیلت انگشتر و ثواب عقیق اور سائر نگینوں کی اور آئینہ و کینی اور خضاب لگانی اور عطریاتی اور ہول سونہرو
کی اور آئینہ سیرہ بیچ فصل پہلی بیچ فضیلت انگوشی کی فصل دوسری بیچ بیان لگانا
انگشتر کی کہ جس ہی انگوشی کا بنا نا چاہی فصل تیسری بیچ فضیلت عقیق کی فصل
چوتھی بیچ فضیلت فیروزہ کی فصل پانچویں بیچ فضیلت خرمائی کی فصل چہٹی بیچ بیان
فضیلت و محبت اور بلور و جدیعی اور سائر نگینوں کی فصل ساتویں بیچ فضیلت اوت اور زبرجد و زرد
اوپر لاج و غیرہ کی فصل آٹھویں بیچ آداب آئینہ و کینی کی فصل نویں بیچ فضیلت خضاب لگانا
فصل دسویں بیچ کیفیت و احکام خضاب لگانا کی فصل گیارہویں بیچ ہبہ و پندرہ
ہونی بوی خوش بیچ زمین ہندی کی فصل بارہویں بیچ فضیلت بوی خوش لگانا کی فصل
تیسرا بیسویں بیچ آداب و ثواب پھول سونہنی کی خاصا تہ بیچ آداب اوقات مباشرت
اور حقوق زن و شوہر باہمدگری اور وہ مشتمل اوپر تین مقصد کی ہی مقصد پہلا بیچ بیان
حق شوہر زن باہمدگری مقصد دوسرا بیچ اوقات مباشرت کی مقصد تیسرا
بیچ بیان تاریخهای سعد و نحس مطلق ماہ اور مخصوص ہر ماہ اور حوال ایام ہفتہ و ایام قطع لباس
باب پہلا بیچ اعمال ماہ محرم اور ماہ صفر کی اور او سین چہرین فصلیں ہیں فصل پہلی بیچ
اعمال دہ اول محرم احد ام کی جان تو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام ہی منقول ہے
کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سلمی تاریخ محرم احد ام دور کعت نماز بجالاتی تھی اور جب نماز

سسی فارغ ہو جاتے ہی وہ نو ہاتھ اوتھا کے تین مرتبہ اس دعا کو

پڑھتی ہی

اللَّهُمَّ

إِلَهِ الْقَدِيمِ وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَاسْأَلُكَ فِيهَا حِصَّةً
مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقَوَاعِ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ
وَالْأَسْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْبَامِ يَا عِمَادَ مَرْكَعِ مَا دَلَّكَ يَا حَبِيبَةَ مَرْكَعِ
لَا يَأْتِي مَرْكَعُ رُكْلِهِ يَا حَيَاتِ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَدَّ
مِنْ لَا سَدَّ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا حَسْبَ الْبَلَاءِ
يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْفَرَسَاتِ
يَا مَنِّي الْمَلِكِ يَا مُنْعِمَ يَا مُجَلِّدِ يَا مُفْضِلِ يَا
مُحْسِنِ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَصَوْتُ
الْقَمَرِ وَشِعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللَّهُ لَا تُشْرِكْ
لَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَطْمَئِنُّونَ
وَاعْرِضْنَا مَا لَا يَفْكُومُونَ وَلَا تَوَاحِدْنَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

امتیازہ کل مرتبہ سب او مایدا گرا اولو الکتب بنا لاریع قلوبنا

بعذرہ دیتنا و بکننا من ذلک رجمۃ انک انت الوہاب
تو رجحان تو کہ روزہ پہلی تاریخ کا سنت ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے قول ہی
کہ پہلی تاریخ محرم کو حضرت زکریا علیہ السلام کی خداسی فرزند ہونی کی دعائی حق تعالیٰ
کی اوکھی دعا کو قبول کیا اور فرزند عطا کیا کہ نام او کا حضرت یحییٰ تھا پس جمہور میں یہ مہینہ
کہ پہلی تاریخ کو روزہ رکھی اور حق تعالیٰ ہی غائبانگی حق تعالیٰ او سکی یہ علم تو انہا ہی
صطرت خدائی حضرت زکریا پیغمبر کی دعا قبول کی آہ شہید میندہ کی کہہا ہی کہ یہ شہید
محرم کی روز مبارک ہی کہ حضرت یوسف کون سی باہر تشریف لای پس جو کوئی تشریف
تاریخ کو روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالیٰ امور مشکل اور پر ایسکی آسان کر تباہی اور
اوسکی یہ جو کھو دور کر تباہی اور تشریف ہی کہ نوین اور سوین کو روزہ نہ رکھی اسلیب کہ ہی اس مہینہ
دونوں روز کو بسبب قتل امام حسین کی روز مبارک جانتی ہی اور وسطی بکت اور چوٹی
کی روزہ رکھا کرتی ہی اور بہت سی حدیثوں میں مذمت ان دونوں روزوں کی
وارد ہوئی ہی خصوصا عاشور کی دن روزہ رکھنی کی سدھی زایہ مذمت
وارد ہوئی ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ محرم کا مہینہ
وہ مہینہ تھا کہ کفار ایام کفر میں اس مہینہ میں ہر منجک جہال کا کفر
جانتی ہی کہ منافقین اس مہینہ میں خون ریزی ہماری حلال نہ ہنی

جانی اور بہتک جہنم ہماری کی اور ستر خزانوں کو ہماری نقل کیا اور عورتوں کو چار
 مثل اسیران ترک و روم کی اسیر کیا اور ہماری خمیہ نکو آگ لگا دی اور سب کو لوٹ لیا
 اور پاس حرمت پھیرا خدا کا ہماری مقدر میں کیا بدستیکہ نصبت فی امام حسین علیہ السلام
 کی ہماری بدلو نکو حارظم و المہدی رحمی کیا او کہلا دیا اور انکھون سی آنسو جاری کی
 اور وقعہ کر بلائی کرب و بلا کو وسطی ہماری ہیا کیا قیامت تک پس چاہی وین
 رونی والی اور اس جناب کی کہ و نا اوس جناب پر کنا مان بزرگ کو بر طرف کر تابی
 اور بیچ اکثر روایتوں کی وار وہی کہ جناب سید الشہداء سوین کو محرم کی شہید ہوئی
 اور بیچ اکثر وہ اول محرم کی وہ جناب محزون اور غمگین رہی اور اخبار جرحہ
 بعد حضرت کو جا پہنچی ہی پس لازم ہی شیعوں کو کہ دس دن تک تفریہ داری
 پر با کیرین اور محزون اور غمگین زمین اور حدیثین اور مرتبہ مصائب کی پڑھیں اور
 بعضی علمائی لکھا ہی کہ نرک لذات کریں اور اسباب آرام اور رحمت سی احراز
 کریں اور سورت غم و اندوہ کے اپنی اور ظاہر کریں چنانچہ حضرت امام
 ربیعاً فرماتی ہیں کہ جب محرم کا مہینہ آتا تو باپ میری امام موسیٰ کلثوم علیہ السلام کو کو
 شخص خندان اور خوشحال نزدیک ہوتا تھا اور دس دن تک آثار حزن و ملال کی چہرہ
 مبارک سی ظاہر ہوتی ہی اور جب دسویں تاریخ ہوتی تو اوس جناب پر اوزہا
 بسبب اس پرقت طاری ہوتی ہی اور بہت روتی ہی اور فرماتی ہی کہ آج ہی کی
 دن صلوات امام حسین شہید ہو ہی میں آور و دوسری روایت میں ہی کہ آپ
 فرماتی ہی کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام شہید ہو ہی تو آسمان سی خون
 اور خاک لاسخ برسی اگر اوس جناب پر اسقدر روی تو کہ آنسو تیری حصارۃ

جاری ہو تو جتنی کناہ تیری چوٹی اور پڑی ہیں سب ایک جہتی کا اور بعد ازاں کسی حضرت
 نے فرمایا کہ اگر تو چاہی کہ مرنگی وقت کوئی کناہ تیرے باقی نہ رہی تو تو زیارت کہ حضرت
 امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی تو کہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 بڑا کی بہشت کی کانون میں رہی تو تو لعنت کہ اوپر قاتلون اوس جناب کی اور اگر
 چاہی تو کہ ثواب شہیدان کہ بلا کا پاوی تو ہر وقت اوس جناب کو یاد کر کی کہا
 کہ **يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ كَمَا كُنْتُ مَعَهُ عَظِيمًا** اور اگر چاہی تو کہ مکانات بہشت
 میں ہماری ساتھ رہی تو شجکو لازم ہی کہ ہماری اندوہ و غم سے تو ہی اندوہناک
 ہو اور ہماری خوشی اور فرحت سے تو ہی خوش و حورم ہو اور مقبول ہی کہ نبی امیر
 برکت جان کہ عاشور کی دن تمام سال کا غلہ کہہ میں بہرتی ہی اور **خیرہ** کو او
 جمع کر نیکو مبارک جانی ہی اسی واسطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے مقبول ہی کہ
 جو کوئی عاشور کی دن ترک سے کری اپنی حوائج میں اور کسی کام کو کہہ ہی باہر جاو
 تو حق تعالیٰ دنیا اور آخرت کی جہتیں اوس شخص کی بر لاوی کا حضرت فرماتی ہیں کہ جو
 شخص کہ عاشور کی دن رومی اور مصیبت اور اندوہ کری حق تعالیٰ قیامت کی دن اس
 فرحت اور شادی عطا فرمایا کہ اور ایک لکھون کو ہماری ساتھ روشن کر لیا اور
 آپ نے فرمایا کہ جو کوئی عاشور کی برکت کا دن جانی اور اپنی کہہ کی لپی غلہ وغیرہ
 ذخیرہ اور جمع کری خدا اوس ذخیرہ کو اوس شخص کی واسطی اور وہی کہہ کی
 مبارک کر لیا اور قیامت کی دن اوس شخص کا حشر زید پیدا اور عسید اسدین راو
 اور عمر بن سعد علیہم اللعنة کی ساتھ کر لیا پس آدمی کو چاہی کہ عاشور کی دن دنیا
 کی امور میں مشغول نہ ہو اور کھیل کود میں اور ہنسی میں اوس دن کو بسر کرے کہ کہہ کی

کی ایسی غلہ وغیرہ ذخیرہ نہ کری اور تمام روزہ فاقہ کھائی اور کہانی پنی سی احتراز کر ہی صبر
 روزہ وین کہانی پنی سی احتراز کرتی ہیں اور جب بعد عصر کی ایک ساعت کدزی یعنی چپا
 کپڑی دن باقی رہی تقریباً تو اس وقت کچھ پانی وغیرہ لی بیوی کہ روزہ بچھاوی اور پڑ
 مرتبہ قائلان امام حسین پر لعنت کر ہی اس طرح سی کہ ہی **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ** اور تمام
 روزہ مشغول کر یہ وزاری اور نوحہ و صیبت رہی اور چاہی کہ اس طرح رومی
 اون حضرت پڑا نہ بصرح اپنی فرزند کو روتی بین اور جو اسکی کہہ میں ہی اوسکو
 حکم تغریہ داری کا اور روتی کا اور تغریہ رکھنی کا کر ہی اور چاہی ہی کہ شب شمار
 لکھی تمام شب چاکلی اور بات بہر رومی اور ماتم داری میں مشغول رہی ہوا کئی تمام
 شب حضرت امام حسین علیہ السلام مع اصحاب اور اقربا صحرا کی بلایں در میان
 پیش ہر کجا ہر روز کی گہری ہی اور تا طلوع آفتاب وہ جناب محراب جہاد میں اور
 مرتبہ شہادت میں مشغول ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہیں کہ اگر جو کئی
 تو عاشور کی دن اپنی گہری کی کام کو اور مطلب کو باہر بجاوی کہ وہ روز بخش ہی
 ہو و حاجت کسی مومین کی اوسدن بر زمین آتی اور اگر کام ہو ہی جانہی تو وہ
 کام اوس شخص کو مبارک نہیں ہوتا اور کسی چیز کو اوسدن کہہ کی یعنی ذخیرہ نہ کری
 اسے اسلی کو وہ ذخیرہ اوسکو اور اوسکی کہہ کی لوگو کو مبارک نہیں ہوتا اور علاوہ
 اس میں تو اہل ذخیرہ نہ کیا شیل ثواب ہزار حج اتر ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کی کہ
 سب ہزار رسول خدا کی کی ہوں ختالی سی پادریکا اور متوفی حدیث کمال الزاریگی
 ہزار ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کی پادریکا اور واسلی اوس شخص کی ہی
 ثواب بے حساب اور اکام ہون پنجم ہون اور صد تقون اور شہید ہون کا کہ جنہوں نے

راہ خدایین سچ اور مصائب و تہای ہین دنیا میں جیسی مایا خلق ہوئی قیامت تک
فضل و سبب فضیلت زیارت عاشورا کی بسند معتبر حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سبب عاشورا کی نزدیک قبر شریف
 حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہو اور زیارت اس جناب کی پڑھی تو دن و رات
 کی محسوس ہو گا بخون خود آلودہ ہیبت شہدای کر بلا کی اور در میان او ہین کو کو
 شریک ہو گا اور جو شخص کہ سبب اور روز عاشورا کی زیارت پڑھی تو حال
 اس شخص کا ویسا ہی کہ جیسی سانس اوس جناب کی شہید ہو اید اور بسند صحیح اس
 جناب سے منقول ہے کہ جو کوئی زیارت امام حسین علیہ السلام عاشورہ کی بعد پڑھے
 حق تعالیٰ بہشت کو اوسپر ولج کرے یا کسی زیارت مشہور شیخ محمد باقر ابن ابی بکر
 و حیرہ فی محمد بن اسماعیل بن زینع سے اور ابو ہنون فی صالح بن عقیقہ سے ایسا کہ انہوں نے
 اپنی والد ماجد سے اور ابو ہنون فی حضرت ابی جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی روز عاشورا کی پڑھی یہاں تک کہ نزدیک قبر شریف اوس حضرت کی کہدین ہو
 تو ملاقات کرے گا حق تعالیٰ سے قیامت کی ثن با ثواب و نوزار حج اور دو ہزار
 عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اوس سے عزا ہو قبول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 اور ائمہ ہدایت علیہم السلام کی بیجا لاہو اور صاحب کتاب کامل (ترجمہ) کی ہے
 حدیث کو بعینہ نقل کر کے بیجا لفظ و ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار حج
 ہزار حج اور ہزار ہزار جہاد و گناہی کہ مفلو ہزار ہزار کا دس لاکھ ہوتی ہے اس سے
 عرض کی خدا ہون میں آپ پر کس قدر ثواب ہی سہی اوس شخص کی کہ جو کسی گناہ میں ہو

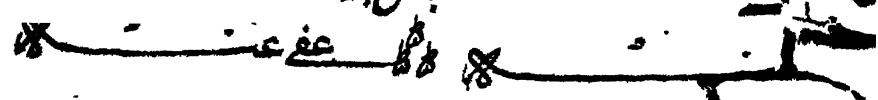
خاصیت متعلق به صفحه ۱۲ اسطر ۸

برآمد مولانا مجلسی طالب شرافه و حلی البخره مشهوره در زوا و المعاد سند حدیث چنین فرموده
و آثار یارت مشهوره پس شیخ طوسی و قولویه و غیر ایشان رحمة الله علیهم روایت
کرده اند از سیف بن عمیره و صالح بن عقبه و هر دو از محمد بن اسمعیل و علقمه بن محمد
حضرمی و هر دو از مالک بن جنه که حضرت امام محمد باقر فرمود این و آن خالی از تو ششم
و اشتباهی در سند نباشد چنانچه شیخ طوسی روایت نموده سندان حدیث را از محمد بن
اسمعیل بن بزنج و محمد بن اسمعیل از صالح بن عقبه و ایشان از پدر خود و پدرشان از ابی جعفر
نزار صالح بن عقبه از محمد بن اسمعیل زیرا که طبقه صالح بن عقبه مقدم و پیشتر است از محمد بن اسمعیل
و در بعضی نسخ شیخ ابو جعفر طوسی از نوشته که محمد بن اسمعیل در زمان و اصحاب حضرت
موسی کاظم و امام رضا و جواد علیهم السلام بوده اند و سیف بن عمیره و صالح بن عقبه از
اصحاب حضرت امام جعفر صادق و موسی کاظم علیهما السلام فلا یلیق و ایستماعن محمد بن
اسمعیل عن ابی جعفر و صاحب کامل از زیارة سند حدیث را باین عنوان ذکر نموده حدیث

حکیم بن داود و غیره عن محمد بن موسی البهرانی عن خالد الطیالسی عن سیف بن عمیره
و صالح بن عقبه جمیعاً عن علقمه بن محمد الحضرمی و محمد بن اسمعیل عن صالح بن عقبه عن مالک
ابن عیسی عن ابی جعفر الباقر علیهما السلام و امین برود و سند غیر سند شیخ است فلا یلیق
لا یطابق شیئا منها کلا لا یخفی بذاتخص ما افاده سیدی سنندی و کافی فی امور ربی

روحه فراهی

المجالس المفجدة



حاشیه متعلق به صفحه ۱۳

بدانکه آنچه از مجلس طاب ثراه در غیقه تمجید حدیث را بنوعی فرموده اند که در دو مقام پنجم قاص
 نمی آید قال العلامة صاحب المد مقامه فی زاد المعاد هر که زیارت کند امام حسین عزادار و هم محرم
 یا کریان شود و در قبر شریف آنحضرت پس ملاقات کند خدا را با قوای و هزار هزار حج و دو هزار هزار
 عمره و دو هزار هزار جهاد که همه آن بار رسول خدا و ائمه بداننده یا شنیده باشند الح مخفی میا و که اصل
 حدیث در مصباح متجدد و غیره باین عبارت مذکور است من زاد الحسین بن علی علیه
 السلام یوم عاشوراء من الحرم حتی یطل عنده باکیا لقی الله عز وجل
 یوم القيمة ثواب الفی حجة والفی عمره والفی غزوة کواب من غنم و اعتمر
 و غزاه رسول الله و مع الائمة الراشدین و در کامل الزیارة بلفظ الف الف حج تمت
 واقع است پس مفاد حق یطل عنده باکیا ترجمه اش چنین باید که هر که زیارت کند امام حسین را
 در دهم محرم تا اینکه کریان شود و در قبر شریف آنحضرت مندرج بچند فرموده اند که با کریان شود چه از
 ترجمه جناب ایشان ترویج مفهوم میشود و تأیید علیه الطاهر العبارة لان فی اصل حدیث البکار و ال
 فی کیفیت الزیارة و احتمال ارد که لفظ تا فرموده باشد و آن بدون حاق لفظ اینکه در مثال چنین
 راست نمی آید و علی هذا القیاس لفظ دو هزار هزار است چه در حدیث لفظ الفی واقع است چه در حدیث
 دو هزار است و دو هزار هزار که عبارت از است که باشد و موافق تسو کامل الزیارة ترجمه هر هزار میشود
 که در این لفظ الف الف واقع است و محصل الصانع که است ترجمه هر هزار پس ترجمه جناب آنحضرت
 مطابق بچند نیست که با الطاهر علی المتامل مکر است که آن جناب لفظ دو هزار هزار در
 موافق نسخ متجدد و تکرار الف از نسخ کامل الزیارة اخذ فرموده و ترجمه بدو هزار هزار از

فرموده باشند عجیب نیست
 من علی علیه

ہو اور اسکے حکم نہ ہو قبر شریف جانا حضرت نبی فرمایا کہ جو لوگ کہ دو زمین او نہیں چاہیں کہ وہ
 عاشورہ کو کھریں چاہیں یا جو کوٹہ اور بالا خانہ کہ اونکی کہ زمین بلند ہو اور سپر جائیں اور
 بخشش شہادت سی اشارہ کریں طرف قبر شریف او حضرت کی اور زیارت پرین
 اور چند کوشش کریں نعرین او لعنت کرنی میں او پر قاتلان او حضرت کی او بعد
 اسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھیں اور اس عمل کو اول روز پیش از ظہر
 بجالاتین بعد اسکی نوحہ وزاری کریں او پر مصیبت امام حسین علیہ السلام کی او
 بہت سارو دین اور جو کوئی اونکی کہ زمین ہو او سکوی حکم رو نیکا کریں اور اپنی
 ہسکری کی آدیوں سی نعتہ اور پوشیدہ نکرین اپنی رو نیکو اور مصیبت اور فقر چار
 اور مہلبان خزن و ملال اور کہ یہ وزاری کو اپنی کہ زمین بر پا کریں اور ملاح
 پکری ایک دوسری سی اپنی کہ زمین روتی او پڑھتی او پر اس جناب کی حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہیں کہ جو شخص ان اعمال کو بجلاوی تو میں نماز
 ہو یا ہوں کہ جتنی ثواب کہ ذکر کسی گنی حق تعالیٰ سب اس شخص کو عطا فرمائیں گا مالک
 حق تعالیٰ کہا کہ آیا ان فر ابون کی مناس اور بھیل میں اپنے فرمایا کہ ان ہم من
 اور میں میں ہر مالک گنی عرض کیا ایک دوسری کو کہ یہ مگر تقریہ اور پر سادو
 اور جو کہ روز ملاقات کری اور کیا بھی حضرت فرمایا کہ ایک دوسری سی کہی کہ ہ
 میں جتنے اچھے نام مصائبنا یا تحسین علیہ السلام وجعلنا وانا کو میں
 میں جتنے شکارہ مع ولیہ الامام محمدی من ال محمد علیہ السلام
 تقریہ اور کہتی ہیں کہ سینی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی عرض کی کہ حضرت
 آپ نے فرمایا میں مجھ کو وہ دعا کہ جو عاشورہ کی دن نزدیک زیارت قبر شریف

کی پڑھوں اور وہ دعا کہ جب میں کسی اور شخص میں ہوں تو اس کو اشارہ کر کے پڑھوں اور زیارت کروں حضرت نے فرمایا کہ اسی علم و حقیقت کو تو بجالائی تو ان دو کتبوں میں بعد اسکے کہ اشارہ کیا ہو تو اپنی طرف اور حضرت کی ساتھ سلام کی اور کہا ہو تو اپنی دعا اشارہ اور نماز کی اور غسل کو کہ نہ کور ہو گا پس دعا کو پڑھی تو وہ دعا کہ جو ملائکہ پڑھتی ہیں بیچ اس وقت کی کہ زیارت اور حضرت کی کرتی ہیں تو جو من اسکی لکھتای خداوند کہ ہم وسطی تیری ہزار ہزار حسنہ اور چو کر تہای تیری ہزار ہزار گناہ اور بلند کر بجا خدایح بہشت کے ہزار ہزار درجہ اور ہو گا تو ان لوگوں میں سی کہ جو شہید ہوئی ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہمراہ اور شریک ہو گا تو درجہ جاتے تو اب میں شہید ونگی اور تکوینوں کو کوئین سی جائیگی کہ جو حضرت کی سبب شہید ہوئی ہیں اور لکھا جائیگا وسطی تیری ثواب زیارت پر پندرہ اور رسول کا اور سوا انکی صبی کہ زیارت حضرت کے کی ہی ان سب لوگوں کی زیارت کا ثواب معلوم لیکھا اور وہ زیارت یہ ہے **السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام** **علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین و**

سید الوصیہ السلام علیک یا ابن قحطمة الزہراء سیدتنا العالین

السلام علیک باخیرۃ اللہ وخبیرہ السلام علیک یا انا اللہ و

والو تر الوفا السلام علیک وعلی الاوصیاء اللہی حلت غنائک و

وَأَحْسَبُ بِرَحْمَتِكَ عَلَيَّ مِثْلِي جَمْعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَا مَا بَقِيَتْ وَفِي
الْكُلِّ وَالنَّهَارِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ
عَظُمَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

الْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

السَّمَوَاتِ فَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجورِ عَلَيْكُمْ

أَهْلَ النَّسَبِ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَعَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِكُمْ

الَّتِي رَبَّكَ اللَّهُ فِيهَا وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعْنُ اللَّهِ الْمُسْتَبَدِّينَ

بِالْمَلِكِينَ مِنْ قَوْلِكُمْ وَرَثَتُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّكْمُ مِنْهُمْ وَمِنْ أَسْتِيَاعِهِمْ وَأَبَا

بِخَالِكِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنَّي سَأَلْتُ

سَأَلْتُكُمْ وَحَرْبُكُمْ حَارِبَكُمْ إِلَى بَوْمِ الْعَبِيَّةِ وَلَعْنُ اللَّهِ الْبَايِعِينَ

وَأَنْ يَكُونُوا وَلَعْنُ اللَّهِ بَنِي أُمَيَّةَ فَاطِمَةَ وَلَعْنُ اللَّهِ أَبْنَاءَ مَرْجَانَةَ وَلَعْنُ

اللَّهُ عَمْرِينَ سَعِيدٍ وَلَعْنُ اللَّهِ سَائِرَ أُمَّةِ أَشْرَجٍ وَأَجْمَسَ

مِنْ جَبْرِ مَثَابَ لِقِينَا لَكَ يَا بِي أَنْتَ وَاقِي لَقَدْ عَظُمَ مَصَائِبُكُمْ وَأَسَاءَ

أَسَاءَ الْكَرَمِ مَعَامِكُمْ وَأَكْرَمْتَنِي بِبَيْتِكَ أَنْ يَرَوْقِي طَلَبَ نَارِكَ

عَلَى أَعْيُنِ أَهْلِ بَيْتِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ الْإِحْسَامِ

احسن غداك وحبها احسن في الدنيا والاخرة يا ابا عبد الله صلوات
 الله وسلامه عليك اني انفرت الى الله والى رسوله والى امير المؤمنين
 والى فاطمة والى الحسن واليك هو الاكث وبالبراءة يميز فانك وضو
 لك المحرب وبالبراءة ممن استسلس اساس الظلم والجرم عليكم واقرأ
 الى الله والى رسوله صلى الله عليه واله وسلم ممن استسلس اساس ذلك
 وتبى اعلمه ببناءه وجرى في ظلمه وجرى عليكم وعلى اشياء علم
 برئت الى الله والبعثه منكم وانفرت الى الله ثم اليكم هو الاكث ومما
 وليكم وبالبراءة ممن اعد انكم والتاصيين لكم المحرب وبالبراءة
 من اشباعهم واتباعهم واوالباقم يا ابا عبد الله اني سئلتك عن
 لمن حاربته وولى لمن والاهم وعدو لمن عادك قال الله الذي
 اكرمني بمعرفتك ومعرفة اوليائك ورزقني البراءة من اعدائك
 يجعلني معلوم في الدنيا والاخرة وان سئلتك اني سئلتك عن
 في الدنيا والاخرة واسأله ان يبلغني العلم اللهم يا ابا عبد
 الله وان يرزقني طلبك ارضى مع كمام محمد في ظاهر باطون
 واسأل الله بحقك وباللسان الذي تكلمت به ان يبلغني

عَلَيْهِ وَشَافِعَتْ وَبَايَعَتْ وَبَايَعَتْ عَلَى قَلْبِهِمُ اللَّهُمَّ جَمِّعْنَا فِيهِمْ
 كَيْ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَوْلَادِ الَّتِي حَلَّتْ فِيكَ وَكَانَ
 بِرَحْمَتِكَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَامِ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَنَفِي اللَّجْلِ وَالسَّهَابِ وَالْجَدِّ
 اللَّهُ اخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زُنَارِكَ السَّلَامِ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
 أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اصْحَابِ الْحُسَيْنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ وَالظَّالِمِ
 بِالْعَيْنِ مِنْهُ وَأَبْدَلِهِمْ وَأَكْلَهُمُ النَّاسِ الثَّلَاثِ بِسْمِ الرَّاحِ اللَّهُمَّ الْفَقْرَ بِيَدِي
 مَعُونَةَ حَامِسًا وَالْعَيْنِ عَيْدُ اللَّهِ بِيَدِي وَبِيَدِي حَانَةَ وَعَمْرُ بْنُ سَعْدٍ وَسَمَوُ
 آلِ أَبِي سَفِيَّانَ وَالزِّيَادِ وَالْمُرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِرَحْمَتِي يَا كَرِيمُ
 اللَّهُمَّ لَكَ مُحَمَّدٌ الشَّاكِرُ لَكَ عَلَى مَصَابِعِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 عَلَى عَظِيمِ زَيْنِي اللَّهُمَّ زَيْنِي سَعَادَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامِ
 يَوْمَ الْوُدِّ وَنَبِيُّكَ إِلَى قَدَمِ صَدِيقِ عِنْدِكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِهِ
 الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ جَلَدُوا مَعَهُمْ فِي يَوْمِ الْحُسَيْنِ
 عَلَيْهِ السَّلَامِ عَلَيْهِمْ كَيْتِي بِنِ كَرِهْتُمْ يَا قَوْمِي عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ
 كَرِهْتُمْ يَا قَوْمِي بِنِ كَرِهْتُمْ يَا قَوْمِي عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ
 كَرِهْتُمْ يَا قَوْمِي بِنِ كَرِهْتُمْ يَا قَوْمِي عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ

جن چیت سی کہ وہ کہنا ہی کہ منصفوان میں ہلن بحال اور بہت سی دوستوں کی ہمراہ
 سخن اسرف میں کیا زارت کو اسطی بعد تشریف لھانی حضرت صادق علیہ السلام
 لی حرد سی مدینہ کو پس جب میں زارت جاب اسر المؤمن علی بن ابی طالب
 علیہ السلام سی باغ مواصفوان فی مکان مالای سر حضرت امیر علیہ السلام سے
 امانتہ طرف فبر شرف امام حسن علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ایک دن من بن
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی سارہ اس مقام شرف من آیا ہوا اس
 جاب فی اسطرح اس زارت کو ڈرنا ہا سطرح سی کہ میں اس زارت کو جالایا
 یس بڑھی صفوان فی وہ زیارت کہ جہ علیہ فی حضرت امام محمد ہستہ علیہ السلام
 سے سی زاب کی تہی پیر و رکعت نماز بڑھی نزدیک سر مبارک امیر المؤمنین علیہ السلام
 کی اور وواع کہا بعد مار کی جاب امیر علیہ السلام کو بہر منہ کیا صفوان فی طرف
 فبر شرف جاب سید الشہد کی اور او حضرت کو بھی وواع کہا اور سھلہ اول وعا
 کہ بعد و رکعت نماز کی بڑھی دعا ہی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّ بِمَا كَشَفَ كُرْبَ الْمُكْرُمِينَ يَا عَيْنَا شَا
 لِلْسَيْغِيثِينَ وَبِأَصْرَحِ بَيْحِ السَّضْرِيِّينَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ
 مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يُجُولُ بَيْنَ الْمَرُوءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ
 قَرِيبٌ إِلَى الْعَلِيِّ وَالْأَقْرَبُ إِلَى الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى
 الْعَرْشِ الْمُسْتَوِيِّ وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُحْفِي الصُّدُورُ

وَيَا مَنْ لَا تَحْفَى عَلَيْهِ خَافَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَنْسَبُ عَلَيْهِ الْأَصْوَابُ وَيَا
 مَنْ لَا تَعْلِقُ طَهْرًا حَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يَبْرُمُهُ الْحَاحُ الْمَلْحَانُ وَيَا مَدْرِكَ
 كُلِّ مَوْتٍ وَيَا حَامِعَ كُلِّ سَبِيلٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ
 هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي سَنَانٍ مَا قَاضَى الْحَاجَاتِ يَا مُنْقِصَ الْكِرْبَابِ يَا مُعْطِرَ
 السُّوَالِبِ يَا وَهْبَ الرَّعْبَابِ يَا كَافِيَ الْمُهِتَدَاتِ يَا مَنْ يَكْفِي
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ الْحَقَّ
 مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَحُجْرَةَ بِنْتِ بَيْتِكَ وَحُجْرَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَحُجْرَةَ الشَّيْخِ
 مِنْ زُوَلَدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنَّ فِيهِمْ نَوْجَةَ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا
 وَفِيهِمْ أَنْوَسَلُ وَفِيهِمْ أَسْتَفْعِلُ إِلَيْكَ وَحُجْرَةَ أَسْأَلُكَ وَأَقْسِمُ وَأَعِزُّ بِكَ
 وَبِالْإِسْتِثْنَاءِ الَّذِي هُوَ عِنْدَكَ وَبِالْفِكْرِ الَّذِي لَهْمُ عِنْدَكَ
 وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِالسُّبُوحِ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ
 وَبِالَّذِي خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِالَّذِي أَبْلَيْتَهُمْ وَأَبْنَيْتَ فَضْلَهُمْ
 مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى هَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ أَنْ تُصِرَّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْتَفِيَ عَنِّي وَعَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْتَفِي بِي أَنَّهُمْ
 مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِي عَنِّي دَيْنِي وَتَجْبِرُنِي مِنْ

مِنَ الْعَمْرِ وَتَجِدُنِي مِنَ الْبَعَاءِ وَتُعِينِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْخُلُوقِ وَ
 تَكْفِيَنِي هَمًّا مِنْ أَخَافُ هَمًّا وَعَشْرًا مِنْ أَخَافُ عَشْرًا وَخُرُودًا مِنْ أَخَافُ
 حُرُودًا وَسَمًّا مِنْ أَخَافُ سَمًّا وَمَكْرًا مِنْ أَخَافُ مَكْرًا وَتُعِينِي مِنْ أَخَافُ
 لَعْنَةً وَجَوًّا مِنْ أَخَافُ حَوْهً وَسُلْطَانَ مِنْ أَخَافُ سُلْطَانَةً
 وَكِبْدًا مِنْ أَخَافُ كِبْدًا وَمَعْدَرَةً مِنْ أَخَافُ بِلَاءًا مَقْدَرَةً عَلَيْكَ
 وَتُرَدِّدُ عَنِّي كَيْدًا كَيْدًا وَمَكْرًا مَكْرًا اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَ فِي سَعْيِهِ فَارِدَةً
 وَمَنْ كَادَ فِي فِكْرِهِ وَأَصْرَفَ عَنِّي كَيْدًا وَمَكْرًا وَبِأَسَدِهِ وَأَمَانَتِهِ وَ
 أَمْنَهُ عَنِّي كَيْفَ سَيِّئًا وَأَنْ سَيِّئًا اللَّهُمَّ اسْتَغْلِ عَنِّي بِعَمْرِي
 لِأَجْبَرَةٍ وَبِبِلَاءٍ لِأَسْتُرَهُ وَبِبِقَاقَةِ لِأَسْتُدْهَا وَسُفْهِ لِأَتَقَابَهُ
 وَذُلِّ لِأَتَقَرَّهُ وَلِسَكْنَةٍ لِأَحْدُرَهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالَّذِي نَضَكَ
 عِبْنَتَهُ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْعَمْرَ فِي مَنزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالشَّقْمَ فِي بَدَنِهِ
 حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي لِسُغْلٍ شَاغِلٍ لِأَفْرَغَ لَهُ وَأَنْسَهُ ذِكْرِي كَمَا
 أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخَدَّ عَنِّي بِسَعْيِهِ وَصَبْرِهِ وَبِإِسَانِهِ وَبِيَدِهِ وَبِحِلْمِهِ
 وَبِطَلَبِهِ وَبِحَبِيبِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ الشَّقْمَ
 وَلَا تَسْغِهِ حَتَّى يَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ سَفْلًا سَائِلًا لِي عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي

وَأَنْفِي يَا كَافِي مَا لَا تَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لِكَافِي سِوَاكَ وَمُفْرَحٌ
 لَا مَفْرَحَ سِوَاكَ وَمُعْتَبَرٌ لَا مَعْتَبَرَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا حَارَ سِوَاكَ خَابَ
 مِنْ كَارِ جَارِهِ سِوَاكَ وَمَعْنَهُ سِوَاكَ وَمَقْرَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرُهُ
 وَمَلْحَاهُ إِلَى عَدْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوعِ عِبْرِكَ وَأَنْتَ يَقْنِي وَرَجَاهُ
 وَمَفْرَعِي وَهَرَبِي وَفَلْجَائِي وَمَنْجَائِي فَبِكَ اسْتَعْنِ وَبِكَ اسْتَسْجِ
 وَبِحُجْدِ وَالِ مُحَمَّدٍ أَنْوَحَهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَاسْتَفْعُ وَأَسْأَلُكَ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَاكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاللَّسْتُ الْمُسْتَكِلُ
 وَأَنْتَ السُّنْعَانُ وَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِحُجْدِ وَالِ مُحَمَّدِيَاتِ
 صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ كَسَفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَ
 كَرَّبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا كَسَفَ عَنِّيكَ هَمُّهُ وَعَمَّهُ وَكَرَبُهُ وَكَفَنَتْهُ
 هَوْلَ عَدُوِّي فَاسْتَفْعُ عَنِّي كَمَا كَسَفَ عَنْهُ وَفَرَّجْ عَنِّي كَمَا وَرَّثْتَ
 عَنْهُ وَأَلْقِي كَمَا كَفَنَتْهُ وَأَصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤَنِّتَهُ
 مَا أَخَافُ مُؤَنِّتَهُ وَهَمِّ مَا أَخَافُ هَمُّهُ بِلَا مَوْنَةٍ عَلَيَّ نَفْسِي مِنْ
 ذَلِكَ وَأَصْرِفْ فِضَاءَ حَوَائِجِي وَكَفَايَةَ مَا أَمْتَنِي هَمُّهُ مِنْ أَلَمِي
 الْحَرِيِّ وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيَّ كَمَا

مِنْ سَلَامِ اللَّهِ أَبَدًا بِأَمْنٍ وَعَنْ لَيْلٍ وَنَهَارٍ وَلَا حَوْلَ لَكَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مَرْفَقَ لِلَّهِ بِنَبِيِّكَ وَكَذَلِكَ كَمَا أَلَّفَ الْحَبِيبُ
 حَقَّ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمْسَى مَا نَهَضُوا تَوْفِيقِي عَلَى مَنِّيهِمْ وَأَحْسَبُ
 فِي رُفُوعِهِمْ وَلَا مَقْرُوبِيكُمْ وَبِكُنُفِ طَرْفَةِ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ
 الْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ كَمَا
 أُنْتَكَا زَارِعًا وَمُنْوَسِلًا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ وَمَوْجِهًا إِلَيْهِ بِكَمَا
 وَسُسُفَعًا بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاسْتَفَعَانِ وَنُكَا عِنْدَ اللَّهِ
 الْقَامِ الْحَقُّ وَالْجَا لَوَجِيهِ وَالْمَنْزِلُ الرَّفِيعُ وَالْوَسِيلَةُ أَنِّي أَنْقَلِبُ
 عِنْدَكُمْ مُنْتَظِرًا لِنَجْوَى حَاجَةٍ وَقَضَائِهَا وَخَلْجِهَا مِنْ اللَّهِ لِسَفَاعَتِكُمْ
 إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَحِثُّ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلِبِي مُنْقَلِبًا خَائِبًا خَائِلًا
 بَلْ يَكُونُ مُنْقَلِبِي مُنْقَلِبًا رَاجِعًا مُفْعَلًا مُنْجَمًا مُسْتَجَابًا بِإِنْ بَقِيَاءِ حَاجَتِي
 حَوْبِي وَتَشَفَعَانِ إِلَى اللَّهِ أَنْقَلِبُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَغْوُصًا بِأَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُجْلِبًا نَهْجِي إِلَى اللَّهِ وَمُنْوَسِلًا
 إِلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حُسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى اسْمِعْ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ
 وَإِلَى اللَّهِ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَارِئًا وَمَا لَيْسَ لَكُمْ

ہی وہ مذاب کہ جو اکی مذکور ہو کی میں جملہ ... باقی رہا ہی تو آیا اس
 رپار کو اکثر بڑا کرتی ہیں مگر کسی کو تہہ نہ ہو کہ جناب قبلہ و کعبہ کی نزدیک وہ زیارت
 کہ جو اکی مذکور ہو کی خرو زیارت عانسو را سی ملکہ یہ علیحدہ ہی اور زیارت علیہ السلام
 عمل علیحدہ ایک دوسرے کا جبر ہیں ہی فصل بیچ بیان باقی رہا جو
 کہ جو عاشور کی ان پر مہا جا ہی اور میں سی وہ زیارت ہی کہ جو سند صحیح عبد اللہ
 سنائی روایت کی ہی کہ کیا میں خدمت بارک حضرت صادق علیہ السلام میں سہ ماہ
 دن میں پہچانی کہ حضرت نہایت طول اور کستہ حال میں اور اسو حضرت کی آئین
 سی علی الاضمال مانند مراد کی جاری ہیں بہ حال دیکھ کر عرض کی منی کہ ای
 فرزند رسول آپ کون روتی ہیں خدا آپ کو کہی نہ دلاوی حضرت لی فرمایا کہ
 معلوم ہوتا ہی کہ بو غافل ہی اور میں جانتا تو کہ آہی کی دن حضرت امام حسین علیہ السلام
 شہید ہو ہی ہیں۔ سنکے منی عرس کی کہ ای سید و آقا میری آج کی دن رورہ ہستی
 میں آپ کیا فرمائی ہیں آپ لی فرمایا کہ روزہ رکہ کر سن رورہ کی کہ اور اطار کہ بعد
 نماز عصر کی ایک ساعت کی بعد پانکی کہنوٹ سی اسو علی کہ او سو وقت لڑائی موقوف
 ہوئی آل رسول ہی اور زمین پر میں شخص ال بیت اور مولانا بنوین سی بی غسل و کفن
 باعصای پارہ پارہ فوج کی ہو ہی پڑی ہی کہ صاحب بصیت اور صاحب غزا ادکی
 تبعیہ خدا علی علیہ و آلہ وسلم ہی اور اگر بغیر خدا ہو تی تو سب جا کی او نگو تعزیر
 ایسے پسا دینی پس یہ فرمائی آپ استدر روی کہ تمام پیش مبارک آئینوں سی ترہ گئی
 بلکہ اس کے حضرت لی فرمایا کہ آج کی دن سب کاموں سی بہتر یہ کام ہی
 کہ کہ تو کٹری پاکیرہ ہیں اور بند مہلکی تیں کہ ہولدی اور آئینوں کی ٹین کہینوں تاکہ

اولٹ لی جی طرح مصیبت روکان اولٹتی میں اور نکل جاوے یا ان کی طرف اور یا کسی جگہ
حاکم بھی کوئی بدگویی یا اکیلی کہہ میں رہ کر خوف سینو نکا ہو جس سے کہ بہترن جڑ ہی ہو چکا۔
رکعت نماز جنوع و جنوع اور پاکرہ رکوع بجال یعنی حی نکا کی پڑہ اور دل تبر اذنا
مکطرف ہو اور سوای خوشنودی خدا کی اور کسی بات کا پیمانہ ہو اور رکوع کو طول
دی اور آداب و شرائط نماز کو بجالا اور ترکیب چار رکعت نماز کی بہی کہ دو دو
رکعت کر کی پڑھی اور پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ قل یا ایہا الکافر ان پڑھے
اور دو رکعت میں الحمد اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھی اور نماز کو تمام کر ہی
اور بہریت کر کی پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ اخرا یا اور دو رکعت میں
الحمد اور سورہ مسافتون پڑھی اور نماز کو تمام کر ہی اور اگر یہ سورہ بخانا ہو جو
سون جانتا ہو وہ پڑھی جب نماز پڑھ چکی تو منہ طرف قبر شریف حضرت امام
حسرت کی کر ہی اور خیال میں لاوی شہادت اوس امام مظلوم کی اور اونکی اولاد
اور غمخیزوں اور دو سنگی اوجہ بصبیب اور ریح حضرات کو طالمون پہنچائی ان
اوس کا جی میں خیال لاوی اور سلام کر ہی حضرت کو یعنی زیارت پڑھی اور
صلوات بھی اور حضرت پر اور بعد اسی اونکی قاتلون پر اور ایک روایت میں
ہی کہ ہزار مرتبہ لونتے قاتلون پر کہ مدنی ہر ایک لمن کی ہر اس عمل نیک و سلی
اوس کے کہی جائیگی اور ہزار گناہ اوسکی بخشی جائیگی اور ہزار درہم سہنت میں سلی
اوسکی بندوبون کی اور بہتر یہ ہی کہ رکعت اطر ح سی کر ہی کہ ہزار بار کہی **سَلَامٌ**
الْعَنْ فَاكِنَا الْحَسَنِ وَاحْتِكَاهُ بعد اسکی حضرت فی فرمایا کہ جس جگہ تو کہ پڑھی کی
قدم کی بڑوں کہہ **يَا لَلَّهِ وَانَا لَلَّهِ رَجِعُونَ صَابِقَضَائِهِ وَنَسِيَهُمْ** لکھو اور

وَاكْرَمَاتٍ مَرْتَبَةً سَطْرًا حَسْبِي وَبِهِرِي حَسْبِي كَيْفِي قَدَمِي وَبِهِرِي وَارْكَوْ بِرِي اَوْ بِرِي حَكْمِي
 . بِرَوِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي
 . نِي كَيْفِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي
 اللَّهُمَّ عَذَابِ الْجَهَنَّمَ الَّذِي نَسِيتُكَ وَارْكَوْ بِرِي اَوْ لِيَا اَنَا وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي وَبِهِرِي
 عَارِمَكَ وَالْعَزَائِقَ وَالْاَنْدَاعَ وَرَكَانَ مَهْمُ فَحَبِّ وَأَوْضَعُ مَعَهُمْ اَوْضَعُ مَعَهُمْ
 تَعَاذِكُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجَّلْ فَرَجَ اِلِ مُحَمَّدٍ وَاحْصِلْ صِلَاوَنِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 وَاسْتَعِدِّهُمْ مِنْ اَنْدِي الْمُسَافِعِينَ الْمُصَلِّينَ وَالْكَفَرَةَ الْحَاجِدِينَ وَافْتَحْ لَهُمْ
 قُبَابِ سَبْرًا وَانْخَلُصْ لَهُمْ وَحَاوِرْهَا وَاجْعَلْ لَهُمْ لَدُنْكَ عَلِيَّ عَدُوْكَ وَعَدُوْهُمْ
 سُلْطَانًا نَّضْبًا اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ اَسْكُنْ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبِ الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنَ الْاَكْثَمَةِ وَكَفَرَتْ
 بِالْحِكْمَةِ وَعَكَفَتْ عَنِ الْقَادَةِ وَالظُّلْمَةِ وَهَجَرَتْ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَ
 عَدَلَتْ عَنِ الْجَبَلِيْنَ الَّذِيْنَ اَمَرَتْ بِطَاعَتِهِمَا وَالْمَسْئُوكِ بِمَا فَا مَانَتْ
 الْحَقِّ وَحَادَتْ عَنِ الْفَيْضِ وَمَا لَابِ الْاَحْرَابِ وَحَرْفِ الْكِتَابِ
 وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَسَلَّتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اَعْرَضَ عَنْهَا وَضَبَعَتْ
 حَمِيَّتَ وَاصْلَكَ خَلْقَكَ وَقَلَّتْ اَوْلَادَ بَنِيكَ وَخِيْرَةَ عِبَادِكَ

وَحَمَلَةٌ عَلَيْكَ وَوَرَّةٌ حَمِيمٌ وَوَحْيٌ لَكَ اللَّهُمَّ وَكُلُّ أَقْدَامٍ أَعْدَانِي
 وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَأَحْزَبُ دِيَارِهِمْ
 وَأَقْلَلُ سِلَاحِهِمْ وَخَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفَتَّ فِي أَحْصَادِهِمْ وَأَوْهَنَ
 كَيْدَهُمْ وَأَضْرَبُ هُمُوسِيْفِكَ الْفَاطِيحِ وَأَرْهَقُ بِحُجْرَتِكَ الدَّامِعِ وَطَمَّعُ
 بِالْبَدَايِطِ طَمَّعُ بِأَهْلِهِمْ بِالْعَذَابِ فَمَا وَعَدْتَهُمْ عَذَابًا نَكَرًا وَحَدَّاهُمْ بِالسُّبْرِ
 وَالْمَثَلَاتِ الَّتِي أَهْلَكَتْ بِهَا أَعْدَاءَكَ أَنْكَرًا ذُو نَفْسَتَيْنِ مِنَ الْمُجْرِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنَّ سُنَّتَكَ صَائِعَةٌ وَأَحْكَامَكَ مُعْطَلَةٌ وَعِدَّتُكَ نَبِيكُ
 فِي الْأَرْضِ هَائِعَةٌ لِمَنْ فَاعَى الْحَقُّ وَأَهْلَهُ وَأَتَمَّعَ النَّاطِلُ وَأَهْلَهُ
 وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْبِحَاةِ وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَحَبِّلْ وَجَنَانًا وَأَنْظِرْ نَهْرًا
 أَوْلِيَانِكَ وَأَجْعَلْ لَنَا وَدَّوْءًا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَقْدًا اللَّهُمَّ وَأَهْلِكَ مَنْ
 جَعَلَ يَوْمَ قِتْلِ ابْنِ بَيْتِكَ وَجِدْرَكَ عَيْدًا وَاسْتَحْمَلَ بِهِ وَحَادِثًا وَجَعَلَ
 كَمَا أَخَذْتَ أَوْفَعُ وَضَاعِفِ اللَّهُ الْعَذَابِ وَالتَّشْبِيلِ عَلَى ظُلْمِ الْأَهْلِ
 بَيْتِ بَيْتِكَ وَأَهْلِكَ أَشْيَاءَهُمْ وَقَادَهُمْ وَأَجْرَفَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ
 اللَّهُمَّ وَضَاعِفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِرِّكَانِكَ عَلَى عَرِّ بَيْتِكَ
 الْعِدَّةِ وَالصَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَدَّةِ لَهَا بَيْتَهُ مِنَ الشَّخْرِ الطَّيِّبِ فِي الرَّاكِدِ

اَرْكَهٖ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْرِجْ حُجَّتَهُمْ وَاَكْسِبِ اللّٰدَاءَ وَاللَّاوَاءَ وَ
 سَادِسَ الْاَبَا طَيْلٍ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَوَلِّبْ قُلُوبَ سَبْعَتِهِمْ وَحَرِّكْ عَسَا
 لِمَا عِنْدَكَ وَوَلِّبْهُمْ وَنَضْرَعَهُمْ وَمُواكَا فِهِمْ وَاَعْمَاهُمْ وَاَمْعَهُم الصَّبْرَ عَلٰى
 الْاَذَى بِئِكَ وَاَحْعَلْ لِهَوَايَا مَا شَهْوَةً وَاَوْقَا لِحُكْمِي مَا مَسْعُوَةٌ
 نَوْشِكَ فَمَا رَحْمَتُهُمْ وَتَحْيِي فِيهَا تَمَكِّنَانَهُمْ وَنَضْرَعَهُمْ كَمَا صَمِتَ لِرَبِّكَ
 فِي كَمَا تَك الْمَنْزِلِ فَاِنَّكَ قُلْتُ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ وَعَدَلَهُ الدُّبْرُ امْنَعَا
 مِنْكُمْ وَعَمَلُوا الصَّلٰحَاتِ لِبَسْتَحْلِفْتَهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَحْلَفَ الْاَنْبِيَا
 مِنْ بَطْنِ بَنِي اِسْرٰءِيْلَ الَّذِي نَبِيَّهِمُ الَّذِي نَبِيَّهِمُ الَّذِي نَبِيَّهِمُ الَّذِي نَبِيَّهِمُ
 يَعْبُدُونِي لَا يَسْتُرِي كَوْنِي فِي سَيِّئِ اللّٰهُمَّ فَكَشَفْتُمْ عَنْهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ
 كَشْفَ الصَّرَا اَلْهُوَيَا وَاحِدًا يَا اَحَدِيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اَلْهُيَّ عَبْدُكَ
 الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ بِكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ الْاَلْحَا
 لِي فَيَا نَاكَ الْعَالِمُ بَانَهُ لَا مَلْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اللّٰهُمَّ فَقَتَلْ
 دِعَايِي وَاسْتَعِزَّ بِالْهُيِّ عَلَانِيَّتِي وَبِحُجْوِي وَاَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَبَّحَتْ عَمَلَهُ
 وَقَبِلَتْ لِسْكَهٖ وَبِحَيْتَةِ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ
 اللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوْ لَا وَخَيْرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسٰلِكَ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْحَمَ مُحَمَّدًا وَأُولَى مُحَمَّدٍ بِأَكْمَلِ وَأَوْضَحِ سَبِيلٍ
 صَلَّكَ وَبَارَكَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَسْبَابِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ
 وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ يَا لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ لَا تُقْرَفُ سُبْحَانَكَ وَيَعْلَمُ سُبْحَانَكَ
 آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّوْا نَكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَأَحِبُّوْا يَا مُوَلَايَ مِنْ شَبِيحَةِ
 مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَهَاطِمَةَ وَالْمُنِيرِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الظَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ
 وَهَبْ لِي التَّمَنِّيَّ مَجْتَرَمًا وَالرِّزْقَ السَّيْلِيَّ وَالْأَحْذَابَ تَقْتَرِمُ لَكَ
 جَوَادُكَ كَرِيمٌ سَجْدٌ فِي سَبْحِ جَاوِيٍّ أَوْ رَيْبِي حَسْرَةً كَوْنِي
 أَوْ رَيْبِي كَامِنٌ مَحْكُومٌ سَأَسْأَلُ وَنَهْ سَأَلُ مَا بَرِيدَاتُ كَلِمَتِكَ
 فَلَاكَ الْحَمْدُ مُحَمَّدًا مَشِيئَتُكَ فَفَجِّعْ يَا مُوَلَاكَ مِنْ جَهَنَّمَ
 وَفَجِّعْ يَا بِيهِمْ فَإِنَّكَ دَمِيضٌ دُمُوعًا رَمْعًا بَعْدَ الذَّلِيلَةِ وَبِكَبِيرِهِمْ
 بَعْدَ الْقِتْلَةِ وَأُظْهَارِهِمْ بَعْدَ التَّخْوِيلِ يَا صِدْقَ الصَّادِقِينَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مَسْعَرَةً
 إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لِسَطَامَتِكَ وَالنَّوَارِغِيَّ وَمَقُولِ
 قَلْبِي عَمَّا وَكَثِيرَةٍ وَالزِّيَادَةَ فِي أَيَّامِي وَتَسْلِيَتِي دَائِمَةً
 الْمَشْهُدَ وَأَنْ يُجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَى فَيُجِيبُ إِلَى طَلَبِهِمْ

سَجَّحُوا لَهُمْ وَصَرَّهُمْ وَتَرْتَمِي ذَلِكَ وَبِجَانِبِ نَعْيَانِي عَاقِبَتِي أَنْتَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ سِوَى كُوَاسَانِ كَيْفَ تَأْتِي أَوْ تَهَيُّ أَوْ كَيْفَ أَعْمَلُ بِكَ أَنْ أَكُونُ مِنَ الَّذِينَ
 لَا يُرْجَوْنَ يَا مَعْزُومِي يَا رَحِيمِي يَا رَحِيمِي مِنْ ذَلِكَ حَصْرَتِ فَرَاتِي مِثْنِ
 كِهْ اَكْرُوَسِ عَمَلِ كُوَسَطْرِ حَسِي بِجَالَاوِي تَوِي عَمَلِ سَهْرِي تِيْرِي وَاسْطِي بِهَيْتِي مَجْمُونِ اَوْر
 عَمْرُوَسِي وَجِ اَوْرِ عَمْرِي كِهْ مِثْنِ سَارِ وَيِيهْ تُوِي نُوِي صَرْفِ كِيَا هُوَا اَوْر اِسْمِي مَدْنِ سِيْتِ
 سِي شَقْتِ اَوْ تَهَانِي هُوَا اَوْر اِسْمِي عِيَالِ سِي تُو حُدَا هُوَا هُوَا اَوْر بِهْرِ حَضْرَتِ نِي مَرَا يَا كِهْ كُوِي
 اِسْ نَازِ كُو عَا سُو رِي كِي دَنْ بِيْرِي اَوْر اِسْمِ حَا كُو اَز رُوِي اِحْلَاصِ بِجَالَاوِي اَوْر اِسْمِ
 عَمَلِ كُو سَا تِهْ نِغْنِ اَوْر صَدَقِ دَلِ كِي عَمَلِ مِثْنِ لَاوِي تُو حَقِ نَعَالِي وَنِ خُصْلَتِ اَو سَكُو
 عَطَا فَرَا مَاهِي اَوْر وَهْ يِيهْ مِثْنِ كِهْ حُدَا تِي مَوْتِ سِي اَو سَكُو مَحْفُوظِ رِ كِهْتَاهِي مَانْدُو تُوِي
 كِي اَوْر طَبِي كِي اَوْر مَكَانِ مِثْنِ وَبِنِي سِي اَوْر مِثْلِ اَو سَكِي اَوْر اَو سِي مَرْتِي دَمِ تَكِ كُوِي تُوِي
 مِثْنِ مَسْلُطِ هُوَا تَا اَوْر اَو سِ حَضْرَتِ كُو اَوْر اَو سَكِي اَوْلَادِ كُو جَارِ نِشُونِ تَكِ مَحْفُوظِ رِ كِهْتَاهِي وَبُوَا
 وَرِبَالِ خَوْرِهْ اَوْر كُو وَوَعِيْرِدِي اَوْر تِسْطَا نَكُو اَوْر شَيْطَانِ كِي وَوَسْتُو نَكُو اَو سِي اَوْر اَو سَكِي
 اَوْلَادِ بِرِ جَارِ نِشُونِ تَكِ مَسْلُطِ مِثْنِ كِهْ تَا مَضَلِ چُو تِي بِجِ زِيَارَتِ سَا سَهْدَا
 وَغِيْرِهْ تِي اَوْر اَو مِثْنِ سِي وَهْ زِيَارَتِ سِي كِهْ مَحْتَمَلِ سِي اَوْر بِرِ زِيَارَتِ سَا سَهْدَا كِي اَوْر
 نِغْمَنِ سِي اَوْر بِرِ عِيْرَتِ اَوْر بِرِ مَادِنِي حَضْرَتِ رَسُوْلِ خُدَا اَوْر اَمْرُهْ هُدَا كِي اَوْر مَنَاسِبِ يِي
 كِهْ اَخْرُوَزِ عَا شُوْرِ كُو سِي زِيَارَتِ كِي تُوِي بِجَالَاوِي اَوْر حَبَابِ قَبْلِهْ وَكَبِهْ وَامِ قَلْبِهْ
 الْعَالِي تُوِي بُوِي مِثْنِ وَكِيَاهِي كِهْ اَخْرُوَزِ اِسْمِ زِيَارَتِ كُو بِجَالَاوِي مِثْنِ اَوْر وَهْ
 بِرِ جِي السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوْر تِ اَدَمُ صَفْوَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوْر تِ
 تُوِي بِرِ جِي السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوْر تِ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِمَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
 عَلِيِّ بْنِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سَطْرِ سُلُوكِ
 اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ سُلُوكِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمْرَ السَّيْرِ النَّذِيرِ
 وَأَبْنَيْهِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَاطَهُ سَكِنَةَ بَيْتِ الْعَالَمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ
 خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 الْوَرِثَةُ الْمَوْجُودَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَمَامُ الْهَادِي الزَّيْنِيُّ وَعَلَى أَوْجِ
 جَلَّتْ بِغِيَاثِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكِ وَوَقَدَتْ مَعَ زَوَالِ السَّلَامِ
 عَلَيْكَ مَثِي مَا بَقِيَتْ وَبَغِي الْكِبَلِ وَالْتَحَارَ فَلَغْدَ عَظْمَتِ بَيْتِ الزَّيْنِيَّةِ
 وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ
 أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَخَيْرَاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَّخِذِينَ
 وَعَلَى دَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمُجَدِّدِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْكُمْ
 وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَسْرَابِكُمْ وَعَلَى تَرْبَتِكُمْ وَعَلَى زِينَتِكُمْ

كَقَهْرِ رَحْمَةٍ وَرِضْوَانٍ وَرَحْمَانًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُؤَلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ
 مَا خَافَتِ السَّيِّئِينَ وَيَا أَمَّنَ سَيِّدَ الْوَصِيَّةِ وَيَا أَمَّنَ سَيِّدَةَ سَاءِ الْعَالَمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدَ يَا أَبْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشَّهِيدِ
 اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَمِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا النَّوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ
 وَفِي كُلِّ وَقْتٍ بِحَبَّةٍ كَثِيرَةٍ وَسَلَامًا سَلَامًا اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةً
 اللَّهُ وَبَرَكَاتَهُ يَا أَمَّنَ سَيِّدَ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الشَّهِيدِ بِمَعَكَ سَلَامًا
 مُتَّصِلًا مَا أَنْصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارَ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ
 السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عُبَيْدِ بْنِ مَرْثَدٍ
 الْمُؤَيَّدِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ مَرْثَدِ بْنِ الْمُؤَيَّدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ
 مِنْ وَدِدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ مَرْثَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ
 مَرْثَدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلِ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤَيَّدِينَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمُ عَمِّي بِحَبَّةٍ كَثِيرَةٍ وَسَلَامًا سَلَامًا عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ احْسِنْ لَكَ الْعَرَابِيُّ وَلِدَاكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ
 احْسِنْ لَكَ الْعَرَابِيُّ وَلِدَاكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْمُؤَيَّدِينَ احْسِنْ لَكَ
 الْعَرَابِيُّ وَلِدَاكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِ احْسِنْ لَكَ اللَّهُ

تہ کہ جب کہ کو ماہ صفر کی سب سے ہی کہ دو رکعت نماز طرح سی جالاولی کہ کہا گیا کہ
 بہن بعد فجر کی سورہ انما تنحا پڑھی اور دو رکعت بن بعد حمد کی سونوں جو حمد
 پڑھی اور بعد سلام کی سو مرتبہ اللہ صل علی محمد و آل محمد اور سو مرتبہ
 اللہ العن ال ای سفیان اور سو مرتبہ استغفر اللہ ربی و اتوب الیک
 کہی اور بیسویں بار پانچ اس مہینہ کی مشہور روزا بعین یعنی روز چہلم حضرت امام حسن
 علیہ السلام کی جناحہ آخوند صاحب رحمہ فی زاد المعاد میں کہا ہے کہ یہ سب کتب ملکہ
 کی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی وایت کی ہی کہ علامت مومن کی پانچ چیز
 اکاون رکعت نماز نافلہ اور فرض نہ ملا کی بجالانا اور زیارتاربعین پڑھنا اور کھڑکی
 دست راست میں پینا اور پشالی کو خاک یر وسطی سخن سکر کی رکھنا اور باواز بلند
 بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا اس کیفیت رایت کی بسند معتبر صفوان جمال سفیر
 ہی کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور آقا میری حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فی محسی
 فرما با کہ زیارت بجالانہ جو وقت کہ روز بلند ہوا ہو یعنی پھور اسادن چہرہ ہو
 دو سو وقت زیارتاربعین کو جالاولی اور وہ ہی السلام علی ابی اللہ

وَجَبَّيْهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَجَبَّيْهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ وَ
 ابْنِ صَفِيهِ السَّلَامِ عَلَى الْحَكِيمِ الْمَطْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامِ عَلَى أَسَدِ الْكُرْبَانِ
 وَفِي شَيْئِ الْعِبَادَةِ الْهَيْمَةِ أَنْ تَشْهَدَ أَنْهُ وَلِيُّكَ وَأَبُوكَ وَصَفِيكَ
 وَأَبْنُ صَفِيكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ الْكَرْمَةُ بِالشَّهَادَةِ وَجُودَتُهُ بِالسَّعَادَةِ
 وَاجْتَبَيْتَهُ بِطَيْبِ الْوَلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَقَارِدًا

مِنَ الْفَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الدَّادَةِ وَأَعْظَبَهُ مُوَارِيثَ الْأَبْيَادِ
 جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْدَرَنِي الدُّعَاءَ وَمَسَّحَ
 النَّصْحَ وَبَدَّلَ مُجَمَّةً فِيكَ لَيْسَ قَدْ عِبَادَكَ مِنَ الْجِهَالَةِ وَحَيْزَ الضَّلَالَةِ
 وَقَدْ نَوَّارَ زَعْلَمَهُ مَرْغَبَهُ الدُّيَا وَبَاعَ حُظَّةً بِالْأَقْرَبِ الْأَدْنَى وَسَرَى
 أَجْرَهُ بِالْثَمْرِ الْأَوْكُسِ وَتَغَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَنَحَطَّ
 نَيْبِكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّفَاوَةِ وَالنِّفَاقِ وَحَلَقَ الْأَوْزَارَ
 الْمُسْتَوْحِينَ التَّارِكِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَادِرًا مَحْتَسِبًا حَسْبِي سَفِكَ فِي
 طَاكِحِكَ دَمَهُ وَأَسْبِغَ حَرْمَهُ اللَّهُمَّ فَالْعَمَلُ لَعْنًا وَبِعْلًا وَعَدِيمًا
 عَدَا يَا إِلَهَمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَسَ سَوْلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَسَ
 سَيْدِ الْأَوْصِيَاءِ أَسْهَدُكَ أَمِنَ اللَّهُ وَأَبْرَأَيْتَهُ عَنِتَّ سَعِيدًا
 وَمَضَيْتَ حَمِيدًا وَمِتَّ فَعِيدًا مَطْلُومًا سَهِيدًا وَأَبْشَدَاتِ اللَّهِ مَحْمُودًا
 لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمَهْلِكَ مِنْ خَدَاكَ وَمَعْدِبَ مَرْفَقِكَ وَأَشْهَدُ
 أَنَّكَ وَفِيكَ بَعْدَ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ
 الْيَقِينَ فَلَعْنُ اللَّهُ مَرْفَقَكَ وَلَعْنُ اللَّهُ مَرْفَقَكَ وَلَعْنُ اللَّهُ أُمَّةَ سَمْعَتِ
 بِدَاكَ وَصَبْتُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْهَدُكَ أَنِّي وَبِي لَمُنَّ وَالْأَبْرَاءُ وَعَدَا

لَمَّا عَادَ أَهْلُ بَنِي نَتِّ وَأُجِي نَا أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ فِي
 الْأَصْلَابِ الشَّائِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الظَّاهِرَةِ لَمْ نُحْسِنِ الْجَاهِلِيَّةِ
 بِأَجْسَادِهَا وَكُلِّبْنَا بِكَ الْمَذْكُومَاتُ مِنْ نَبَاتِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَسَائِدِ
 الدُّنْيَا وَكَانَ السُّلَيْمَانُ وَمَعْقِلُ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْأِمَامُ الْبَدِيعُ
 النَّعِيُّ الزَّكِيُّ الْأَمَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأُمَّةَ مِنْ قَوْلِكَ كَلِمَةُ
 التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْفَلَاحِ وَالسُّرُورَةِ الْوَقْتِ وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا
 وَأَشْهَدُ أَنَّ بَيْنَكُمْ مُؤْمِنِينَ يَسْتَرْتَجِعُونَ دِينِي وَخَوَاتِمِي عَمَلِي وَفَسَلِي لِقَلْبِكُمْ
 سَلَامٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُشْتَبِعٌ وَنَضْرِي لَكُمْ مَعْدَةً حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ
 فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَامِعٌ صَدُوقٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ
 وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَعَائِلَتِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ أَمِينٌ رَبُّ
 الْعَالَمِينَ مَنْ دَعَاكُمْ مَارَ جَلَالِي أَوْ رَجَعَكُمْ دَعَاكُمْ جَاهِي طَلَبِكُمْ أَوْ سَيْدِ
 ابْنِ طَاوُسٍ لِي كِبَاهِي كَمَا مَنِي هِيَ زِيَارَتُكَ سَاتَةً أَيْكَ وَدَاعِ هِيَ بَنِي كِي وَه
 وَدَاعِ مَضُوضِ سَاتَةً اس رَارُ كِي نَيْسِ جَاهِي كَمَا سَانِي ضَرِيحِ سَارُ كِي كِبَرُ هُوِي
 اءِ رَاةِ حَكْمِي هِيَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْيُرُوضِيِّ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ كَاظِمَةَ

وَايَا الْكَلْبِ مَعْرُوفِي

الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةُ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ
 الرَّكْبِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبَةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَاهِدَهُ عَلَى خَلْقِهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ الشَّهِيدَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاكَ
 وَأُمَّ مَوْلَايَ اسْتَعْدَاكَ وَقَدَّامَتِ الصَّلَاحِ وَأَتَيْتِ الزُّكُوفَ وَأَمْسَتْ
 بِالْمَعْرُوفِ وَوَهَيْتِ عَجْرَ الْمُنْكَرِ وَحَاذَتْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ
 الْبَقِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَلَى أَيْتِنَةٍ مِنْ رَبِّكَ أَنَّكَ يَا مَوْلَايَ زَارِعٌ
 وَأَفِذَارٌ عِبَادَةٌ لَكَ الْبُدُوبُ هَارِبًا بِإِلَيْكَ مِنْ الْخَطَايَا النَّشْفَعُ
 فِي عِنْدِ رَبِّكَ يَا أَبْنَ سَعْدٍ سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَأَنَّ
 لَكَ عِنْدَ اللَّهِ مَقَامًا مَعْلُومًا وَسَقَامَةً مَقْبُولَةً لِعَزِّ اللَّهِ مِنْ ظِلْمِكَ
 وَلِعِزِّ اللَّهِ مِنْ قِتْلِكَ وَلِعِزِّ اللَّهِ مِنْ خَدَاكَ وَلِعِزِّ اللَّهِ مِنْ دَعْوَتِكَ
 فَلَمْ يَجِبْكَ وَكَرِهَ عِنْدَكَ وَلِعِزِّ اللَّهِ مِنْ مَنَعِكَ مِنْ خَيْرِ اللَّهِ وَحَرَّمَ سَعْيَكَ
 وَحَرَّمَ آيَاتِكَ وَأَخْبِكَ وَلِعِزِّ اللَّهِ مِنْ مَنَعِكَ مِنْ شَرْبِ مَاءِ الْفِرَّاسِ
 لَمَّا كُنْتَ تَتَّبِعُ بَعْضَهَا بَعْضًا اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ يَا كَا تَوَافِقُهُ بِجَنَاتِكَ وَسِعْلِمُ
 الَّذِي لَمْ يَكُنْ مَقْلَبٌ يَتَّقِنُوا اللَّهُمَّ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

رِبَا رَتْهٖ وَاَنْفُسِهٖ اَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَحَبِلَتْ كَارِبٌ وَاِنَّ مَتَّ وَحَسْرَتِي
 فِي رُمْتِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَقُولُ جَابِرٌ رَوَى عَنْ عَسْوَلِ بْنِ كُوَيْلِبٍ
 سَبَّاحٍ كِي قَرِيبِ كِرْلَامِي سَلَى مِنْهُ يَوْمَئِذٍ اَوْ رَجُلًا كِي دَوْرِيْنَ اَوْ كُوَيْلِبًا جَابِلًا نَافِرًا
 نَبِيْنَ مَعْلُومٍ هُوَ تَا اَوْ رَاثِبًا سُوْنَ صَفْرُ كِي سَابِرُ وَاَلْ كَثْرَةُ عِلْمَا كِي رُوْزِ وَاَتِ رَسَالَتَا
 هِي اَوْ شَيْخِ طُوْسِي اَوْ رَا كَثْرَةُ عِلْمَانِي لِكِهَابِي كِي شَهَادَتِ اِبْرَاهِيْمَ مَجْنُبِي عَلِيْهِ السَّلَامُ كِي اِبْنِ اَبِي
 تَارِيْحٍ وَاَقْرَبُ هُوَ فِي اِيْنَ فَيَمِ مَرْسَمِ تَعْرِتِ اَوْ سِ وَرَسِيْبَتِ اَنْ بَزْرُ كُوَارُو كِي اَوْ رَزْبَارَتِ
 زَوْدِيْكَ وَاَوْ رَسِيْ مَسَابِ هِي اَوْ رَاخُوْذِ عِلْبَةِ الرَّحْمَنِ جِرَادِ لِعَادِ كِي فَرَاتِيْ مِنْ
 كِي دَرْمِيَانِ عَوَامِ مَلِكَةِ خَوَاصِ كِي چَارِ شَبْنَهٗ اَخْرَ مَاهِ صَفْرِ نَجْوَسْتِ مَشْهُوْ هِي لَكِنِ كُوَسْ
 حَدِيْثِ اَهْلِ سُنَّتِ كِي اَوْ رَا اِلِ سَيِّعَةِ كِي نَظَرِيْ هِيْنَ كِذْرِيْ كِي حَسِيْ نَجْوَسْتِ ثَابِتِ
 هُوَ وِي لَكِنِ نَجْوَسْتِ مَطْلَقِ چَارِ شَبْنَهٗ كِي خُصُوْمَا چَارِ شَبْنَهٗ اَخْرَ مَاهِ اَعَادِثِ مِنْ وَاَرُو
 هُوَ تِي هِي چُوْنَكِي يِهْ هِيْئَهٗ فِي اَجَلِهٖ بِسَبَابِ سَابِقَهٗ نَجْوَسْتِ هِي اَكْرَ اسِ هِيْئَهٗ كَا اَخْرَ
 جَارِ شَبْنَهٗ زَاوَدَهٗ نَجْوَسْتِ رَكْبَا بُو تَعَجُّبِ نَبِيْ سِ لَازِمِ هِي كِي اَوْ سِ نِ عِبَادَتِ
 اَوْ رَا مَوْ رَسِيْهِ مِنْ اِنْسَانِ سَبْرُ كِي اَوْ رُو كُوَلِ خُذَارِ رَكْبِيْ نَا كِي اَفَاتِ سَمَادِ
 اَوْ رَا رَسْمِيْ مَحْفُوْظِ رَسْمِيْ نَشْرُ اَجَلِيْ عَجْمِ كِي لِهُو اَوْ رَعْبِ مِنْ سَمُوَلِ
 هُوَ وِي چُوْشِيْدَهٗ نَهْ رَهِيْ كِي سَابِقَا مَزْ كُوْرُو اَكِي كِتَابِ مَعْنَبِرَهٗ مِنْ خُضْرَتِ
 اِبْرَاهِيْمَ حَسْرَتِ عَسْ كِي عَلِيْهِ السَّلَامُ سِي رُوَابِتِ كِي هِي كِي عَمَلَا تِي
 مَوْ سِ چَا نِجْ نَجْمِيْزِيْنَ مِنْ اَكَا وَاَنْ رَكْعَتِ مَازَا نَسَلَهٗ سَبْ وَاَوْ رُوَاوِ
 فَنَدِيْئَهٗ مَلَا كَرَجْبَا لَانَا اَوْ رَزْبَارَتِ اَوْ رَعْبِيْنَ پُرْ هِيْنَا اَوْ رِيْئَا لِي
 چَلْمَكِ پَرُو اِيْطِيْ سَجْدَهٗ سَكْرِيْ كِي رَكْبَتِ اَوْ رَا كُوْ هِي

دست راست میں کرنا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم باوا زبند کہا چونکہ اس حدیث میں بائیں
 چیز میں مذکور ہیں لہذا مناسب مقام یہی کہ فضیلت اور ثواب اور ترکیب ہر ایک کے کچھ
 کچھ بالا جمال بیان کی جاویں پس جان کو کہ فضیلت کا اون رکعت کی یہی کہ سرہ کعبتین
 فریضہ صبح کا نہ کی ہن اور جو میں رکعتین نوافل روز و شب میں اوس میں سی آٹھ رکعتین نافلہ
 ظہر کی قبل ظہر کی اور آٹھ رکعتین نافلہ عصر کی قبل عصر کی اور چار رکعتین نافلہ مغرب بعد
 مغرب کی اور دو رکعت نشستہ کہ ایک رکعت میں محسوسے نافلہ عشا ہی بعد نماز عشا
 کی اور کیا رہ رکعت نافلہ شب سے جسی نماز شب کہتی ہیں آٹھ رکعت اول کبارہ میں سی
 نماز شب کہلاتی ہی اور دو رکعت کو شفع کہتی ہیں اور ایک رکعت کو ترکہتی ہیں
 اور دو رکعت نافلہ صبح ہی قبل نماز صبح کی پس کیفیت زیارت کی تو اوپر مذکور ہوئی
 اور کیفیت سجدہ شکر اور نماز شکر کی سنتہ لاجاۃ و غیر میں مذکور ہی و بسم اللہ الرحمن الرحیم
 باوا زبند کہنی سی مراد یہی کہ ہر نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو باوا زبند کہا کہی کہ
 یہ سنت سے لکن تفصیل نوافل کی اور فضیلت اور اوقات اور ترکیب اوس کے پس ایک
 باب اور چھ فصلوں میں بیان کی جاتی ہی اور اس طرح تفصیل اکثری کی ہی بعد اسکے
 ان شاء اللہ بیان کی جائیگی باب دوسرے میں بیان فضیلت اور ثواب مطلق
 نوافل کی اور اوقات اور ترکیب نوافل بچکانہ کی اور اوس میں دو فصلیں ہیں فضیلت نوافل
 صبح فضیلت اور ثواب نوافل بچکانہ کی پوشیدہ نہی کہ فضائل اور ثواب
 نوافل کی زیادہ ہی ہیں کہ کتب مسوطہ میں مصبط ہون اور یہ رسالہ اوسکی کجا نیز
 کہاں رکنا ہی کہ محرر ہو سکیں پس جان تو کہ مبالغہ تمام واقع ہو ہی چچ اخبار شمار
 کی آٹھ حصوں میں علیہم السلام سی سطر التزام کرنی اور ہر سنی نوافل شب و روز کی خصوصاً

اور مالکدہ عالی ہونا ہی مراد ان نفس سی بیان تک کہ بہشت اور دوزخ اور قرقر کمال
سی ہی اور آخر مذ صاحب فانی ہیں کہ ہر ایک فقرہ فقراتین سی اس حدیث کی معتبر
در بیان شیخہ اور سنی کی ہی اور بہت سی حقائق اور معارف مندرج ہیں چنانچہ
بہت سی کتابیں سچ شرح اس حدیث کی تصنیف کی گئی ہیں فقط انتہی کلامہ پس
جا مایا ہی کہ خوشحال اوس مرد مومن کا کہ جو نوافل کو بجا لاوی اور بسبب اوسکے
محبوب حق تعالیٰ کا ہو کہ حق تعالیٰ اوس مومن کو بسبب بجا لانی نوافل کی اس طرح
خطاب فرماوی کہ وہ محبوب مبرای اور اوسکی عصامیری عصا بن اور جس نے
اوسکو ذلیل کیا اوسنی میری ساتھ لڑائی طاہر بطاہر کی اور مثل اسکی ضلن بہت
سی کتب مہبوطہ میں مذکور ہیں کہ بخوف تطویل میں زرک کیا فصل و سری سچ اوقات
نوافل کی سچان نو کہ وقت نافلہ ظہر کا اول وال قناب یہی ان تک کہ سایہ قدوم
تک آوی اور وہی وقت ابتدای ضنلت نماز ظہر کا ہی ہی اور وقت نافلہ عصر کا بعد نماز
ظہر کی ہی بیان تک کہ ساہ جار قدم کہ پہونچی اور یہی وقت ابتدای ضنلت عصر کا ہی ہی اور
بعضی علمانی لکھا ہی کہ وقت نافلہ ظہر کا اول وال قناب سی تا قد شاخص ہی یعنی جب تک
ساہہ برابر قد شاخص کی ہو اوس وقت تک وقت نافلہ ظہر کا باقی ہی اور بعد نماز ظہر کی ماؤ
قد شاخص وقت نافلہ عصر کا ہی یعنی بعد ظہر کی جب تک کہ سایہ قناب کا برابر دوشاخصی
پہونچی اوس وقت تک وقت نافلہ عصر کا باقی ہی اور بعد کد زنی ان وقتوں کی پہلی
نماز فرضیہ کو بجا لانا اور بعد اوسکی نوافل کو بہ نسبت قربت طریحا اور طریقہ وقت کی چنانچہ
کا یہ ہی کہ مثلا ایک لکڑی سید ہی زمین ہمارے برابر پر سات انخل کی کہری کرین اور
اگر لکڑی بصوت کا جرمو ہی تو بہتر ہی کہ اوسی خوب حال معلوم ہوتا ہے اور

اور ساحل اوسکے کہنی میں ہیں جب کہ آوار بطلوع کرے گا اور اوسوف ساہ اوس لگاؤ کا
بجھٹ ٹرا مغرب کی جانب پر لگا پس چون چون آفتاب بلند اور اونچا ہو جا گا وہ
سناہ ہوتی کا جو ٹا ہو جا گا کہاں تک کہ وہ کم ہونی ہوئی یا بالکل جانا رہیگا ماکہ
نہوڑا ساست اختلاف بلاد و فصول کی ماتی رہے گا پس بعد کہنی کی یا سرفوف ہو جا سکی پھر وہ
مشرق کطرف ٹہنا شروع ہو گا جس وقت کہ سایہ ٹہنا شروع ہوئی ہی و روال آفا کا ہی
اور وہی وقت مافلہ نظر اور ابدامی فصیلت طہر کا سی لیس اوس وقت سی
لیکھ تک کہ وہ ساہ دو اٹل تک بڑھی و مافلہ نظر اور فصیلت طہر کا ہی اور
اوس مقدار کو دو قدم شاخص کہنی میں اور بعض علما کی نزدیک زوال سی لکھ تک
کہ ساہ برابر اوس لکھی کی آوی جب تک مافلہ کا بانی ہی لیس سا سا اٹل
کی سایہ تک وقت مافلہ کا مانی ہی اور بعد اوس کے وقت نماز طہر کا ہی اور بعد
نماز طہر کی میں مافلہ عصر کا ہی جب تک کہ سایہ چار اٹل تک پہنچی اور بعد اوس کے
وقت نماز عصر کا ہی اور بعضی علما کی نزدیک بعد طہر کی جب تک کہ سایہ اوس لکھی
دو برابر آوی وقت مافلہ عصر کا مانی ہی مگر اصحاب پہلی قول میں ہی اور وقت مافلہ
مغرب کا بعد نماز عصر کے ہی پس اول تمام یعنی صوفت کہ آفتاب عروب ہو اور
مشرق کی جانب سرخی ہو کہ موقوف ہونی لگی وہ تو وقت فصیلت نماز مغرب
کا ہی اور بعد نماز عصر کے وقت مافلہ مغرب کا ہی جب تک کہ سرخی مغرب کی جانب
باقی رہی اور بعد ہر طرف ہونی سرخی مغرب کے پھر وقت میں باقی رہتا کہ وہ وقت
فصیلت نماز عشا کا ہی اور وقت مافلہ عشا کا بعد نماز عشا کی ہی نصف سہ تک
اور وقت مافلہ شب کا یعنی نماز شب کا نصف شب سی مافلوع صحیح صادق ہی

اور صبح صادق کی پہلی سج کا ادب ہوتی ہی اور اوس کے صوت یہی کہ ابک
 سفدہ مشرق سے پہلا شروع ہوتا ہی اور مغرب کی طرف طول من وہ پہلے
 آتا ہی اور اسی صبح کا ادب کہی ہیں ہر وہ سفدہ غرب کہ طرف سے کہنا شروع ہوتا
 ہی یہاں تک کہ وہ کم ہوتی ہوتی افق مشرق تک اگر پر شمال کی جانب پہلنا
 شروع ہوتا ہی اس جب وہ سفیدہ طول سے کہنکہ عرض کی طرف بڑھنا شروع
 ہو وی وہی صبح صادق ہی اور ترکیب نماز شب کے ان شمارہ میں تفصیل عترت
 بیان کی جا چکی اور وقت نافلہ صبح کا صبح صادق سے لیکر جب تک سرخی مشرق
 کی جانب شروع ہو باقی رہتا ہی باب تیسرے بیچ فضیلت اور ثواب اور
 کیفیت و ترکیب نماز شب کے اور وہ مثل ہی اور ساتھ ضلوع اور ایک فائدہ اور ایک
 مدب کی فصل پہلی بیچ فضیلت نماز شب کے جان کہ فضیلت نماز شب کی زیادہ
 اسی ہی کہ کہی جاوی کہ کچھ ثواب اور فضیلت اوسکی بیچ مقام مطلق نوافل کی بیان
 کی گئی اور کچھ اس مقام میں بیان کی جاتی ہی جس جانا چاہی کہ روایات کثیرہ ہجرت
 عصمت علیہم السلام سے بیچ باب فضیلت نماز شب کے وارد ہوئی ہیں چنانچہ بیچ کتاب کا
 کی بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ اون حضرت نے
 منہ مایا کہ شرف اور بزرگی بن مومن کی بیچ بجالانی نماز شب کی ہی اور عزت
 مومن کی بیچ لی بنا رہی کی ہی خلق سے یعنی عزت مومن کی خلق کی طرف ہاتھ نہ
 پہلانی میں ہی اور اسی کتاب میں بسند حسن منقول ہی عبد اللہ بن سنان سے
 کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ سنائی حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے کہ وہ جناب
 فرماتی ہیں کہ من جنزین موجب فخر مومن اور زینت اوس کے کی ہیں دیباچہ

میں ایک بجالانا نازت کا وقت ہے یاوس ہونا اور جس چیز کی جو آدمی کی ماہہ
 زمین ہی یعنی لایچ اور جس کی بچی ہونا اور عن سے تھی ہونا اور تہہ محبت اور
 ولایت امامی ار آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی اور کیفیت
 اجالی و کیفی نازت کی جانتو کہ وقت نازت کا بعد نصف شب کی ہی ماطلوع
 صبح صادق اور تھیں اور اسکے گذری اور نازت آٹھ رکعت ہی اور وہ آٹھ رکعت
 دو دو رکعت کر کے نازت صبح کی پڑھی جاتی ہے پس پہلی آٹھ رکعت جس میں رہی کہ
 چاہی پڑھی اور بعد آٹھ رکعت بجالانی کی دو رکعت نازت شفع کی بجالادی جس میں رہ
 سی کہ چاہی اور نازت شفع میں قنوت نہیں ہی اور بعد اسکے ایک رکعت وتر کی پڑھی
 کہ اور سکا بعد شفع کی بڑھنا چاہی اور اس ایک رکعت میں قنوت ہی بجالادی پس مجموع
 کیا رکعتیں سو بیس آٹھ نازت کی اور دو شفع کی اور ایک وتر کی اور کبھی مجموع ان
 کبارہ رکعتوں کو نازت نام کہتے ہیں اور نازت وتر کی قنوت میں دعای معفرت
 مومنین مردہ اور زندہ اور دعای معفرت والدین کی تاکبہ ہی بلکہ منقول ہی کہ
 جالس مومن کی لمبی نام باہم دعا معفرت کی کری اور مناسب یہ ہی کہ ہر ایک دو رکعت
 کی بعد حوائج مشرکہ کو خدا سے طلب کری کہ دعا اور سوق کی مغفرت باجاہت
 ہی پس ہی ترکیب مختصر اور یا کئی نازت کی اور لکن با وجہ اور مسونات اس نازت کا لایچ
 بہتر ہی اور ثواب او سین بہتر ہی اور دعائیں اس نازت کی زیادہ ہی ہیں کہ اس سال
 میں نذبح ہوں جبکو خدا تو میں دی وہ کس بعد عہ کی طرف رجوع کری کہ تہی
 دعائیں مذمت نازت کی اور دعائیں نیکبسن جاتی ہیں فضل سے سب سے بڑی مفدا اور عیہ
 مقدمات کی سب سے کتاب ہندیب کی سب سے صحیح منقول ہی کہ حضرت امام جعفر صادق

لی فرمایا کہ کوئی بن مومن نہیں ہے کہ بہ کہ سدا رکھا جانا ہی سچ ہر اک شے کے
 ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پس اگر وہ اوٹھا تو ہنسی ہو کہ نہ شیطان کج ہو کر اوس کے
 کان بن میناب کر لے ہی آباہنیں دکھتا ہی نو کہ حروف ہم لو کون میں نہی وہ سخن
 کہ جو شب کو سدا رہو اہو جب سچ کو سدا رہو نا ہی تو او سو وقت او سکوا ہی بدن بن
 نوحہ اور کرانی معلوم ہوتی ہی اور ست اور رزنا رہنا ہی اور اوس کی کتاب میں
 بسند صحیح مرفول ہی کہ راوی فی سنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ وہ
 حضرت فراتی نہی بدرستیکہ ہر شب بن ایک رسالت ہی کہ ہنیں دعا کرنا اور ہنیں
 نماز پڑھنا بندہ سلم اوں ساعت بن کر کہ حق تعالیٰ اوس کے دعا اور نماز کو قبول
 فرماتا ہی یعنی جو بن مسلم کہ نماز پڑھی اور دعا کری اوں ساعت میں نو دعا اور نماز
 اوس کے قبول ہی راوی فی عمر من کی کہ حضرت وہ کون ہی دعوت ہی حضرت
 فی فرمایا بعد نصف شب کی ایک ملت شبانی رہی تک پس مناسب مقام چہی کہ اول
 کچہ آو اب سدا رہی بیان کہی جاو بن اور بعد اوسکی کیفیت نماز شب لکھی جاوی جا
 کہ حروف خواب سی سدا رہو ہی تو جا ہی کہ پہلی سجدہ در گاہ خدا میں بجا لاوی
 چنانچہ مرفول ہی کہ جب حضرت رسالت اب خواب سی سدا رہو ہی ہی تو وہ خواب
 سجدہ کرتی ہی اور جا ہی کہ سجدہ میں یا سجدہ کی بعد اس دعا کو پڑھی لکن الحمد
 لِلّٰهِ الَّذِي أَحْصَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي وَالَّذِي بَعَثَنِي فِي الْمَوْتِ وَالْمَشْفَا حَمْدُ
 لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّنِي رَوْحِي إِلَىٰ أَحْسَنَ وَأَوْضَحَّنِي وَأَمَّا بَعْدُ فَعَسَىٰ أَعْتَمِدُ
 بِقَوْلِ كَبِيرٍ كَمَا تَوَلَّىٰ كِبْرًا وَمَا يُغْنِي عَنْكَ كِبْرُكَ تَبٰرَكَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
 وَيَخْتَارُ ۗ وَمَا يُغْنِي عَنْكَ كِبْرُكَ تَبٰرَكَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يَرَى عَمَكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ دَاتٌ أَرْجَحُ وَلَا أَرْضٌ
 بِسَمَاتٍ بِجَاهِدٍ وَلَا ظِلْمَاتٌ نَصَهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَلَا خَشْرَةٌ دَلَّجٌ يَتِي
 بِبَعْضِ الْمُدَّجِ مِنْ حَلْقِكَ تَعْلَمُ حَاسِنَةُ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
 غَارِبَ الْجُحُومِ وَتَأَمَّتِ الْعُيُونُ وَأَمَّتِ الْحُجُ الْعَبُورُ لِأَنَّا خَدَّكَ سِنَةً
 وَلَا نَقُومُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاللَّهُ الْمُسَلِّمِينَ لِعَدَاوَتِكَ إِنْ
 بَاحَ أَنْبِيَاؤُكَ كَمَا كَرِهَ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مِنْ بَيْنِ بَرِيٍّ إِنْ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِينَ وَأَخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لِأَبَاتٍ لِأُولَى الْأَلْسَابِ

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُوبًا أَوْ عَلَى جُوهِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مِنْ دُونِ النَّارِ فَتَدَاخُرْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَضْرٍ رَبَّنَا إِنَّا أَسْمِعُ مَا مَادِيًا بِمَادِيٍّ لِلْإِمَارَاتِ

أَصْعَادَ بَرَكَاتِكُمْ وَمَتَارِبَنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكْفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ

الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نَخْشَى نَوْمَ الْعِلْمَةِ إِنَّكَ

لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ

أمر لازم ہی تجھ کو کہ جب وقت نماز شب کا داخل ہو کہ تجھی حاجت بیت بخلاو عنیدہ

کی ہوئی تو پہلی اوسی فراغ حاصل کر اور آداب بت ہلا کی حلتہ اسی متفقین غیرو
 میں مذکور میں منسل چوتھی بیچ اوقات نماز شب کے اور حقوق رکعات کے
 جان تو کہ وقت نماز شب کا بعد نصف سب کی ہی پس جس قدر کہ صبح صادق
 کی قرب ہو بہتر ہی اور نماز شب کی آئمہ رکعتیں ہیں دو دو رکعت جبکہ سلام صحیح
 نماز صبح کی ہی اور کہی دو رکعت تنفع اور ایک رکعت وز کو کہ بعد نماز شب کی جائے
 اور کھانسنہ ہی داخل نماز شب کی کرتی ہیں اور سب کھونکو ملا کی کہ کیا رہ رکعتیں
 ہوتی ہیں نماز شب کی کہتی ہیں پس اصل نماز شب کی آئمہ ہی رکعتیں ہیں اور باقی
 سنت میں منسل پانچویں بیچ مقدمات اور کعب نماز شب کی جان تو کہ بعد فراغ
 صورتیات کی وضو کرے اور دعائیں اور آداب وضو کی شہوہ میں پس جب کہ
 وضو سے فارغ ہوئی تو عطر اپنی کپڑوں میں اور بدن میں ملی اس واسطی کہ اکثر حدیث
 میں ثواب اور تعریف عطر لگانے کی بہت سی مذکور ہے چنانچہ منقول ہے کہ دو رکعت نماز
 اس شخص کی کہ جو عطر لگا کی بجالاوی بہتر ہی ستر رکعتوں سے کہ جو بی عطر کی پڑھیں
 ہوں انفسیل ثواب اور آداب عطر کی اور بولے می خوش لگانے کی آئی مفصل ان شاہد
 زبان ہوں کی پس مستحب ہی کہ رو بعلتہ بیٹی اور اس دعا کو پڑھی کہ حضرت امام
 زین العابدینؑ راتوں کو اس دعا کو پڑھا کرتی تھی اَللّٰهُمَّ غَارَتْ جُحُومٌ سَمَاءُكَ

وَنَامَتْ جُبُوهَا اَنْبَارَكَ وَهَدَاتْ اَصْلَاتْ عِمَادِ لَمْحَرِّ وَاَنْغَارِكَ

وَعَلَقَتْ الْمُلُوكُ عَلَيْهِمْ اَنْوَابَهُمْ وَظَافَ عَلَيْهِمْ حُرَّاسُهُمْ وَاجْتَنَبُوا

مَنْ لَسَا لَهُ حَاحَةٌ وَبَجَّعَ مِنْهُمْ قَائِدَهُ وَأَسَّ إِلَهِي حَىٰ قُبُورِهِمْ لَا مَحَادَك
 سَا وَلَا قَوْمَ وَلَا يَسْعَاكَ شَيْءٌ عَنِ شَيْءٍ أَوَابَ سَمَاوَاتِكَ مُرَدَّ عَاكَ
 مَعْتَكَاكَ وَحَرَّاتِكَ عَمْرُ مَفْلَعَابٍ وَأَوَابَ رَحْمَتِكَ عَمْرُ مَحْجُوبًا
 قَوَائِدِكَ يَسْتَسَاكَ رِيحُ خَطُورِ رَبِّكَ هِيَ مُنْدُوكَاتُ إِلَهِي أَسَّ
 إِلَهِي الَّذِي لَا يَرُدُّ إِلَّا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ سَاكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ حَادٍ
 مِنْهُمْ أَرَادَكَ لَاقَ عِزَّتِكَ وَجَلَالَكَ وَلَا تَحْتَذِلُ حَوَائِجَهُمْ وَلَا
 تَقْضِيهَا أَحَدًا غَيْرَكَ اللَّهُمَّ وَذَرَانِي وَوَقُوفِي وَذَلِكَ مَقَامِي بِبَيْتِ
 نَدَاكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَتَطَّلِعُ عَلَى مَاتِي قَلْبِي مَا بَصَلِحَ بِهِ أَمْرٌ حَرِيٌّ وَذُنُوبِي
 أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ ذِكْرَ لُوبٍ وَأَهْوَاؤَ الْمُطَّلِعِ وَالْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْصِي
 مَطْعَمِي وَمُسْرِي وَأَعْصِي رِيْعِي وَأَفْلَقِي عَنِّي وَسَادِئِي وَمَسْعِي مَرْتَادِي
 كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَجَاوِزُ مَلَكَ الْمَوْتِ فِي طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ
 النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ إِلَّا بِاللَّيْلِ
 وَلَا بِالنَّهَارِ وَتَطْلِبُ مَرُوحَهُ بِالْبَسَاتِ وَفِي النَّاءِ السَّعَاتِ
 حَسْبُكَ وَهَاجِبُكَ حَاسِي طَارِعٌ هَوِيٌّ هَيَّ تَوْسَجُهُ كَرْتِي هَيَّ أَوْسِي خَيْرًا
 لِمَا كُوْنَاكَ بِرُكْبَةٍ فَرَمَانِي هَيَّ أَسْتَشْكُ الْرُوحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ

حُنَّ الْعَالَمِ فَضْلُ جَهَنَّمَ بِحُجَّتِ نَارِ رَبِّكَ لِيَسْتَبِيحَ لَكَ بِرَبِّكَ
 كَمَا تَشْرَعُ كَرِي تُوْبِي لِي سُنَّ عَاكُوْبِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتُوْحَهُ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ
 يَبِيَّ الرَّحْمَةِ وَاللّٰهِ وَاَقْدَمْتُمْ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَاشِيْ كَجَعَلْتُمْ بِيْهِمْ وَجْهًا
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ الْقَرِيْبَيْنِ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمِيْ بِهِمْ وَلَا تَغْذِبْنِيْ بِهِمْ وَاهْدِنِيْ
 بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِيْ بِهِمْ وَاَرْزُقْنِيْ بِهِمْ وَلَا تُخْزِنِيْ بِهِمْ وَافْضِنِيْ حَوْلَ اَلْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَكُلُّ شَيْءٍ عَلَيْنَا يُعْبَدُ عَابِدِيْ كُوْرَهْ كِي نَارِ رَبِّكَ كُوْمَرُوع

کری اسطرحسی کہ پہلی من دفعہ اسد اکبر کہی اور اس عاکو پڑھی اللہم انت

اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمَلْتُ سُوْرَةَ

عَمَلْتُ نَفْسِيْ فَاتَغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَانَّهُ لَا يَعْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بَعْدَكَ

دو تیسریں اور کہی اور اس عاکو پڑھی لَسْبَكَ وَسَعْدَيْكَ وَالتَّخِيْرُ فِيْ يَدَيْكَ

وَالْتَقَرُّ لِسَانَكَ وَالْمُهْدَى مِنْ هَدْيِكَ عَبْدُكَ وَاسْعُدْ يَدَيْكَ

دَلِيْلٌ يُّبَيِّنُ دِيْنَكَ مِنْكَ وَبِكَ وَالْبَيْتُ لَا مَلْحُ وَلَا مَمْلُوحٌ وَلَا مَقْرُوحٌ وَلَا مَقْرُوحٌ مِنْكَ

اِلَّا اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ وَحَسْبَانَكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ

رَبَّنَا وَرَبِّ الْعَالَمِيْنَ بَعْدَ اَلْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمِيْ بِهِمْ كِي نَارِ رَبِّكَ كُوْمَرُوع

شب کو بجالاتا ہوں سنت قریبیہ الی اسد اور متصل ہنت کبرۃ الاحرام کو اور آس

وَخَلَقَ وَجْهَ اللَّيْلِ فِي فَطْرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِيمُ الْعَيْبِ وَالسَّهَادَةِ عَزَّ
 بِمَلَكَةِ أَرَاهِيمَ وَوَدَّ نَحْمَدُ وَمُهَاجِرٍ عَلِيٍّ حَيْفًا مَسْلَمًا وَمَا أَنَا مِنَ
 السَّيِّئِينَ صَلَاتِي وَسُكُنِي وَخُدَايَ وَعَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 لَا سَهْرَ لَكَ وَبِذَلِكَ أُحْرِثُ وَأَنَا مِنَ السَّيِّئِينَ جَبَّاسِدَا كَوْرَهْ
 تو سورہ حمد اور جو بسا سورہ جاہی پڑھی لیکن یہ سب ہی کہ پہلی رکعت میں بعد
 سورہ حمد کی تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھی اور وہ ہے کہ رکعت میں بعد سورہ
 حمد کی سورہ محمد یعنی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھی اور باقی چہرہ کعتوں میں
 سورہ ہامی بزرگ مثل سورہ اعام اور کیف اور بین اور جو ایسے اور امثال اسکے
 اوزا کر یا دہنوں تو قرآن میں ہی دیکھ کی پڑھ سکا ہی میں کتیر کہہ کی
 رکوع و سجود مثل ما صبح کی بجالادی اور سنت ہی کہ رکوع میں بعد
 کو پڑھی اللَّهُمَّ لَكَ رُكْعَتٌ وَلَكَ اسْتِغْفَارٌ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
 تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّي خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصِيرَتِي وَسَعْرَتِي وَبِئْسَ رَبِّي
 وَبِئْسَ وَدْعِي وَبِئْسَ وَخْيِي وَبِئْسَ وَعِظَتِي وَعِظَامِي وَمَا اَقْلَنَهُ قَدَمَايَ
 عِزِّ مَسْتَكْفِرٍ لَا مَسْتَكْفِرٍ وَلَا مَسْتَكْفِرٍ وَلَا مَسْتَكْفِرٍ بَعْدَ مَا كَانَتْ مِنْ رُتْبَةٍ يَا بَارِحُ
 اَسْتَحْسَنُ رَبِّي الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ كَبِيٍّ اَوْرَجِدُهُ مِنْ اَسْ دَعَا كُو پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ سَخَدٌ وَبِكَ أَمْتُ وَأَنْتَ أَسْمَعُ وَعَلَيْكَ
 تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجِدُ وَنَحْيُ نَلَذِي خَلَقَهُ وَسَقَى سَعَةً وَكَرَّمَهُ
 بَصَرَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَارَكَ اللَّهُ حَسَنَ الْخَالِقِينَ
 بعد کے من مرتبہ با پنج مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ کہی اور
 حسبِ مہر کہ دو نون سجدوں سے فارغ ہوئی و اسطیٰ دوسرے کوئی کے اوٹھ کھڑا
 ہوئی اور سو نون حمد اور دوسرے سو دہ جو لسا چاہی پڑھی اور قنوت پڑھے
 کہ مستحب ہے اور دعا قنوت کی مہوہی اور اگر اس دعا کو قنوت میں پڑھی تو فیاض
 بہی قنوت میں طول دیا بہتر ہی بہت اسکے کہ وقت بہت وسیع ہی اور حضرت
 رسول خداؐ ہی کہ حکام میں ہی دنیا میں قنوت زیادہ و طولانی
 ہی قنوت کی دن او کو حجت زیادہ ہی پس ادعیہ قنوت کی کتب ادعیہ
 میں حضرات سے اکثر مقول ہیں اور یہ قنوت کہ اون میں سے مختصر ہی اور حضرت
 امام جعفر صادقؑ سے یہ قنوت مقول ہی میں کہ اس کو بجای اللہم
 اغفر لنا وارحمنا و اعف عننا فی الدنیا و الاخرۃ انک
 علی کل شیء قذیر کہ پڑھی تو بہتر ہی الیٰ کیف اس وقت و قد
 عصبتک و کیف لا اعلمک و قد عرفت حبک فی و سبحانک

وَأَنْ كُنْتُ عَاصِبًا مَدَّكَ إِلَيْكَ بِذُنُوبِ مَسْلُوقٍ وَعَبَسْنَا
 بِالرِّحَاءِ مَسْدُودَةً مَوْلَايَ أَنْتَ عَطَمْتَ الْعُطَاءَ وَأَنَا أَسِيرُ الْأَسْرَى
 أَنَا الْأَسِيرُ بِدَيْنِي الْمُرْتَضَى بِحُرْمِي الْعَلِيِّ كَلْبُ نِطَاطِ الْبَيْتِي بِدَيْنِي لَا طَالَ لِبَيْتِكَ
 بِكَرَمِكَ وَلَنْ طَالَ الْبَيْتِي بِحُرْمِي لَا طَالَ لِبَيْتِكَ بِعَيْبِكَ وَلَنْ تَمُرَّ
 بِي الْبَابُ النَّارَ لِأَحَدٍ أَهْلًا إِنِّي كُنْتُ أَوَّلَ كَلَالَةِ الْإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ
 اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّ الطَّاعَةَ تَسْرُكُ وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ فَكَيْفَ مَا يَسْرُكُ
 وَأَعْفِرْ لِي مَالِ الْأَرْضِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِسْمِ مَنْ كَرَّمَ نَفْسِي فَارْغِ بِي
 بوركع اور سحر کو طروق مذکور بجای لاوی اور تشدد کہ سنہو بہی ہی اور سحر سے
 کہ لہندہ بسبب نورک رسی جو کہ لہندہ طولانی پڑھنا بہتری اور سنت ہی
 بس اگر اس لہندہ کو بڑی توسل سے بسم اللہ و بواللہ و حذر الاسماء کلہا
 للہ استہد ان لہ الہ الا اللہ و حذوہ لاستریک لہ و استہد ان حجتہا
 عبثہ و رسولہ ارسلہ بالحق بستیرو و نذیرا لیکم الساعۃ و استہد
 ان ربی نعم الرب وان محمد نعم الرسول اللهم صل علی محمد و
 آل محمد و تقبل شفاعتہ فی امتہ و ارفع درجۃ بی سلام بہری
 آخر کسی کسی استسلام علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ
 یا رسول اللہ
 یا محمد
 یا عبد اللہ
 یا سید المرسلین

وَأَسْبَأُوكَ وَرُسُوكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ مَرُطَعًا لَكَ صُلْبًا عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَإِنَّمَا نَجَلُ فَوْحَ وَوَلِيَّتِكَ وَأَبْرَ وَوَلِيَّتِكَ وَنَجَلُ حَرِيٍّ عَدَائِهِ وَإِنَّمَا
 نَعَقَلُ بِنِ كَلْمًا وَكَلْمًا أَوْ سَجَائِي كَلْمًا أَوْ كَلْمًا أَوْ كَلْمًا أَوْ كَلْمًا أَوْ كَلْمًا
 مَا نَجَلُ كِي دُونَ نَجَلُ كِي لَآوِي أَوْ رَا كَرَا بَك مَن بَا دُونَ سَحَدُ وَنَسِي أَسَدُ عَا
 كُو يَرْبِي تُو بَهْرِي أَسْوَأُ سَلِي كَرِي دَعَا نَسُوبِي طَرَفِ أَمَامِ زِي الْعَا مَن سَلَمًا
 كِي أَوْ شَمَلِي هِي أَوْ رِضَا مِي عَالِيَه أَوْ نَضْرَعِ أَوْ زَارِي كِي أَوْ رُو دَعَا يَهِي
 اَلْهِي وَعَرَبِكَ وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ وَأَوْتِي مُنْدَدَعَتِ فِطْرَتِي
 مِّنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ عَبْدُكَ دَوَامَ خُلُقِي مُرُوبِيَّتِكَ بِجَلِّ شَعْرَتِي كُلِّ طَرَفِي
 عَيْنِ سَرْمَدِ الأَبَدِ بِحَمْدِ الخَالِقِ وَشُكْرِ كَرِيمِ اَلْجَمْعِ لَكُنْتُ
 مُقَصِّرًا فِي بُلُوغِ أَدَاءِ شُكْرِي خِي نِعْمَةٍ مِّنْ نِّعَمِكَ عَلَيَّ وَتَوَاتُرِ كَرَمَتِي
 مَعَادِنِ حَدِيدِ الدُّنْيَا بِأَنْبِيَاءِي وَحَرَمَتِ أَرْضَهَا بِأَسْفَارِ عَيْتِي وَ
 لَيْكِي مِّنْ حَشِيَّتِكَ مِثْلَ نُجُومِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِينَ دَمَا وَسَدِيدِيَا
 لِكَانَ ذَلِكَ قَلِيلًا مِّنْ كَثِيرِ مَا يَجِبُ مِّنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَتَوَاتُرِ
 اَلْهِي عَدَجَتِي بَعْدَ ذَلِكَ بِعَذَابِ اَلْخَلْقِ اَلْجَمْعِينَ وَعَظَمَتِ
 النَّارِ خَلْقِي وَحَسْبِي وَمَلَأَتْ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّي حَتَّى لَا يَلُوكَ

فِي النَّارِ مُعَذِّبٌ عَنِّي وَلَا بَلَاءَ لِحَمَّتِمْ حَتَّىٰ سِوَىٰ لَكَانَ ذَلِكَ
 يَعْنِيكَ عَلَىٰ فَلَاكٍ مِنْ كَثْرَةِ مَا اسْتَوْجِدُهُ مِنْ عَقْوَتِكَ بِسِ اسْطَرَحَ نِي وَدُ
 رِ كَعْتِ كَرِ كِي آمُون رِ كَعْتُو كُو بَادَاب وَشَرَانُظْ نَذُ كُونِ سَحَالَا وِي يِهَانِ مَكْ كَهْرَانِ
 رِ كَعْتُونِ سِي سَرِغِ هُو وِي جِبِ آمُون رِ كَعْتِينِ پُرْهَ حِكِي نُو اُو سَكِ بَعْدَا سَدَا كُو
 پُرْهِي مَا اللهُ مَا اللهُ مِنْ تَبَهْ صِلِّ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ وَالْحَمْدُ لِأَرْحَمِي وَتَشْتَبِي
 عَلِيٍّ دِي بِيكَ وَدِي مِنْ بِيكَ وَلَا تَزِيغْ فَلَئِمِي بَعْدَادِ هَدَانِي وَهَكْ
 لِي مِنْ كَدُنِيكَ رَحْمَةً لَكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أَوْ رَضْتِمْ مَبْرُ الْمُنْتِنِ بَعْدِ
 آمُونِ رِ كَعْتِ كِي اسْ رِ كَعْتِ كُو پُرْهِي سِي تَبِي الْأَلْمِ تَمَانِي اسْتَأْتِكَ مَحْرَمَتِي مِنْ
 حَادِيكَ وَجَائِلِي عَزِيكَ وَأَسْتَطَلَّ بَعِيَتِكَ وَأَعْتَصَمَ بِحَمَلِكَ وَتَشْتَبِي
 الْإِلَهِ يَا جَزِيلَ الطَّعَانِ يَا مُطْلِقَ الْأَسَارِي يَا مَنْ سَكَّرَ نَفْسَهُ مِنْ
 جَوْجِهِ وَهَابَا أَدْعُوكَ رَا عِبَا وَرَاهِبَا وَجَوْهَ وَطَمَعَا وَرَحَا حَالِي وَأَوْصِرْ عَاوُ
 تَلْفَا وَقَائِمَا وَقَالِحِدَا وَرَا كِبَا وَسَاجِدَا وَرَا كِبَا وَمَا شِيَا وَذَاهَا وَجَا
 وَفِي كُلِّ حَالِي اسْتَأْتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
 أَنْ تُقْبَلَ بِي كَدَاؤُنَا أَوْ بِجَائِلِي أَوْ كَدَاؤِي كَدَاؤِي مَطْلَبِ سِي كُو ذِكْرِي أَوْ دَعَا
 بَائِلِي كُو نَفْرَدِي يَا جَابِتِي هِي يَهِي تَرَكِي بِنَا زِي شَبِ كِي بِلَا وِجِيهِ وَتَقْوَانِي مَحْتَمَرَةً

اور پہلی عائن اس نماز کی سچ کسب اور عہد کی حاجت مذکورہ میں سے سالہ میں صفت
 اور عہد محضہ ذکر کی کتنی **فصل ساتویں** سچ کیسب عاتق اور وتر کی معلوم ہو چکی ہے
 اہمیت رکھتا ہے اور شب سے فارغ ہوئی اور جاہی کہ سورہ ہود کی طرف دو رکعت
 نماز شفع اور اگر رکعت نماز وتر کی اور بہتر ترین اوقات شفع و وتر کا درمیان صبح
 صادق اور کاذب کی ہی یعنی صوقت کہ صبح کاذب شروع ہوئی تو اوقت
 سے نااطلاع صبح صادق وقت فضیلت نماز شفع اور وتر کا ہی اور اگر بعد اٹھ
 رکعت نماز شب کی بجالی تو یہی کچھ مصالحتہ نہیں ہے جب نماز شفع شروع کری
 نوچاہی کہ دونوں کعتوں میں بعد سورہ حمد کی سورہ توحید پڑھی اور اگر چاہی بعد
 سورہ حمد کی قل اعوذ برب الفلق پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں قل اعوذ
 برب الناس پڑھی اور صفت نماز شفع میں نہیں ہے اس لیے جس وقت کسی دونوں رکعتوں میں
 فارغ ہوئی تو سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھی **اللّٰہی کَعْرِضْ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ النَّصْرَ**
وَقَضَ لَکَ فِیْہِ الْفَاقِصِدُ وَوَأَمَلْ فُضْلَکَ وَمَعْرِفَکَ الطَّالِبِیْنَ وَاکْ
فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَاتٌ وَجَوَازٌ وَعَطَا یَا وَمَوَاهِبٌ مِّنْہَا عَلٰی مَنْ مَّشَاءَ
مِنْ عِبَادِکَ وَتَمَنَّا مَنْ لَّمْ تَسْقِ لَہُ الْعِیَادَیۃُ مِنْکَ وَہَا اَنَا ذَا عِبَادَکَ
الْفَہْرِ لَیْکَ لِمُوْمِلٍ فُضْلَکَ وَمَعْرِفَکَ فَاَنْ کُنْتَ یَا مُؤَلِّی

تَقَضَّتْ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعَدَّتْ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ
مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْحَيِّينَ الْعَاصِمِينَ
وَحُدِّ عَلَى بِطَوْلِكَ وَمَعْرِفَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَعَظَّمَ لَهُمْ
تَقْضِيَاتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ وَأَسْتَجِيبُكَ كَمَا
وَعَدْتَ لَكَ لَا تَخْلِفُ الْمِعَادَ سَعْدُكَ سَعْدُكَ سَعْدُكَ سَعْدُكَ سَعْدُكَ
مِنْ سِنْتِ هِيَ كَهَيْلِي وَهَيْلِي وَهَيْلِي عَيْنِينَ كَهَيْلِي نَارِ كِي سَعْبِ مِنْ سَجَالَاوِي سَابِ
كَمِيرَاتِ هَيْفَتِ كَانَهُ كِي كَهَيْلِي سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ سَبِ
الاحرام کی سورہ حمد ایک مرتبہ اور تین دفعہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ قل اعوذ برب
الفلق اور تین مرتبہ قل اعوذ برب الناس ہی کہ بہ سنت ہی والانہ اختیار ہی جو
سورہ چاہی پڑھی بعد کے مسخ ہے کہ با تو نگو واسطی قنوت کی برابر سنہ کی اولیٰ
عکین ہوی اور کہ بہ وراری اس عاکو پڑھی سید سید ہوی ہڈی ہڈی ہڈی
مَدَدُهَا لَكَ بِالذُّنُوبِ مَمْلُوءَةٌ وَعَيْبَاتِي بِالرَّجَاءِ مَسْدُودَةٌ
وَحَقُّ لِي دَعَاكَ نَالْتَدَمُ تَدَلُّا اِنْ مَجِيْبُهُ بِالكَرَمِ تَفَضُّلًا سَيِّدِي
اٰمِيْنَ اَهْلِ الشَّقَاءِ خَلَقْتَنِي وَطَيَّلْتَنِي كَمَا تَنِي اَمْرٍ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ وَطَيَّلْتَنِي

فَاسْرِعَا فِي سَيْدِي الضَّرْبِ الْمَقَامِ خَلَقْتَ عَضَا فِي أَوْسْرِبِ
 الْحَمْدِ خَلَقْتَ أَمْعَانِي سَيْدِي لَوَانَّ عُنْدًا إِسْنَطَاعِ الْعَهَبِ مِنْ
 مَوْلَاةٍ لَكْتُ أَوَّلَ الْهَارِبِينَ مِنْكَ لَكِنِّي أَعْلَمُ أَنِّي لَا أَمُوتُكَ سَيْدِي
 لَوَانَّ عَدَابِي عَابِرِي فِي مَلِكِكَ لَسَأَلْتُكَ الصَّدْرَ عَلَيْهِ عَضَاةً لَعَلَّمُ
 أَنَّهُ لَا يَزِيدُنِي مَلِكِكَ طَالَمَا لَطِيعِينَ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ مَعْصِيَةٌ لَعَلَّمُ
 سَيْدِي مَا أَنَا وَمَا خَطَرِي وَهَبْ لِي بِعَصِيكَ وَحَلِّ لِي بِسِتْرِكَ
 وَأَعْفُ عَنِّي تَوْحِيحِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ لَهْمِي وَسَيْدِي إِحْسَنِي مَضْرُوبًا
 عَلَى الْفِرَاقِينَ ثَقَلِي بِنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَأَرْحَمَنِي مَطْرُوقًا عَلَى الْفَتْسَلِ
 يُغْسِلُنِي صَلَاحِ جَدَّتِي وَأَرْحَمَنِي مَحْمُولًا قَدْ تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ اطْرَافَ
 جَنَازَتِي وَأَرْحَمَنِي فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْمَطْمُوحِ خَشْتُهُ وَعَزَيْتِي وَوَحَدْتِي
 بَعْدَ مَا كَانِي سَرْمَتِيهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كَيْدِي وَسَيْدِي
 طَلَبْتُ مَغْفِرَتَ جَالِسِينَ بِرَأْسِ مَوْنِ كِي لِي كَيْدِي اسْطَرَسَ اللَّهُمَّ
 اسْتَغْفِرُ فُلَانًا وَفُلَانًا مَامَ بِرَأْسِ كَاذِكِرِي بَعْدَ اسْمِ نَوْبِ كِي رُكُوعًا أَوْ
 سَجْدًا بِتَجْمِيدِ سَلَامِ بَطْرِي سَابِقِ كِي بِجَالَادِي جَبَّ نَازِسِي فَارِغِ بَدْوِي نُو
 سَبِيحِ حَضْرَتِ فَاطِمَةَ هَرَا كِي بِرِي أَوْ رَا كِي اسْمَا جَاتِ كُو بَعْدَ سَبِيحِ كِي كَالْوَيْ تَبِي

أنا جيت يا موجودا في كل مكان لعلك تستمع ندائي فقد عظم حروري
وقتل حياتي مولاي مولاي أي الأهل والنداء وأيضا السني ولو لم
بذكر الألوكة لكن كيف وما بعد الموت أعظم وأدهى مولاي
مولاي حتى موت والي متى أفرا لك العيني سرقة بعد خروجه كالبند
عندي صده ولا واد فيا عورتا نروا عورتا هياك بالله من هو
قد علمني ذنبي بدوي نيا نروا عورتا نروا عورتا نروا عورتا
من نفسي أماراة بالسوء الأمان حروري مولاي إن
كنت حجت مثل حجتهم وإن كنت مثل مثل وقتهم
أقابل الشكر افتلني يا من لم أزل تعرف منه أحسن يا من يغدوني
بالنعيم صباحا ومساء إرضني يوم انيك فرأنا ساء جدا اليك صبر
موقلا على قد تبارك يسوع المسيح الألوكة نروا عورتا نروا عورتا
له لذي وسعني إن نروا عورتا نروا عورتا نروا عورتا
وحشني من يطوق لساني إذا خلقت عبيد وسألني عما أنت
أعلم به مني فأرقت نفسا نروا عورتا نروا عورتا نروا عورتا
قلت لهم إن الشاهد عليكم أحق عندنا لسانه بالي قبل سبيل

الْقَطْرِ اِنَّ عَفْوَكَ عَفْوًا نَامُوْلَايْ قَبْلَ الْعَمَلِ الْاَلَمِي اِلَى الْاَعْدَانِ
 مَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَاْفِرِيْنَ مَعْدَاكَ سُبْحَانَ شُكْرِي وَسُجْدِيْنَ كَمْ هِيَ كَمْ
 مِنْ مَرَّةٍ وَرَبِّهِ سُبْحَانَ شُكْرِ اللهِ كَيْ اُوْرْسِدَا كُو اَكْرَمِيْنَ مَن يَزِيْ وَجُوْبِ هِيَ
 يَا حَيُّ مَرْزُوقُ الْبِيْدِ اَعْنَا فُ الرَّحِيْمِيْنَ وَمَا اَكْرَمِيْنَ وَمَا اَرْحَمِيْنَ
 الرَّحِيْمِيْنَ كَمَلِ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ لَطِيْفِيْنَ الْيَسِيْنَ بْنِ سَلَمَةَ
 كَلِّهْ اِسْ جُو جَابِيْ هَذَا سِيْ دَعَا مَانِكِيْ كُو دَعَا اَخْرَسِيْ كِيْ مَعُوْلُوْ اُوْرَقْرُوْنِ بَا جَابِ
 سِيْ فَا تَدْرُوْ جَانُوْ كُو نَا زَبَا سِيْ سُنِيْ كِيْ سُنِ بِلَا عَدْرِ جَارِيْ طَاعَتِيْ وَهِيَ كُو تَبِيْه
 كِيْ پُرْهِيْ اُوْر نَسْتِ هِيَ اِسْ نَا زَبَا سِيْ كِيْ سُنِيْ كِيْ پُرْهِيْ هُوْ كِيْ اُوْر پِيْهِيْ كِيْ دُوْلُوْ اُوْر اِسْتِ
 سَكْتَا هِيَ مَرُوْ اَعْدَر كِيْ كِيْ پُرْهِيْ هُوْ كُو پُرْهِيْ اُوْر سَبِيْ هِيَ اُوْر سَبِيْ هِيَ اُوْر سَبِيْ هِيَ اُوْر
 مِيْنَ بَعْدِ سُوْرُوْ حَمْدِ كِيْ قُلْ هُوْ اَسْحَدُ كِيْ سُنِيْ مِيْنَ نَبِيْ يَزِيْ اُوْر دُوْر سَبِيْ كُو
 مَسْ بَعْدِ سُوْرُوْ حَمْدِ كِيْ سُوْرُوْ حَمْدِ لِيْ قُلْ اِلٰهِيْ الْكَافِرُوْنَ كُو اَبَا كُو وَهِيَ پُرْهِيْ اُوْر بَا
 جَابِ رَكْعَتُوْنَ مِيْنَ پُرْهِيْ يَزِيْ سُوْرُوْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ
 جُو پُرْهِيْ سُوْرُوْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ
 مِيْنَ كُو اُوْر هِيَ پُرْهِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ سَبِيْ
 نِيْمِيْ اُوْر اُوْر وَتَبِيْ تَبِيْ هُوْ اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر اُوْر

وجود ہر رکعت میں پڑھا کافی ہی ملکہ اگر وقت زیادہ تنگ ہوئی تو ہر رکعت میں
 عالی سورہ حمد پڑھ سکا ہی اور رکوع اور سجدہ کو مخفف بذكر واحد کر کی نماز کو جلد
 تمام کری اور اگر صبح طالع ہو جاوی تو ہر نماز صبح کو مقدم کر یکا اور ما فله شب کی
 قضا کر یکا تدریجاً یعنی زہری کہ صاحب عذر اور مغلوب النوم کی وسطی بعض علمائی
 اجازت دے ہی کہ نماز قبل نصف شب کی پڑھ سکا ہی اور بعض علمائی قضا کو افضل
 مانا ہی صل وقت کی پڑھنی سی اور بعض احادیث سند کی نقل کی ہیں جیسا بجز جناب قبلہ کو جب
 دام ظلہ العالی فی بیروضة الاحکام کی باب الصلوۃ من بعد احوال علماء اور نقل احادیث
 ارشاد فرمایا ہی کہ قضا پڑھنا افضل ہی لغدم سی از روی بعض اوفقی کی پس قضا
 پڑھنا دن کو افضل ہی با حجت پہاچ صلوة غینلہ اور نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور صلوة امیر المؤمنین علیہ السلام اور صلوة جعفر رضی اللہ عنہ اور نماز ہای خاصہ اور بعض اوجیہ
 حاجت اور نماز ہای مغفرت و در معظلم اور اوجیہ مغفرت و در معظلم اور دعا علی ہوی مصری و دعا
 شمول و چین اور دعا کیل اور دعا کہ اسی مثل سلی مرین اسما اعظم اور خواص بعض سہا سنی
 کی اور او میں فضیلت میں فصل پہلی سچ اور نماز کی کہ مشہور بر سبب جمہور صلوة غینلہ ہی پس نقل
 کہ اصل حدیث سچ باب نماز غینلہ کی اس طرح وارد ہوئی ہی من سلی بن ایشامین کہ تدریج فی الاول
 احمد و قوله وذ النون اذ وہب شیخ وفی الثانیۃ احمد و قوله وعنده ما غاب الغیب شیخ من شخص کہ بجای الی ہن
 مغرب و عشا کی دو رکعت نماز باس طریق کہ پڑھی رکعت اول میں بعد حمد **وَدَا الثُّورُ اِذْ هَبَ**
مُعَاذِبًا فَنظَرَنَّا اِنَّ قَدْرَ عَلِيٍّ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اِنَّ كَلَّ اللّٰهُ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ لَا يَمُنُّ
اِلَّا بِكَ اِنَّ الظُّلُمَاتِ لَا يَمُنُّنَّ اِلَّا بِكَ وَنَحْنُ نَمُنُّ بِكَ وَنَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَجِيْبُكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ
 تائید کی بعد حمد کی آیت **وَ عِنْدَهُ مَقَاتِلُمُ الْعَنِيبِ لَا يَمُنُّنَّ اِلَّا بِكَ**

سجدہ
 سکی و قضا ہی پڑھ
 ہوا سکو تا شب و غیرہ
 شراعت ہی پڑھ
 میں کمال اختلاف ہی
 کو حد تک کہ پڑھ ہی سکتا
 جانب غیر پڑھ جائز
 ہی نقل

الْعَبِّ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ فِي الدُّرِّ وَاللَّجْرِ وَمَا سَقَطَ مِنْ مَرْمَرٍ وَأَوْعَاكٍ يَعْلَمُهَا
 وَلَا حَتَّةَ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا تَابِيسٍ إِلَّا وَكَيْفَ
 مَبِينٍ اور بعد کے عبارت حدیث کی طرح ہی فاہ امرع من الفسرة اور
 مدیہ وماں اللہم انی اسألك بمعارج العیب الی لا یعلمها الا
 انت ان صلی علی محمد و آل محمد وان تفعل بی کذا وکذا
 ویقول اللہم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبی تعلم ما حی و اسألك
 بحمد محمد و آلہ علیہم السلام لما قصتہا لی و سأل اللہ حاجتہ اعطاه
 التماسا یعنی جسوقت کہ فارغ ہوئی فرات سے لو بند کری دو نو ذرا ہو کوئی
 اور کہی اللہم انی اسألك بمعارج العیب الی لا یعلمها الا انت ان تصدق
 علی محمد و آل محمد وان تفعل بی کذا وکذا من حاجتہ کہ یہی
 ذکر کری اور کہی اللہم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبی تعلم ما حی
 و اسألك بحمد محمد و آلہ علیہم السلام لما قصتہا لی یہی ترکیب
 نماز عقیلہ کی حسب ہر معنی حدیث کی اور صاحب صحیحہ الاررار لی بیان ذکر یہ طلب
 میں محال اور معانی حدیث کی بہت سی بیان کی ہیں اور صورت جمع و تفریق
 یہی مان کی ہی کس جناب قبلہ و کعبہ سی جو می استفہام کو عرض کیا اب لی دوما

کہ طرح کہ تو فی لکھا ہی اس قدر کافی اور بظاہر ترکیب اس نماز کی یونہی جو نیکو جا۔
 قلم و کعبہ فی اس ترکیب کو سید فرمایا لہذا اونکی اتھا نو نگو ترک کیا بلکہ وقت کی بعدہ
 میں ہی صاحب تحفہ فی احتمال اور کلام طویل فرمایا ہی بخوف تطویل نہیں پھر کیا
 من سائر الاطلاع علیہا فلیرجح ایہ مفضل و وسیع بیچ بیان نماز حضرت ربیع
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان تو کہ سید ابن طاؤس رحمہ اللہ فی بسند معتبر حضرت
 امام رضا جلدہ السلام سی روایت کی ہی کہ او حضرت سی سوال کیا کیفیت نماز جعفر
 طبار سی حضرت امام رضا جلدہ السلام فی فرمایا کہ کیون غافل ہو تم نماز رسول اللہ صلی
 علیہ وآلہ وسلم سی شاید پیغمبر خدا فی نماز جعفر طبار نہ پڑھی ہو اور شاید جعفر نماز رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جالی ہون راوی فی عضکی پس آپ بھی نماز رسول خدا صلی
 علیہ وآلہ وسلم فرمادین حضرت لی فرمایا کہ وہ دو رکعت ہی باین ترکیب کہ ہر رکعت
 میں بعد حمد کی بدرہ مرتبہ سورہ انا انزلناہ کی تین پڑھی بعد اسکے رکوع کری
 اور پندرہ دفعہ رکوع میں اوسی سورہ کو پڑھی پس رکوع سی سر اوٹھاوی اور سبڈ
 کھڑا ہو کی پیر اوسی سورہ کو پندرہ مرتبہ پڑھی اور سجدی میں جاوی پس سجد اول میں
 پندرہ دفعہ اوسی سورہ کو پڑھی پس سجد سی سر کو اوٹھاوی اور درست بیٹہ کر پندرہ
 دفعہ انا انزلناہ پڑھی دو سر اسجدہ کری اور دوسری سجدی میں بطریق سابق
 بدرہ دفعہ یہ کی سر کو سجدی اوٹھاوی اور درست بیٹھی اور پندرہ مرتبہ انا انزلناہ
 کو پڑھی دوسری رکعت کی وسطی اوتہ کھڑا ہو وی پس دو پیر میں پندرہ کھڑکی رکعت
 اول کی بجالاوی اور جب دوسری رکعت کی سجدہ ثانیہ سی طلوع ہو کر درست
 بیٹھی تو پندرہ دفعہ انا انزلناہ کی تین پڑھی تہذیب اور سلام بجالاوی حضرت فرماتے

میں کہ جب فارغ ہو گا تو نمازی نو درمیان خری اور خدا کی کوئی کناہ باقی
نہیگا کر کہ کہ نخواستہ جاوی اور جو دعا کہ طلب کری وہ روای اور بعد نماز کی

اس دعا کو پڑھی لا الہ الا اللہ ربنا وربنا وربنا وربنا لا الہ الا اللہ الہا
واحد و نحن کہ مسلمون لا الہ الا اللہ لا نعبد الا ایاہ مخلصین کہ الدین
و لو کبرہ الشریکون لا الہ الا اللہ وحدا وحدا وحدا بحمدہ و صرعبکہ
و اعز جندہ و خرم الاحراب وحدا فله الملك وله الحمد و هو علی
کل شیء قدید اللهم انت فی السموات و الارض و من فیہن فک
الحمد و انت قیام السموات و الارض و من فیہن فک الحمد و انت
الحق و وعدك الحق و قولك الحق و ليجازك الحق و ليجده حق و القنا
حق اللهم لك تسلمت بك امنت و عليك توكلت و بک خاصمت
و لك حاتم يارب يارب اغفر لي ما قدمت و ما
اخست و اسررت و اعلنت انت الهمي لا الہ الا انت صل علی محمد
و آل محمد و اغفر لي و احسن لي و تب علی انک انت التواب الرحیم

فصل ششم در بیان ما حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی جان تو کہ شیخ

طوسی اور علمای دیگر سے اس دعا میں نے بسند نامی صحیح و حسن معتبر سے حضرت امام جعفر

صادق علیہ السلام سے روایات کی یہی کہ جو کوئی چار رکعت نماز میں سلام جلاو
 جیسا کہ دو رکعت کر کے باقی میں ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کی پچاس مرتبہ سورہ
 قل ہو اللہ احد کی تیس مرتبہ جب نماز سے فارغ ہو گا تو درمیان اوس شخص کی اور
 حق تعالیٰ کی کوئی کناہ بانی نہیں رہنا کہ جو جتنا جاوی اور سید مرتضیٰ علم الہدی
 اور شیخ ابو جعفر طوسی جہاں اللہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
 کی یہی کہ جو کوئی چار رکعت نماز میں امام ابوالمونس علیہ السلام جلاوی اپنے
 کناہوں سے اس طرح باہر آئے کہ جس طرح لڑکار روز ولادت اپنی ماں کی شکم سے باہر
 آکر رہا کناہوں سے باہر آئے اور جو اس شخص کی رائی ہے اور ملوک و
 سید مرتضیٰ و شیخ ابو جعفر طوسی کی ترک سب اس نماز کی یہی کہ ہر رکعت میں بعد
 سورہ حمد کی پچاس مرتبہ قل ہو اللہ احد کی تیس مرتبہ چاروں رکعتوں سے
 فارغ ہو وہی نواد کے بعد عاکوٹہ سے کہ یہ تسبیح اوس جناب کی ہے

سبحان من لا یسئد معالہ سبحان من لا یفقد خزانہ سبحان من لا یضمحل العرش

من لا یفقد ما عندہ سبحان من لا یقطع لمدتہ سبحان من لا یستار

احد فی لہ سبحان من لا الہ غیرہ یس دعا یرئی یا من عن عن الشیات

وکم یجازیہا احرع عندک یا اللہ یا اللہ نفسی نفسی یا عبدک یا عبدک

انا عبدک بین یدیک یا ربنا یا ربک یا ربک یا ربک یا ربک یا ربک یا ربک

يَا غِيَا نَاهُ عِنْدَكَ عَبْدُكَ لِأَجَلَةٍ لَهُ نَامُوسٌ رَحْمَتَاهُ مَا حَرَمَ اللَّهُ
فِي عَرَفٍ فِي عِنْدَكَ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ أَلَا هُوَ يَا هُوَا هُوَا يَا بَاهُ يَا بَاهُ يَا بَاهُ عَمَدُ
عَبْدُكَ لِأَجَلَةٍ لِي وَلَا عَنِّي فِي عَنِّي نَفْسِي وَلَا اسْتَطِيعَ لَهَا شَرٌّ وَلَا نَفْعًا
وَلَا أَحَدٌ مِنْ صَانِعِيهِ تَقَطَّعَ سَبَابُ الْخَلْقِ عَنِّي وَأَحْمَلُ
كُلَّ مَخْطُوءَةٍ عَنِّي أَقْرَدَنِي اللَّهُ هُرُوكَ لِيكَ فَمَتُ بَيْنَ دَاكُ هَذَا الْفَقْرِ
يَا اللَّهُ يَعْلَمُ هَذَا كَأَنَّكَ كَلِمَةٌ فَكَيْفَ أَنْتَ صَاحِبِي وَكَيْفَ سَعِيرِي
كَيْفَ تَقُولُ لِدُعَائِي أَنْفَعًا نَعْمَ أَمْ تَقُولُ لَا فَارِزْتُ لَأَفِيَا وَيَا بَاوِي وَيَا بَاوِي
يَا عَوِي يَا عَوِي يَا عَوِي يَا شِقْوِي يَا شِقْوِي يَا شِقْوِي يَا ذَلِي يَا ذَلِي
يَا ذَلِي إِلَى مَنْ وَهَجَّرَ مُحَمَّدٌ مِنْ وَكَيْفَ وَمَا ذَا الْوَالِي أَيْ سَمِيحًا الْحَاوِي مِنْ
أَرْجُو مَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْضَى بِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَإِنْ فُلْتُ
نَعْمَ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّحَاءُ لَكَ فَطُوبَى لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا السَّعِيدُ
فَطُوبَى لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا مَرْحَمٌ يَا مَرْحَمٌ يَا مَعْظَمٌ يَا مَعْظَمٌ يَا مَبْتَدِي يَا مَبْتَدِي
لَمَغْفِرِي لَأَعْمَلُ لِي مَعَ بَحَالِحِ حَاجَتِي لَشُكِّكَ يَا سَمِيكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي
مَكْتَفِي غَسْبِكَ وَأَسْتَفِرُّ عِنْدَكَ فَلَا تَخْرُجْ مِنْكَ إِلَيَّ شَيْءٌ سِوَاكَ اللَّهُمَّ
بِهِ وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَحْلَى وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ لِأَسْمَى بِهِ

عَزَّ وَجَلَّ وَلَا أَحَدًا عَدُوًّا عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْفَا يَا مَنُورًا يَا مَنْ عَرَفَنِي نَفْسِي
 يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ هَمَّانِي عَزْمَ مَعْصِيَتِهِ يَا مَدْعُوًّا بِمَسْئُولِي مَطْلُوبِي
 اللَّهُ فَضَّلْتُ وَصَبَّحْتُكَ الْبُحْرَى وَخَشَعْتُ لَهَا وَكُنْتُ بِهَا وَكُنْتُ بِهَا وَكُنْتُ بِهَا
 أَمْرِي لَكَيْتِي بِمَا قَامَتْ لِيكَ فِيهِ وَأَنَا مَعَ مَعْصِيَتِكَ رَابِحٌ فَلَا خُزْرٌ
 وَلَا صَاحِبٌ بِأَمْرٍ حَسِبُ لِي أَعْدَانٌ مِنْ نَدْبِكَ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ قُدْرَتِي
 وَمِنْ سَخَمِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْأَحْاطَةِ يَا اللَّهُمَّ مُحَمَّدٌ سَيِّدِي
 وَبِعَلِّي وَبِعَلِّي وَبِعَلِّي يَا لَيْتِي وَبِعَلِّي يَا لَيْتِي يَا لَيْتِي يَا لَيْتِي
 وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَأَوْسَعُ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَأَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
 وَجَمِّعْ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 بیج بیان فضیلت اور کیفیت اور احکام نماز خضر طیار کی جان تو کہ نماز خضر طیار از حجہ تبار
 ہی اور علمای شیعوہ اور سننی بسدی بسیار روایت کی ہی اور مخالفین مذہب
 ابراہیم رکو سنت حاتی میں کرم اور اکثر اہل سنت بسبب عداوت باطنی کہ حضرت
 امیر المومنین علیہ السلام سی کہتی ہیں اس نماز کو مشوب طرف عباسی حجاج محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ کی تہی کرنی ہیں پھر تعدیر سوامی نوافل شانہ وزی کی اور
 کوئی ہمار جب صحت مند اور کثرت ثواب اس نماز کو نہیں بختی ہی اور بسبب معترض

امام رس العابدین علیہ السلام سے رسول ہی کہ جب جعفر طیار براور جد کہ ارنی
 ہجرت جسے سے مراحب فرمائی ہو وہ دن وہ ہنا کہ اوسی روز حباب امر المؤمنین
 علیہ السلام نے فسخ حیر کی ہی اس حب جعفر طیار آئی تو غمخیزہ اصلی اسہ علیہ وآلہ وسلم
 بقدر مساف ایک تیر کی سیرت مام واسطی اسماعیل جعفر صی المدعہ کی تشریف لی
 تھی حب جعفر طیار کی نظر اور جمال عدیم المثال اور حباب کی یری مسافہ سچھرا
 سلطانہ دوڑی سحر خدائی او کو اسی کو دس لی لیا اور پی ماہہ جعفر کی کر دین
 ڈال کر نا کساعت امن کین بعد اوسکے وہ حباب ماہ عصبان پر سوار ہوئی اور
 جعفر کو حضرت نبی ایسی بھی ٹہا لاجتہاد ماہ رہتے راما لغیر خذ اصلی اسہ علیہ وآلہ
 وسلم لی ورنما کہ اسی جعفر ای براور تو جاہتا ہی کہ من بھی خوش عظم اور عطیہ کہ ان
 ہا اور بن کیمت دن حضرت کی اس کلام سے لوگوں نے کان کیا کہ آج پیغیر خذ اصلی
 علیہ وآلہ وسلم جعفر کی تین ہب سال اور وہ کہ جو عیب جعفر سے حضرت کی ماہہ
 لگا ہی عتاب کہ سکی جعفر نے عرض کی کہ ماں اور باب سری آب رفا ہون عتاب
 فرمائی یں حضرت نبی صلوة الہیہ جعفر کو تعلیم کی اور دو سے روایت معین منقول
 ہی کہ پیغیر خدائی فرمایا کہ اگر ہر روز تو اس رکو جلالا وی نو بہتری واسطی تیری نام
 دیا اور یا یہا ہی اور اگر دو سے دن یعنی ایک روز در سان اس مار کو جلالا
 توجو کنا کہ در میان دو نمازوں کی کمی ہوں وہ سب سختی خانگی اور اگر ہر جمعہ کوڑی
 یا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ جلالا ری با سال میں ایک دفعہ جو کہ اہ کہ دو مارون
 کی در میان میں کمی ہوں عن تعالیٰ اپنی فضل سے سختی نکا اور دوسری روایت
 معترہ میں منقول ہی کہ اگر نقد رکف دریا ماہ و بعد در یک ماہاں کناہ پیچھرا

توب کو خدا و درجیم بخش دیکھا اور اگر لڑائی سی بہا ک کیا ہو کہ یہ سب سی زیادہ
 اور بزرگساہ ہی امد اسکو بھی بخشا ہی آورد و کس روایت میں معمول ہی کہ اگر
 ہو سکے تو ہر روز اس نماز کو توجہ لایا اور اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک دفعہ
 آورا کر یہی ہنوسکی تو ہر ہیمہ میں ایک دفعہ آورا کر یہی ہنوسکی تو سال میں ایک دفعہ
 اگر یہی ہنوسکی تو اپنی تمام عمر میں ایک دفعہ اس نماز کو پڑھ تا خداوند کریم کنا مان کبیر
 اور صغیر ہ مازہ اور کہنہ عمد و حطاکی تین کہ تجسی واقع ہو ہی ہنوسکی کے پختے
 کا غیرت صادق علیہ سلام سی مقول ہی کہ صفت اور ترکیب او سن نماز کی یہی
 کہ وہ چار رکعت ہی بدو تشہد اور بدو سلام اور پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کی
 سورہ اذا زلزلت الارض پڑھی آورد و کس رکعت میں بعد حمد کی سورہ و اعجابا
 اور تیسرے رکعت میں بعد حمد کی سورہ اذا عارض امر اور چوتھی رکعت میں بعد
 حمد کی قل ہو اللہ احد پڑھی اور ہر رکعت میں بعد از قرأت سورہ پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور رکوع میں بعد کو علی سجدہ

اول میں اور بعد سجدہ اول کی اور سجدہ ثانیہ میں اور بعد سجدہ ثانیہ کی ان میں سے
 مرتبہ ان تسبیحات اربعہ کو بجالادی اس طرح حسی کہ پہلی رکعت میں بعد حمد کی سورہ اذا
 زلزلت الارض پڑھی اور بعد او کے پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ

لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور رکوع میں حاوی ہیں کہ

دس مرتبہ تسبیحات اربعہ کو کہی ہیں کہ حسی سر اوٹھاوی اور سید ہا ہو کی پڑھیں

سبباً تو دوسرے کبھی بس سجدے میں اور حالت سجدہ میں دس تہ کبھی بس سجدہ
 سی اوٹھاوی اور درست ٹہری اور ہر بس سجدات کو دس تہ کبھی بس دوسرے سجدہ کری
 اور دوسرے سجدہ میں بھی اس طرح کبھی بس سجدہ تا یہ سی اوٹھا کر درست ٹہری
 دس تہ ان سجدات رعبہ کو پڑھنی دوسرے رکعت کی وسطی اور تہ کبھی ابوی اور
 اور رعبہ العادیاں پڑھی اور بعد العادیاں کی موافق دستور رکعت اول بیدرہ و
 اور رکوع و سجود وغیرہ میں موافق معمول رکعت اول میں دس تہ کبھی بیدرہ کو نام کر
 بعد اسکی ہر تہ کر کی دو رکعت اور اسی صورت حال دس تہ کر ان دو رکعتوں کی ہر تہ
 میں بعد حمد کی سوہ اذاجار بعد آدو دوسری رکعت میں بعد حمد کی سوہ اول بعد حمد کی
 میں پڑھی سجدات رعبہ موافق دستور رکعت اول کی حال کی نماز کو تمام کری بس جان
 رکعتوں کو ترتیب ترکب کورہ و تہشہ و دو سلام دو رکعت کر کی بجلاوی کہ جبارون
 رکعتوں میں مجموعہ تہ سی مرتبہ سبحان اللہ و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر و سبحان
 یہی اصل کتاب کبھی ناخبر طیار رضی اللہ عنہ کی گس وہ دعائیں کہ جو اس میں مستحب میں ہیں
 لی انہ سے تہ تہ الامام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی بی کہ سنت ہی کہ چہ تہی رکعت کی تہ
 سجدہ میں یعنی بس آج میں چہ نسبتاً رعبہ ہر رکعت کی تو حالت سجدہ میں اسد تو پڑھی سبحان اللہ
 والوقار سبحان من تعطف الجبار و تکریم سبحان من لا یغفر للشیطان الا لہ سبحان

مَرَّخِي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُحَّانُ فِي الْمَرْوَةِ وَالنَّعْمِ سُحَّانُ فِي الْقُدَّةِ وَالْأَمْرِ الْأَكْرَمِ فِي
 اسْتِكَ عَمَّا قَدْ أَلْمَزَ عُرْسِيكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مَرَّخِيكَ وَأَسْمَاكَ الْأَعْظَمِ وَكَمَا نَدَاكَ
 السَّامَةَ الْأَمْرِيَّةَ سِدِّكَ وَعَدَا كَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ مَنْ مَعِيَ فِي كِتَابِ صَبَاحِ مَرْيَمَ
 ثُمَّ بَعْدَ لَفْظِ الْأَمْرِ هَاتِي سَيَادِي كِي تَعْلَمِي بِأَنَّ هِيَ سُحَّانُ فِي الْقُدَّةِ وَالْأَكْرَمِ سُحَّانُ فِي
 الْعَرْشِ وَالْفَصْلِ سُحَّانُ فِي الْقُدَّةِ وَالطُّوْلِ بِرِجَالِهِ تَكْوِينِي ذَكَرَ كَرِي أَوْ شَيْخِ أَبُو جَبْرِ
 وَسَيِّدِ مَنِيحِي عَلِيمِ الْبَهْدِيِّ فِي مَنَسَبِ بْنِ عُمَرَ سَيَّادِي كِي هِيَ كَمَنْصَلِ كَتَبِي مِينَ كَرَامَةِ وَرَضِيكَ
 جَفْرًا وَفِي عَلَيْهِ السَّلَامِ كَوْنًا جَفْرًا بِرِجَالِي كَمَا نَسِي بِرِجَالِي نَازِكِي حَضْرَتِي فِي أَسْمَاءِ كَوْنًا بِرِجَالِي
 نَارِي بَعْدَ أَيْكَ نَفْسِي بِقَدْرِ كَرَامَتِي مِينَ كَمَا جَاوِي يَارَ نَارَ نَارَ يَا نَارَ يَا بَعْدَ كَمَنْصَلِ رَسَبِ
 رَبِّ بَعْدَ كَمَنْصَلِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بَعْدَ كَمَنْصَلِ يَا حَبِيبِي يَا حَبِيبِي يَا حَبِيبِي يَا حَبِيبِي يَا حَبِيبِي
 الرَّاحِمِينَ سَامَرِيَّةَ بَعْدَ اسْكِي عَادُوا وَجَنَابِ بِنِي يَا اللَّهُ مَا فِي كَفْتَحِ الْقَوْلِ بِجَلِّكَ وَظُفْرُ
 بِالْثَنَاءِ عَلَيْكَ وَأَجْمَدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَأَتَمُّ عَلَيْكَ وَمِنْ بَلِّغْ غَايَةَ
 تَنَائِيكَ وَأَمْدُجِدُكَ وَأَنْيَ لِحَلْقَتِكَ كَمَا مَعْرِفَةُ جَدِّكَ وَأَنْيَ زَمِينِ كَوْنِي كَمَا
 بَعْضُكَ مَوْصُوفًا بِجَدِّكَ عَوْدًا عَلَى الْمَدِينِينَ بِجَدِّكَ تَخَلَّفَ بِمَكَانِكَ رَضِيكَ
 عَظِيمَتِكَ وَكُنْتَ عَلَيَّمْ عُنُقِي بِجَدِّكَ جَوَادُ بَعْضُكَ عَوْدًا بِكِرْمِكَ يَا كَلَامَ
 بِكَلَامَتِ الْمَنَانِ ذُو الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ جَبَّ حَضْرَتِ مَارَسِي مَعِ مَوْصُوفِي يَا كَرَامِي

معصیبت کہ تجھ کوئی حاجت ضروری ہو تو تو مار جعفر کی تسنیں بجالا اور سدا کو پڑھ
 آؤ اپنی حاجت منجھ منجھ سے طلب کر کہ انشاء اللہ اس طرح تیری ساری حاجتیں بخیر حل ہوں گی
 سید رضی علم الہدیٰ کے ساری دعا بندہ جعفر طیار کی اوت کی ہے اور یہی سبحان مونسین
 الْعَزِيزُ الَّذِي بِهِ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 جَلَّ جَلَالُهُ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 الْغَنِيُّ الَّذِي الْقُدْرَةُ وَالْكَرَمُ وَالْحَمْدُ لَكَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 الرَّحِيمُ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بَعْدَ
 عَمْرٍو يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْجُدُّ لَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُودُ وَلَكَ الْأَمْرُ فَصَلِّ لَكَ يَا مَنْ لَا يَبْغِي النَّبِيَّ وَلَا الْوَالِدَ
 يَا وَاحِدًا يَا أَحَدًا يَا مَنَّمْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَمَسُّهُ لُحْمٌ وَلَا يَمَسُّهُ نَارٌ وَلَا يَمَسُّهُ قُرْآنٌ وَلَا يَمَسُّهُ
 يَا أَهْلَ الْغَفْوَةِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَفْوًا وَدِيًّا شَفِيعًا يَا رَبِّي مِنْ رَبِّي
 يَا رَحِمَ مَنِّي يَا رَحِمَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ يَا كَرِيمًا يَا جَوَادًا يَا صَلِيحًا يَا مُنَادِيًا
 ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نِعْمَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَجَاءَ رِزْقِكَ وَجَارَتِكَ وَتَعْظِيمِ
 عَفْوِكَ وَرِضْوَانِكَ وَقَدِيرِ عَفْرَانِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْفَعْهَا

فِي عِلَّتِنَ وَتَعَلُّمَاتِنِي وَتَعْمَلْ نَائِلَكَ وَمَعْرُوفَكَ وَرَجَاءَ مَا أَرْجُو
 مِنْكَ فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَمَا جَعَلْتَ مِنْ
 أَنْوَاعِ التَّعْبِيرِ وَمِنْ حُسْنِ الْحُجُجِ الْعَيْنِ وَأَجْعَلْ جَائِزَتِي مِنْكَ لِعَمَلِي
 مِنَ النَّارِ وَعُقُوبَاتِي فِي دُنُوبِي وَالِدَيْي وَمَا وَلَدَا وَجَمِيعِ

إِخْوَانِي وَأَحْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسَّلَامِينَ وَالسَّلَامَاتِ
 الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَأَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَرْحَمَ صُرْحِي
 وَنِدَائِي وَلَا تُزِدْنِي حَاشِيًا خَاسِرًا وَأَقْبِلْنِي مِنْهَا مُقْبِلًا مَرْحُومًا سَجَّادًا عَائِي
 مَعْفُورًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَظِيمَ الْعَظِيمِ يَا عَظِيمَ الْغَنِيِّ يَا عَظِيمَ الْغَنِيِّ يَا عَظِيمَ الْغَنِيِّ يَا عَظِيمَ الْغَنِيِّ

مِنْكَ يَا حَسَنَ النَّجْوَى يَا أَرْحَمَ الْغَنِيِّ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا قَاضِيًا
 بِالْحَيَاتِ يَا مُعْطِيًا لِلسُّؤَالَاتِ يَا فَكَالَكَ الرَّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَرِّمْ قَبِي مِنْ النَّارِ وَأَعْظِي سَوْءِي
 وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَأَرْحَمْ صُرْحِي وَنُصْرَعِي وَنِدَائِي وَأَقْبِلْ
 حُرْبِي كُلَّهَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَدِينِي مَا ذَكَرْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَذْكَرْ
 وَأَجْعَلْ لِي فِي ذَلِكَ الْخَيْرَ وَلَا تُزِدْنِي حَاشِيًا خَاسِرًا وَأَقْبِلْنِي مِنْهَا مُقْبِلًا مَرْحُومًا
 مُسَجِّدًا يَا دُعَائِي مَعْفُورًا يَا مَرْحُومًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُحَمَّدًا

يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَبْدَ كَمَا وَمَوْلَا كَمَا
 عَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرِينَ حَاصِبٌ دَلِيلٌ عِنْدَ مُعَرِّمِ مَمْسِكٍ
 مَحَلِّكَ مَعْصُومٍ مِنْ دُنُو بِي بِيَا نِيكَمَا انْقَرَبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَمَا
 اتَّقَى سَلُّ إِلَى اللَّهِ بِكَمَا وَأَقْدَمُ كَمَا يَدِي حَوَارِجِي إِلَى اللَّهِ حَلَّ وَعَرَّ
 فَاسْقَعَالِي فِي فَكَاكِ رَقَبَةٍ مِنَ النَّارِ وَعُقْرَا ذُنُوبِي وَإِجَابَةِ دُعَائِي اللَّهُمَّ
 فَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاعْفُ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ جَانِ كَمَا أَخُوذِ مَجْلِسِي
 كِتَابِ زَادِ الْعَادِي كِي نَفْضِ كَرْنِي كَنْفِ وَرَكِبِ بَاوِ عَيْسِي سَنُونَهُ صَلَوَاتِهِ جَعْفَرِي
 عِنْدَ كِي جِنْدِ احْكَامِ كِي جُو شَعْلُو اسْمِ نَازِي بِنِ بِيَانِ كِي بِنِ كِي بَعِينَهُ وَبِعْبَارَتِهِ ذَكَرَ
 أَوْ كَمَا بَعَثَ نَطْوَلِ كَا هِي كَرِ خَلَامَتِهِ رَجَبِ أَوْ سِ عِبَارَتِ كَا زَبَانِ بِنْدِي مَنِي
 بِيَانِ كَمَا جَانَاهِي مَا نَاطِرُنِ كُو فَائِدَهُ زِيَادَةُ رَهْمَتِي أَخُوذِ مَجْلِسِ فَرْمَانِي
 بِيَانِ أَوْ لِسْكَنِ احْكَامِ نَارِ جَعْفَرِي آرِي سِ كِي مَعْدُونِ مِيْنِ ذَكَرَ كَمَا
 هُوْنِ أَوْلِ جَانِ تُو كِي مَسْهُورِ مِيَانِ عِلْمَا أَوْ رَاوِي يِهِي كِي نَاطِرِ
 جَعْفَرِ كُو بِيَا جِي نُو اسْلِ شَبَا زَوْرِي كِي بِيَا لِسْكَنَاهِي كِي دُو كُو
 تُوَابِ بِيَا لَانِي وَآلِي كُو مَلْشُكِي أَوْ سِطْرِ حَسِي بِرِيْتِ صَايِ فَا لِي يِهِي رِي وَكَمَا
 هِي كِي كَثْرَا حَادِثِ اسْمِ مَعْنُونِ يَرُوَارُو هُوْنِي مِيْنِ أَوْ سِ بَسِي عِلْمَانِي

نماز فریضہ کو ادا و قضاء کیفیت نماز نماز نماز نماز ہی اور قول ثانی قوت ہی نہیں ہی لکن احیاء
 ترک ہی انتہی تحصیل تہجد تہجد العبادت تکام تہجد مقام پر پہنچنے کی آخری تہجدی طلب ہے
 نقل کیا ہے کہ بعض علماء ادا و قضاء فریضہ کو بصورت صلوة جعفر رضی اللہ عنہ جائز جانا ہے
 اور یہ قول خالی قوت ہی نہیں لکن احیاء ترک ہی تو بجا کمال تہجد اور خلیجان ہوا کہ یہ کیونکر
 ہو سکتا ہے اگر چہ آخر کو آخوند نے طہر کہ فرمایا مگر ہر خیالی استعجاب نہیں اس لیے کہ
 فریضہ کو بصورت صلوة جعفر علیہ السلام میں یہ ساری رکعات در فرض کی یاد دہی لازم آتی
 ہی میں کیونکر ہو گا کہ نہانی رکعات اور رکعات کی مطابقت صلوة فریضہ ہوا آخر لامر تہجد
 و تہجد ہو کر اس خلیجان کو اپنی مسیبت اقا خدا با جہاد تا قبلہ کو نہیں کعبہ دارین و ارض شہداء
 صلوة و ضویہ کا نقل مقامات و بیرون انڈیا نامہ علیہ السلام کی و اس کو اسی معنی میں کیا بلکہ
 شبہہ کہ کا قدر لکھہ یا نہ سہل نہ کہ لانا آتے اس کا قدر لوبان شمع و عبادت مرتن فرمایا کہ
 نوافل فریضہ کو ادا ہونے یا قضا بصورت نماز جعفر علیہ السلام عنہ کی بجائے نامانی مال ہے
 اور ثواب و نوحا اس میں افضل از یہ متعال ہی حاصل ہو گا چنانچہ یہ مضمون احادیث مقبرہ ہی
 ثابت ہے اور بعضی عالموں نے فرمایا ہے کہ فریضہ پر سیدہ کو ہی بصورت صلوة جعفر رضی اللہ عنہ کی پڑنا
 بہتر ہے اور شرح مفاتیح میں کہا ہے کہ از بسکہ جہان منق نہیں ہے تو اس طرح بر عمل میں لانا مضائقہ
 نہیں کہتا اور شاید مراد اس فریضہ صبح ساتھ نوافل صبح کی ہو گا مراد یہ ہو گی کہ ہر ایک
 یا عصر یا عشاء میں کسی چار چار رکعت موصول میں یا صاف تسبیحات پڑ سکتا ہے کہ پاد
 ذکر کی ممنوع نہیں ہی لکن تہجد اول میں سلام کہی جیسا کہ بعضی عالموں نے صل نہیں نماز کو
 ایک تہجد اور سلام پر ختم کیا ہے اور قراءت دو رکعت آخر میں سورہ ثانیہ زیادہ ذکر ہی خلا
 یہ کہ ضوابط فریضہ ہی ہر نماز میں باہر ہو تو قیامت کبریٰ میں اللہ تعالیٰ سبحانہ

خالی از ترہ و نہیں اس واسطے کہ من لہو و اتوال لاصح چار رکعت ساتھ دوسرا م کی ہے
 اور نبار بعفہ بیست و آٹھ نماز کی کت میں سورۃ مانینہ پڑھنا چاہئے اور پہلی صورت
 میں تکبیر پہ و لعنہ باطلحہ جا اور پھر وہ اس کی خالصتہ خارج ہی اور روایات و نصیہ
 کا اسطرح پڑھنا منصوص ہے و صریح نہیں ہے اور نہ بنا اتنی ہی میں لیں لیا حکم مشکل ہی اگر چہ حنا
 آنوہ علیہ الرحمہ و بعض آئمہ علیہم السلام کلام عام کو احوط ترک لکھتی ہیں بلکہ سبب مادی اور کلام
 اور اعمال کی ازجہبہ انوار رکعات اور قرات سورہوں کی بصورت معلوہ حضرت صوت معلوہ
 قرآنیہ کی حسب طبع کہ شارع علیہ السلام فی مقرر فرمائی مابقی نہیں ہی مگر صلوتہ قرآنیہ کی کت
 اولین میں اگر وہ سورہ جو صلوتہ میں پڑھنا چاہئے تو کہ یہ ضابطہ سنن برو و کت مشخیر ہے
 بعد قرات سورہ فاتحہ کی فطر کوع اور سجود میں بعد انکار کی اگر کت یا اربعہ کت بجا لاؤ تو کتب
 قیامت نہیں کہتا بلکہ مادی ثواب و بہتر اور قدر شایہ است و اسطرح اطلاق اسم اور زیاد
 ثواب کی کافی ہی و نماز مغرب میں قیون کت میں تیسرا اثنا فکری اور تیسرا کت از
 تہ شہد اسلام پڑھنے کی پہلی رکعت عشائین تیسرا کو پڑھنے تو عجب نہیں کہ خداوند عالم ثواب
 چار رکعت جعفر طیار کا عطا فرمادے غرض قرآنیہ کی سنائی گئی اگر چہ نماز جعفر کی فرق ہو جاوے
 انکی عایت لازم ہی اللہ تعالیٰ ہم یہ کہ روایات میں مذکور ہے اور اکثر علما کہا ہے کہ یہ
 ضرورت اور کسی کام میں تعیل اور بیکار ہو نہ ہو سکتا ہی کہ نماز جعفر کو بدون تیسرا کی بجا ناوے
 اور تیسرا کت کو راستی میں پڑھ لے کیو سو م حدیث صحیح و او ہوئی ہی اس مضمون پر کہ جو ہوئی
 نماز جعفر کی اور کتوں کو بجا لا چکا ہو اور اسکو ضرورت و پیش ہو تو اس کام کی واسطہ پڑھنا
 اور جب اس کام میں صحت ہو تو دو رکعت باقیہ کو دوسرے وقت میں بجا لاؤ اور اگر وہ آئمہ
 اسطرح کری تو ہر سبکو یعنی چاروں کتوں کو از سر نو بجا لاؤ کہ بہتر ہی چہا م سورہ قمر صحت

صاحل لا در علیہ السلام سی اردہ ہونی ہی کہ جو شخص کہ تسبیحات صلوۃ جعفر کو کسی جگہ پر
ہول جاوے جو بوقت کہ اوسی یاد آوے خواہ اشائی نماز اور خواہ بعد نماز کی اوسے پڑھ لیکو
اور علمائے کرام نے متعین اس حکم کا نہیں ہوا ہے چنانچہ اختلاف ہے تعین میں سورہ کی کہ سب
ہی کیجے نماز حضرت کی پڑھی جاوے اور مشہور وہ ہے کہ پہلی رکعت میں از زلت اور سچ رکعت
دوسری کی العادیا اور تیسری رکعت میں اذاجا نصر اللہ اور چوتھی میں قل ہوا بعد
پڑھی اور ابن بابویہ اور فہمی والدماجد رحمہ اللہ ذکر کیا ہے کہ پہلی رکعت میں العادیا
اور دوسری رکعت میں از زلت اور ایک وایت میں اردہ ہی کہ رکعت اول میں
اذ زلت اور دوسری میں اذاجا نصر اللہ اور تیسری میں انازلناہ اور چوتھی میں لیسے
اور دوسری میں لیسے اور ہوا کہ ہر رکعت میں سورہ قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احد و لکنو
پڑھے اور ایک وایت میں لیسے اور کہ جو لیسے سورہ کہ یا پڑھی اور ابن بابویہ نے ذکر کیا ہے کہ
سب کتبوں میں سورہ توحید پڑھ سکتا ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ سب صورتیں خوب پورا لکھو
اول سورہ فصل ششم مشہور وہ ہے کہ تسبیحات بعد سجدہ دوم کی رکعت اول سورہ میں پڑھے کہ
پڑھی اور بعضوں نے کہا ہے کہ بعد پڑھی ہونی اسطی پوری رکعت کی اور قبل از قرات حمد
پڑھی اور عمل کناس مشہور پراولی اور بہتری ہفتسم بعضوں نے کہا ہے کہ جائون کنو
یک سلام بجا لاو اور مشہور اور قومی و سلام میں جب کہ گذرا ہستہ مشہور میان علما
یہ ہے کہ تسبیحات اس نماز کی کہ پیش از رکوع پڑھی چاہے کہ بعد قرات سورہ کی پڑھے
اور ابن بابویہ موافق بعض روایات کے قائل ہوی ہیں کہ انسان مخیری اسباب میں پڑھے
از قرات تسبیحات کو بجا لاو یا بعد از قرات اور عمل مشہور بر کرنا قومی اور اوسے ہی آیت
اللہ صفا مشہور و شیدہ نہری کہ حضرت العباد اکثر اوقات خدمت بابرکت جناب

و حضرت نابت رحیل تعالیٰ زمان پستوائی اتحاد دوران جناب مرحوم و منصور الغافر سجاد احمد
 ربہ ذی السن جناب السید حسن صاحب طاب امراہ و جل الختہ متواہ بس حاضر رہا ہنہا اور بالذواع
 عنامہ اصناف احم خانامہ و سنجاب سی سر فرار و مسار ہوا ہتا کہ رباں ساں ساں رباں
 احاطہ اوکی سی عاجزی اور جسطح کی اصساط اور اہسام عبادات کی معدمہ میں اور جناب کو تہی
 انظر من الشمس و این من الامس کہ حاجت تفریبین کی نہیں ہن جناب معور اکثر ملکہ ہمیشہ صحت کو
 نماز جعفر طیار رضی اللہ عنہ اکثر اوقات نہ نذر اپنی اویر واجب ماکر اور کہی بہ بیت اسجاب اور ماتی
 اور حیر کو اوقات صلوة میں اور شمار رکعات وغیرہ کی محس فرماتی تہی بس اہسا سال شریف دور
 یعنی دیکھا اور سنا کہ اب عمار جعفر طیار کی پہلی رکت میں بعد سورہ حمد کی اذکار آورد و میری
 اس میں العادیات اور میری رکت میں ادا جاہ نظر الہدایہ چہتی رکت میں فل ہوا الہدایہ
 کرنا اور بعد قرات سورہ فکی قتل کوع کی تسبیحات اربعہ پکارتی اور بعد سجدہ دوم کے
 میں بیٹھ کی ہل قیام رکت ثانیہ میں نہ تسبیحات کو پڑھتی تہی بس اوس جناب اسطر
 کالانا ہماری واسطی صحت عمل کو کافی و موافق اس واسطے کہ نماز میں انسان کو احتیاط و نحو
 بدو رختم ضرور لازم ہی خصوصاً نماز میں بس وجہ جاتہ لوضع خاص کالائی تصدین اور محقق
 اور معنی کما شفی فرمائی ہوگی کہ کوئی امر بدون تحقیق اور معج کی مگرلی نہیں خصوصاً عبادت میں
 کہ تحقیق اوس جناب کے زیادہ ارسان مشہور اور زمانہ تیر جوانی و عوام کی مذکور ہی روح و

ما للدل حجة في اصول الدين وصلاح عانذوف مرانب العابدس فصل پنجمین چنانکہ
 حاجت اوراد و قضای حاجت کے پوشیدہ سہرا کہ نماز ہای حسنا اور ادعہ واجب کت ادعیہ کے بکثرت مذکور ہیں
 مگر فیلبہ ازان ہتھام میں ہی بیان کی جاتی ہیں اور کچھ ادعہ کہ جو مضمین اور پرواوند کثیرہ اور متحمل اور قضا کے
 حکمی ہیں فصل ہتھم میں کہ جانکی استا رہ چنانکہ آداب نماز اور نجا اجابت عاصی دس مرتبہ نارت یا رب پیش از
 طلب حاجت کے کہا اسواطی کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے جو کوئی پیش از شروع طلب حاجت کے
 دس مرتبہ نارت نارت کہی تو صاحب حاجت سے وہ فرشتی کہ جو مکمل و مقرر ہیں واسطی قضا
 حاجت کی کہتی ہیں بسیک کیا ہی حاجت تیری اور اسی قبیل کی کہنا یا نارتی یا اللہ نارتی یا
 اللہ کا اس قدر کہ نفس تنگی کری اور اسطرح سے ہی نا اللہ نا اللہ دس مرتبہ کہا اور جملہ
 مار ہای حاجت سعی و عمل ہی کہ جو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سے روایت کی ہے کہ جس شخص کے سین کسب طح کے سنجے اور شکل پریش ہو تو جاسی کہ وہ جس
 فصل کر اور دو رکعت نماز بجالاوی اور بعد نماز کی پہلو یعنی کر وٹ سے لٹی اور وہاں کال کو
 داہنی تہ پر پی رکھ لی اسکا کویری نامہ کل لیل و بالک کل عمیر و وحفک لعدش و سمل لکذا
 پس بجای کدا و کذا نام اپنی سٹاب کالیوی پس حضرت فرماتی ہیں جو کوئی کہ اس عمل کو بجالاوی
 تو دفع ہوگی اوس شخص سے وہ سنجی اور شکل اور مطلب و سکا اشار اللہ حاصل ہوگا اور سمل
 اسیکے ہی وہ نماز کہ جو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے

کہ جب کسی کے تین غم میں سے کسی کوئی مشکل آنکی ٹیری نو نوسل اور چوع کرو تم حقتعالیٰ سے
 اور وضو کرو اور صدقہ و خواہ تنگی چیز کم ہو یا زیادہ ہو مگر کچھ تصدق کری اور داخل
 مسجد ہو وی اور دو رکعت نماز کا لادی پس بعد نماز کی حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کی کری اور صلوات
 میغیر خدا اور انکی آل پہ بھی اور بعد اوسکی کہی اللّٰهُمَّ اِنْ عَافَيْتَ مِمَّا اَخَافُ مِنْكَ لَوْ
 گھا پس بجای کذا و کذا کی اپنی مطلب کو ذکر کری پس بعد نماز کی حد اوسکی مطلب کو
 سر لانا ہی اور مراد کو دیتا ہی اور متل اسکے ہی دہ نماز کہ جو مصباح کعبے میں حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی گئی ہی کہ جسکے میں حقتعالیٰ حاجت اور کوئی مطلب
 ہو تو لوصف نب کو غسل کری اور پاک و پاکیزہ کپڑی پہی اور کھڑوہ تو یعنی کوری آنجو نیز
 پانچ سو بار از پیر دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ کی تین ٹیری بعد اوسکی اوس پانچویں تین گرد
 پائی نماز کی اور مسجد کی اور موضع سجود یعنی سجدہ گاہ اپنی کے چہر کی بعد اوسکے
 دو رکعت نماز پان طریق بجالوی کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور انا انزلناہ ایک بار
 پڑھی جو شخص کہ نماز کو اسطرح بجالوی تو وہ شخص سزا و حقتعالیٰ کے درگاہ میں اسنات پائی
 کہ اوسکی حاجت بر آوی اور متل اسکے وہ نماز ہی کہ جو چوچ جو انسی مصباح کعبہ
 امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی گئی ہی کہ جس شخص کے تین کوئی مطلب
 اور مطلب ہو وہی اور وہ شخص چاہتا ہوئی کہ پیرا مطلب اور حاجت روا ہوئی آ

کری اور کبریٰ یاک و پاکبڑہ ہستی اور کوٹھی پر جاوی اور دو رکعت نماز بجالاوی حمد عار
 سی فارغ ہوئی توحیدہ کری اور سجدہ میں پہلی حمد و ثنائی حق تعالیٰ بجالاوی پھر سو مرتبہ
 اسکو کسی ناخبر تہیل لاکھل ایتھا کا فبائی فاکھیائی واکمکھا فظائی فاقھطائی واکمکاکالیا
 فاکلانی نہیں متخصک اس عمل کو بجالاوی تو البتہ اور محتاج اور پردہ کی کہ اللہ کھایا وکی ہم کی کری اور
 اوکی مطلب بجالاوی اور از آنجہ وہ نماز کے ذکر گایا ہی اور نماز کو ابوعلی افضل بن الحسن الطبرسی نے کتب نبی کے
 کہ نام اور کتاب کنوز البجاح ہی بس وہ کہتی ہیں کہ خارج ہوئی یہ نماز ناحیہ مقدمہ سے
 باین اسناد کہ جس شخص کو کہ حاجت ہو حقیقتاً ہی بسج جاسی کہ وہ شخص شب جمعہ کو لکھ نصف
 شب کے غسل کری اور مہجد پر کھڑا ہو پس دو رکعت نماز بجالاوی باین طریق کہ ٹہری رکعت
 اولیٰ میں سورہ حمد کی تین اور جب پہنچی بہ لفظ ایاک نعبد و ایاک نستعین تو کمر کھکے
 اسکو سپان تک کہ سو مرتبہ کہی بعد سو مرتبہ کے بقیہ سورہ کو آخر تک ٹہری اور بعد سورہ
 حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد کی تین ایک مرتبہ ٹہری بعد اسکی رکوع کری اور سات مرتبہ
 رکوع میں ذکر سبحان ربی العظیم و جملہ کواد کری اور بعد اسکی سجدہ کری اور
 دو بار سجدہ و نہیں ہی سات سات مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ و جملہ کہی پس دوسری رکعت
 و آن رکعت اول کے بجالاوی جب نمازی فارغ ہوئی تو ٹہری وہ دعا کہ جو عنقریب مذکور
 ہوگی اور بعد وہ عاجز ہستی کے سجدہ کری اور سجدہ میں گربہ و راری اور بحاج کری حق تعالیٰ

سی اور رسول کریم اپنی صاحبزادہ کا نامی طلحہ سچ اور عالمی اس شخص کو اس کو طریقہ مذکور کا لاکو
 حواہ و شخص مومن ہونا چاہیے اس کو بعد از اس کی خلاصہ خوشنودی کی بولان کی وہی
 اور شخص کی ویزنی آسمان کی وسطی قبل طجات کی اور جابت عاکی اور جنین اسکی بروسی کی ہی
 حاجت یعنی جو اسکی حاجت ہوگی حق تعالیٰ اپنی فضل و کرم سے اسکی حاجت کو لاویگا کہ یہ کی قطع رحم کی
 دعا ہو کہ اگر اسکی دعا کی کو قبول ہوگی اور وہ دعا کہ جو بعد نماز میری یہی **اللَّحْمَ اِنِّ اِنْ اَطَعْتُكَ**

فَالْحَمْدُ لَكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحَمْدُ لَكَ مِنْكَ الرُّوحُ وَمِنْكَ
الْفَرْجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ رَزَقَهُ وَ عَفَا لِّلْهَمِّ لَمْ يَكُنْ قَدْرُ
بِنَاكَ فَاِنِّي قَدْ اَطَعْتُكَ فِي اَحْسَنِ اَشْبَاءِ الْيَوْمِ وَ هُوَ اِيْمَانُ
بِاَنَّكَ اَلْحَمْدُ لَكَ وَ لَدَا اَوْلَمِ اَدْعُ لَكَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِكَ يَهْ عَلَيَّ كَمَا مَنَعْتَهُ
عَلَيْكَ وَ قَدْ عَصَيْتُكَ يَا اَلْهَمُّ عَلَيَّ غَيْرُ وَجْهِ الْكِبَارَةِ وَ لَا اَخْرُجُ
عَنْ عِبَادَتِكَ وَ لَا اَجْعَلُ لِرُبُّوْبِكَ وَ لَكِنَّ اَطَعْتُ هُوَ يَا وَ اَزَلْتَنِي
الشَّيْطَانُ فَلَا اَلْحَمْدُ عَلَيَّ وَ الْبَيَانُ فَاِنْ تَعَدَّيْتُ فَبِيْدُوْنِي عَذَابُكَ اَلْهَمُّ
وَ اِنْ تَغْفِرْ لِي وَ تَرْحَمْنِي فَلَا اَكْبِرُكَ وَ اَعْبُدُ اسْمَكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ اسْتَدْرِ
 کہی کہ نفس تنگی کرے اور فریب بٹوئی کی ہو جاوی بعد اسکی رو جا بڑی یا ایسا من
كُلِّ شَيْءٍ وَ كَلِّ شَيْءٍ مِنْكَ حَافِظٌ حَقْدٌ اسْتَمْلَكَ بِاَمْرِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وَخَوَّفَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْكَ أَنْ يُسَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَالنُّعْمَانُ
 آمَانَا النَّفْسِي وَالْأَهْلَ وَوَلَدِي وَسَائِرِ مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيَّ حَتَّى لَا أَخْذُلُ
 أَحَدًا وَلَا أُخَذَّ مِنْ شَيْءٍ أَدَاكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللَّهُ
 وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا كَافِي أَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُرُودًا وَبَاكَافِي مَعَا
 وَغَوْثًا وَبَاكَافِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ الْأَخْرَابَ أَسْأَلُكَ أَنْ
 يُسَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَالنُّعْمَانُ أَنْ تَكْفِيَهُ شَرًّا لَنْ أَنْ فَلَكَ قَطْعِي
 فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ كِي نَامِ شَمْسِ كَا اور او سُنِّي كَالِي وَي اِنْ حَسْبِلَهُ وَه نَا زِي كِه حَو صَا
 مَسْبَاحِ كَعْفِي لِي لَسِ كِي هِي كَاتِبِ نَعْمِ لِهَوْمِ وَالْاِخْرَانِ سِي زِيْعُولِ هِي سُولِ نَا صِلِي
 عَلِيَه اِلَهِي كِه وَه جَنَابِ مَاتِي هِي كِه حَسْبِ شَمْسِ كِه كَسْرَحِ كِي حَاجَتِ هِي سِي كِي زِيَارَتِ
 كِي اِرْجَا شِنْدِه سِي وَه شَرُوحِ كِي هِي جَانِ شِنْدِه كِه رُزَه كِه هِي اِيخْتِمَامِه كِه اور حَجْوِه كِه
 حَسْبِ كِي دُنْ عَسَلِ كِي اِرْجَا عَطْرِ وَعِيْزَه سِي اِي تِنِّي خُوْشْبُو كِي اور كِه بَصْدَفِ وَدِي وَخَا
 فَلَانِ هِي كِه بَرِيْدِ نَصْدِ مِيْنِ وَتِيَانِ هِي اِي رُكْحِ هِي سِي حَسْبِ قَتِ كِه نَا رَجْوِه كِي هِي كِي
 اَلْحَمْدُ وَاسْتِثْنَاكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْعَلِيُّ لَمَّا خَذَ سِنَةَ وَه لَقَدْ
 وَالَّذِي مَلَأَتْ عَظْمَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ

اگر دعای صبر
 مسلمانان را در روز قیامت
 بن رسول می خواند پس
 نوسال بر او می آید
 مطالب بسیار از این
 بی الاضطرار و بدون
 احتیاج است
 اگر در روز قیامت
 این دعا را بخواند
 خداوند او را
 بیست و سه سال
 عمر بخشد
 و اگر در روز
 قیامت بخواند
 خداوند او را
 بیست و سه سال
 عمر بخشد
 و اگر در روز
 قیامت بخواند
 خداوند او را
 بیست و سه سال
 عمر بخشد

این دعا را در روز قیامت
 بخواند خداوند او را
 بیست و سه سال عمر
 بخشد

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عِنْدَ کُلِّ شَیْءٍ حَافِظٌ
 وَوَجَلَّتْ لَهٗ الْقُلُوْبُ مِنْ حَبْلِیْتِهِ اَنْ یُّضِلَّ عَلٰی مِحْمَدٍ وَاٰلِهٖ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَاقِبِی
 فی کذا لکذا بجای آید اور کذا کی ہی مطالب کو ذکر کر ہی بعد اسکے صرت نی در آیا
 کہ یہ نعمت کہ واور اور نہ سچاؤ اسد ما کو جس لو کو کنی شن ایسا نبو کہ وہ اسد ما کو کسی ہی م
 پر بیٹھیں اور وہ دعا معصمات مو جاوی اور نہ یہ مہو تم اسد ما کو واسطی کسی ہی کلوم کو گناہ
 کی اور منع رحم کی واسطی فقط آرا غمخوارہ نمازی کہ جو شیخ کلینی لی حسب امام جعفر صادق
 علیہ سلام سی روایت کی ہی کہ جب کسی دکن تین کوئی عن کام تکمیلین کر ہی کوئی شخص مطلب
 - اور حاجت عن کہتا ہو وہ واسطی حصول اوس امر کی جا ہی کہ دور کعت نماز بجالادی مین
 طریق کہ رکعت اول مین بعد حمد کی ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اسد احد پڑھی اور دو
 کعت مین بعد حمد کی ایچار سو ن قل ہو اسد احد کی تین پڑھی اور بعد نماز کی اپنی حاجت کہ
 ہی طلب کر ہی اور اسی مقیل سی ہی وہ نماز کہ جو شیخ فی بیج کافی کی حضرت امام رضا
 علیہ السلام ہی روایت کی ہی کہ جب بجا کوئی حاجت عن ہو ہی مذسی او غسل کر اور کپڑی کپڑی
 بہن اور خوشبو لگا اور آسمان کی نیچی آوری اور کعت نماز مین طریق بجالا کہ ہر کعت مین سو
 فارحہ ایک بار اور قل ہو اسد احد پندرہ بار اور ہر کعت کی رکوع مین اور رکوع ہی سر وہاٹنے
 کی بعد اور دون سجود مین اور سجدہ ہی سر وہاٹنے کی بعد بیدرہ بیدرہ دفعہ قل ہو اسد
 احد کی تین پڑھی کہ ہر کعت مین ایک اسی بیج مرتبہ اور دون کعتوں مین دو ہی مین تبہ
 قل ہو اسد پڑھنا ہر تباہی پس جبکہ سلام پیری بیدرہ دفعہ اوسی سور کو پڑھے کی کعب
 مین جاوی اور سجدہ مین اسد ما کو بیڑے اَللّٰهُمَّ اِنْ کُلَّ مَعْرُوْبٍ مِّنْ
 کُلِّ عَرَبٍ اَوْ اِنْ کُلِّ قَوَّامٍ اَوْ اِنْ کُلِّ مَسْكُوْبٍ فَانْتَ اَنْتَ اللّٰهُ اَجِیْبُ الْاَسْتِیْنِ

اَضْبَحْ لِي حَاجَةً كَذَا وَكَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ اِسْحَاحْ كَرَعْنِي كَرَكْرُ اِي مَطْلَبِ كَو مَطْلَبِ
 اسطرحی کہ طوطی لا محمد اور علی علیہ السلام اور وسیلہ قرار دے فاطمہ اور حسن و حسین
 علیہم السلام کی تین اور از انجملہ وہ مازہی کہ شیخ فی کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے روایت کی ہے اور وہ یہی کہ جب تجھ کو ٹی حاجت عن اور بزرگ ہوئی خدا سے تو وضو
 کر اور دو رکعت نماز پجالا اور نیت میں تعظیم حق تعالیٰ کی کہ یعنی تہنید کہ معہ مستجاب کہ جو
 نیت طولانی من ہی بجلاوی اور بعد بجالانی تہنید طولانی کی سلام پہری اور اسد
 کو پڑھی اللَّهُمَّ اِنِ اسْتَلَاكَ يَا بَاكَ مَلَائِكَةٌ وَاَنْتَ عَلَيَّ كَلِّ شَيْءٍ فَاَنْتَ مُعْتَدِرٌ وَاَنْتَ

مَا اسْتَاءَ مِنْ اَمْرٍ اَنْ يَكُنِيَ اللَّهُمَّ اِنِّي اَتُوْجَّهُ اِلَيْكَ بِسَيِّئِ الرَّحْمَةِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّي اَتُوْجَّهُ بِكَ اِلَى اللهِ رَبِّكَ
 وَرَبِّي بِسَيِّئِ بِيكَ طَلَبْتِي اللَّهُمَّ بِسَيِّئِ اِيْحْرِي طَلَبْتِي بِسَيِّئِ بِيكَ

اپنی حاجت طلب کری اور اسی قبیل سے جس عائن دہلی قضای اہج کی ائمہ علیہم السلام
 سے ٹوہن کہ اگر وہ پہلے اون او عیبہ کی حق تعالیٰ سے طلب حاجت کی کری تو حق تعالیٰ
 برکت سے اون وہاؤ کی مطالب غلبہ اور مطالب جلیلہ کو بر لانا ہی اور دعا کو قبول کرتا
 ہے اور جو دعا اور مطلب کہ حق تعالیٰ سے طلب کی حق سجانہ تعالیٰ اپنی کال فضل در
 ہی حاکو قبول فرمائی از انجملہ وہ دعائی کہ جو سر قدسیہ میں سے ہی اور بیچ مصباح کفعمی کی
 ہے کہ وہی چنانچہ خلاصہ مضمون اسناد اوسن عا کا اوس کتاب میں بان عنوان مذکور ہی
 کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ حسن شخص کی تین کو ٹی حاجت ہی بیچ نصف شب کی مکان حالی میں

ما وصو اس دعا کو پڑھی حاجت اس شخص کی ملتے واکر و نکا اور رلا و نکا اور وہ دعا

یہ ہے یا اللہ ما اجد حد الا وانت راحا و مؤثر من خلقك لك

انا و یا اللہ و لبس شیء من خلقك الا و هو بک و اثن و مؤثر من خلقك

بک انا و یا اللہ و لبس احد من خلقك الا و هو اک فی حاجتہ معید و اثن

طلبتہ سائل و من التحم سؤلک انا و من استدہم اعمادک انا

لانی امسیت شدیدا تقنی فی طلبتک و ہی کذا و کذا

یہ حاجت کو ایسی ذکر کری اور اپنی طلب کا نام لے لیں اور دعا دے سکی کہی فانک قصبتہا

وان کو تقصہا لم تقص ابدأ و قد اثنی من الا کما لا بدک من ذلک

طلبتک بک بامقعد حکامہ بامضائفها امض قضاء حاجتی ہذا

یا ربنا تقنی فی غیوب الایجابہ حتی تقلبتہا من حاجتک کانت تقربک

اللہ تعالیٰ

ان فیها انہو اجمع عبادک و امن عنک بامضائفها و بکسبہا و بکسبہا

فبشرہا ان فانی مضطر ان قضاءها و قد علمت ذلک و کشف ما ک

من الضرر بحقک الذی تقضی بہ ما ترید ارا بجملة وہ دعا ہی کہ بیچ کانی

شیخ کلینی فی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ ایک شخص

شکوہ کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی اس بات کا کہ میری دعا دہر کر چکے

تجاہ ہونی ہی حضرت لی فرمایا کہ کمان ہی ہو اور وہی تو او سن عاسی کہ وہ

الامابہ ہی او شخص نے کہا اور وہ ما کو لسنی ہی کہ جس سی جلد و عافوا

حضرت لی فرمایا کہ وہ یہ ہی اللہم انی استنک باسماک العظمی الاطی

الاجل الاکرم الخیر اللذین التوا الحق الہما ان الیمن الذی هو

مع ہوا و تو فرشتہ ہوا و تو فرشتہ ہوا و تو فرشتہ ہوا و تو فرشتہ ہوا

یضی بہ کا خلیہ و بلا یہ کل تہ تہ و کل سنہ ہما ان ہریدہ کا

عیند لا غرہ ارض ولا یقوم بہ سماء و یا من بہ کل حافن سطل

بہ سحر کل ساحر و بی کل باغ و حسد کل حاسد و یصدع لعظمتہ

الذوالبحر و یستقر بہ الفلک حین ینکلم بہ الملک فلا یقول للملک علیک

سبیل و ہوا سناک الا عظم الا عظم الا اجل النفا الا الہا الذی یست

بہ نفسک و استویت بہ علی عرشک و اوجہ الیک من اہلبیتہ

استنک بک و ہم ان یشعل علی محمد و ال محمد و ان یتفعل فی کنا

و کذا از اعدا وہ دما ہی کہ حج صباغ کفعمی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلسی

روایت کی گئی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے پیغمبر خدا کو تسلیم فرمائی اور اسے ردا

اجابت کی اور صحابی الحج کی حج سے اور صاحب حج الدعوات نے کہا ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ و آلسی

کایج سماوات اور فرائض کی جاسی کہ محراب اور وہ یہی یا اَنْفِ السَّمَوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَيَا قَوْمِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَنَا حَالَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا بَدِيعَ

السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا دَ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا غَوْثَ السُّعْيَيْنِ

وَمُنْتَهَى رَجْبَةِ الْعَالَمِينَ وَمَنْعَسَ الْمَكْرُوبِينَ وَمَعْرِجَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَصِرْحَمَ

الْمُسْتَضْرِحِينَ حَيْثُ عَمَّ الْمُضْطَرِّينَ كَاشِفَ كُلِّ سُؤْلٍ الْعَالَمِينَ

اور صحیح کعبی من مذکور ہی کہ جو بخش کسوں قل ایہا الکافرون کی تین روٹ طلوع

آفتاب کی دس تہہ یہی اور بعد اسکی عاقبت تعالیٰ کی جس تعالیٰ ہاوسکی حاجت کو روا

کرے تاسی نہ اسباب حاجت و دعائی ہی بہ بابک بعد دعیہ طلبت کی کہی تو ما ستاء اللہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اسو اسلی کہ بیج کافی کی شیخ کلینی فی حضرت امام حنفی

صادق علیہ السلام روایکے ہی کہ جو کوئی کہ واسطی طلب حاجت کے دعا کری اور ہو کہ

مطالب کی ان کلمات کو کہی تو اسد عروبل فرماتا ہی کہ بن سو من فی فرار ضروری ہے

کہا اور چوڑا با اپی کا سو نکو اور فرزان میری کی پس ای ملا کہ کہ سوکل ہو واسطی

تصای حاجت کے روا کہ حاجت کو اس من کی فضل چہتی بیج صلوت حضرت

آورا دعیہ و نظام کی تخیلہ صلوت حضرت صلوت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور

سار حضرت امیر علیؑ نام نہا حضرت غازیؑ کے ہونا مذکور ہی بلکہ وہ نماز میں مشغل اور رضای حوائج
 کی ہی ہیں لیکن اوجینہ مغزت پس یہاں کہ بیان کی حانی ہیں اور بعض اوجہ کہ مشتمل اور
 سعفت اور فوائد کبیرہ کے ہیں فضل مقہم میں ان شاء اللہ لکھیں جائیں انجملہ وہ دعا
 ہی اور اوجینہ سر قدس میں سی کہ جو صباح کفعمی میں مذکور ہی کہ حاصل مصمون اور سکا یہ ہے کہ
 ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہوا میں شخص سی کہ جو مذکب کماہ کسرہ کا ہوا ہونیری است میں سی اور وہ ہے
 کہ کماہ و سکا اوسی جو ہو یعنی بر طرف ہوا و شخص اور کنا سی پکیزہ ہوی چاہی کہ پکیزہ کری بدن
 جامہ اپنی کو اور باوی صحرا میں اور منہ کری طرف قبلہ کی اور سی چکہ بر صحرا میں حاوی کہ کوئی اور
 نیک ہی اور سکی و نہ ہا ہوا کو وسطی حاکی اور باہوی اور بر ہی اسد کا اور ان جان لکہ نظر اور سکو سوی ہر
 اور کوئی بی جوع اور جوع سی بیڑی اور نظر خدا کجا بت پرہ و شخص اسد کا کو اسطری کی زکوہ ہا سکا
 و خلاص کن اور سکی میں اور کنا سی پکیزہ کون اور سکا نہیں اور خوشن اور کنا کی میں اور وہ دعا ہے
 یا اوسعایٰ احسن عاشرہ و یا ملیسا افضل حشرہ و یا مہیبہ اللہ فی سلطانہ و یا ارحم
 بر کل کان ضررا اصابہ اللہ فخرج الیک مستعنا بک انما الیک تلانا
 الیک یقول علمت سوا وظلمت نفسی و ليعفربک خرب الیک اسعیر بک
 فی حرمی من الکفار و یخرج الیک تجاوزت فجا و زیا کریم و باسک الدیسمیت
 بہ و جعلتہ فی کل عظمتک ومع کل قدرک منی کل سلطانک و صیدک

فِي قَبْضِكَ وَتَوَكَّلْ بِكَ يَا بَكَّاءُ وَابْتَسِرْ قَارِئُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ اعْلَمُ بِكَ
 انْ تَحْتَجِّي مَا لَيْسَ بِكَ بِهِ وَأَنْزِعْ بَدَنِي عَنْ مِثْلِهِ وَإِنِّي بَاكٍ لَأَللهِ إِنَّكَ
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي فِيهِ تَفْصِيلُ الْأُمُورِ كُلِّهَا مُعْتَمِدٌ هَذَا عِزِّي فَلَاحِدٌ لِي وَكَسْرٌ
 لِي عَافِيَةٌ وَخَجِي مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ هَلَكْتُ فَلا فَنِي بِحُجُوعِكَ كَلِّهَا يَا كَرِيمُ
 از انجمله دوسری دعای که ادعیه سر قدسه من سی که جو مصالح کلمنی من مذکور سی اور صومون
 او سکا جو کچھ کہ او کتاب من مذکور سی وہ یہ سی کہ امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس نے تری است
 میں سی سی ای کتا کبیرہ کتا کبیرت کی ہوں کہ مشہور کتاہ کرتی میں ہوا ہوں جس سے کہ تھیں
 میرا قصد کری یعنی حصول اوجتو سی اسد کا کو پس از طلوع صبح یا پس از غروب تنوں یعنی سر
 تعرج و قبلہ کبر اہو کر اس کا کو پڑھی کہ جو کوئی اسد کا کو باین طریق بجالادی تبدیل کرو
 میں کتا ہوں او سکی کی میں ساتھ تو لگی اور او سکی دعا سجا ب کرو کل میں اور وہ دعایہ
 بَارِبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَبْدٌ مُذْعَبٌ يَدُكَ سَتَدِيدُ جَبَاؤَهُ مِنْكَ لِيَعْرِضَهُ
 لِرَحْمَتِكَ لِأَضْرَبَهُ عَلَى مَا نَفَيْتَ عَنْهُ مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ يَا عَظِيمَ الْعَظِيمِ
 مَا آتَيْتَ بِهِ لَا يَعْطَلُهُ عَيْرُكَ قَدْ شِمْتَنِي فِيهِ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَاسْتَسْكَبُوا
 فِيهِ الْعَدُوُّ وَالْحَبِيبُ وَأَقْبَتُ سَيْدِي إِلَيْكَ طَمَعًا لَمْ يَرَأِ حِدًا وَطَمَعِي خَلَكَ
 فِي خَجَتِكَ مَا حَسْبِي يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَأَسْعَةَ وَتَلَكَ فَنِي بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ اللَّعْنَةِ

وَأَرِنِي بِقُدْرَتِكَ عِزَّ الطَّمْعِ الْأَعْوَجِ وَحَلَاظِنِي مِنْ سِحْنِ الْكُرْبِ وَالنَّيْكَ
 وَأَطْلُقْ لِسْتَهْرِي رَحْمَتِكَ وَطَلِّ عَلَى رِصْوَانِكَ وَصُدُّ عَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَ
 أَفْلِنِي عَثْرَتِي وَوَسِّحْ كُرْبِي وَأَرْحَمْ عَثْرَتِي وَلَا تَجْعَلْ عَوْنِي وَأَسْتَدُّ
 بِالْأَقَالَةِ أَرْزَمِي وَقَوِّبْهَا ظَهْرِي وَأَصْلِحْهَا أَعْرَمِي وَأَطْلِبْ بِهَا عَمْرِي وَأَرْحَمِي
 قَوْمَ حَشْرِي وَوَقِّتْ لِسْتَهْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ عَفِيفٌ رَحِيمٌ أَوْجِعْ لِبَعْضِ لِسَخِ
 كِي بَجَائِي وَتَلَاظِنِي بِرَأْفَتِكَ كَمَا حَرَمْتَ لِسَطْرِي وَتَلَاظِنِي بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ
 مِنَ الذُّنُوبِ لِيِنَّكَ مُصَرِّعٌ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي نَزَلَ أَقْدَامَ
 حَمَلَةِ عَرْشِكَ ذِكْرًا وَتَرَعُدُ لِسَمَاعِهِ أَرْكَانُ الْعَرْشِ إِلَى أَسْفَلِ عِلْمِ الْخَيْرِ
 إِنَّ أَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الْأَسْمِ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ دُونَكَ إِذْ حَرَمْتَنِي
 بِاسْمِجَارَتِي إِلَيْكَ بِاسْمِكَ هَذَا يَا عَظِيمَ اسْتَبْتُكَ بِكَذَا وَكَذَا لِأَلَامِ الَّذِي
 قَدَّيْتَنِي لَهُ فَاعْفِرْ لِي بِلِسَّتَيْهِ وَعَافِنِي مِنْ شِبَاعِهِ كَعَدَمِ قَائِمِي هَذَا يَا رَحِيمَ
 أَوْرِئْتَنِي بِمَقَامِ كَيْفِ عَمَلِي هِيَ كَمَا كُوْنِي أَوْ كَمَا كُوْنِي تَيْنَ بِيَا لَوِي تَوَرَّدُ كَمَا كُوْنِي
 مَطْلُومٌ أَوْ رَوْنٌ تَعَابٌ كِي تَيْنَ كَمَا جَوَادٌ يُوْنُكَ أَوْ كَمَا كُوْنِي فِيهِ مِنْهُ أَوْ رَجَاتٍ أَوْ نَحْوِ
 كَمَا كُوْنِي فِيهِ كَمَا كُوْنِي كِي كَرْدَنِ رِجْوَانِ غَيْرِ كَمَا رَمْتَنِي مَالٌ يَأْخِذُ مَالِي هُوَ يَسِيْرٌ حَسْبُ شَيْءٍ
 فِيهِ كَمَا كُوْنِي فِيهِ كَمَا كُوْنِي فِيهِ كَمَا كُوْنِي فِيهِ كَمَا كُوْنِي فِيهِ كَمَا كُوْنِي فِيهِ

از آنجمله وہ نمازی کہ جو کتاب و سال من احمد بن علی بن یحییٰ حرادی روایت
 کی ہے کہ جو کہ کئی ایسے نماز کو بحال دوی اسد تعالیٰ راضی کرے گا افضل رحمت اپنی
 کسی نماز بحال لائی والکی دسمنون کو قیامت کی دن ہر چند بعد رکعت پہلے
 ہون اور نماز بحال لائی والاراہ جنت برلی حساب مانند رن چہندہ یعنی شکر
 بجلی کی ڈور کر اون لو کو کئی سانبہ کہ جو پہلی بہت من عاوسکی داخل بہت
 غیر شرت ہو گا اور وہ نماز حار رکعت ہی حسبوت کہ چاہی بحال دوی پان
 کہ رکعت اول میں فاتحہ یکبار اور قل ہو اسد احد کہیں منہ اور رکعت ثانیہ من
 فاتحہ یکبار اور قل ہو اسد احد بحال بار آور سہی رکعت میں فاتحہ یکبار اور
 قل ہو اسد احد پچتر اور جو ہتی رکعت میں فاتحہ یکبار اور قل ہو اسد احد سو
 پانچ مفظ از آنجملہ وہ دعائی کہ جو این ظاوس نی حج جمع الدعوات کی
 اسد صلہ والہ سی روایت کی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نی پیغمبر خدا
 سلبا کہ ای محمد صلے اسد علیہ والہ نہاری است میں سی جس شخص پر کوئی
 اور ممکن نہی اوس شخص کو اوس مظلمہ کا رد کرنا مالک پر اور نہ یہ بات ممکن ہو کہ مالک
 سی اوس کو حلال کر دای یعنی اگر کسی مال کو بضررت کر ڈالا ہو کسی پر ظلم
 کیا ہو اور ممکن نہی اوس مال کا حلال کر دانا یا مالک کو واپس کرنا اور ظلم
 کا بختوانا ممکن نہی تو جب اسد عا کو پڑسکا اللہ تعالیٰ اوس مظلمہ کو برہنی والی کی
 جانب سی دور کرے گا اور جب کا حق اسبر ہی حق تعالیٰ اپنی رحمت سلی راضی کو دیکھا
 اور معاف کر دے گا اور وہ دعائی ہی یا نورا السموات والارضین یا اعفی عن الشیخین
 ویا جبار المستغیرین انت الازل لک کل حاجۃ استغفرک واثوب البتہ

مِنْ مَطْلَمٍ كَثِيرَةٍ لِعِبَادِكَ فَفِي الْحَمْدِ فَاتَّعَدْتُ مِنْ عِبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ
 مِنْ أُمَّتِكَ كَأَنَّكَ لَمْ يَكُنْ مَطْلَمٌ ظَاهِرًا بَلَاغُهُ فِي نَفْسِهِ
 أَوْ فِي عَرَصِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ عَيْتِهِ أَوْ عَيْتِهِ
 نَحْوًا أَوْ تَحَامُلًا عَلَيْهِ بَيْتًا أَوْ هَوًى أَوْ أَفْقَةً أَوْ حِمِيَةً أَوْ رِيَاءً
 أَوْ عَصَبِيَّةً غَلْبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا حَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَتَقَصَّرَتْ
 يَدَايَ وَصَدَاقٌ وَسُعَى عَنْ رَدِّهَا إِلَيْكَ وَالشَّكْلُ مِنْهُ فَسُئِلْتُ
 تَامَنَ بَيْتِكَ الْكَاجِبِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ بِمَشِيئَتِهِ وَمُسْرِعَةٌ
 إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُعَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرَضِّيَهُ
 عَنِّي بِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَرَائِنِ حَسَنِكَ تُرَهَّبُهَا إِلَى مَرْكَزِهَا
 لِأَنَّكَ لَا يَنْقُصُكَ الْغَفْرَةُ وَلَا يَضُرُّكَ الْمَوْهَبَةُ رَبُّ الْأَكْرَمِينَ حَسَنِكَ
 وَلَا يَهَيِّنُنِي بِدُنُوِّي إِيَّاكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 فصل تو بیچ بعضی توری کہ جوئل میں پڑا کثیر اور متضمن میں اور پڑا عظیم مغفرت اور
 قضای حوائج مثل عای علوی مصری اور دعای مثل دعای کبیر اور دعای
 دیگر کی از تجلہ دعای طبل القدر عظیم الشان دعای علوی مصری ہی کہ روایت کی ہی اور
 حسن علی البصری کہ خبری حکو اپنی حال عسی الحسن بن علی العلوی المصری فی کہ وہ بیان کرتی

سان کرتی تھی کہ ایک دفعہ میری ٹین غم و الم شدید و محاطہ عظیم ہوا اکٹھ ظالم کی ناہی
 کہ وہ ہم سہری بہر آگور حاکم و بارِ مصر تھا بیان تک کہ او سکی خوف سی من بہا ک لگا اور
 نیزی بی بی یعنی شاہد شریفی کہ ہدی علیہم السلام من اور فرار لیا مینی حائر امام حسن
 علیہ السلام من اور شدت نام کرہ و زاری و تسرع کیا کرتا تھا اور اپنی حال
 کو روضہ فخر من بلبر بار عرض کرتا تھا بیان تک کہ گذری مھر اس طرح بدر شہ
 روز بس بند رہیں شب کے تین کچھ سو اتا تھا اور کچھ جا کتا تھا کہ اسی حال موم و لفظ مین
 و کہا مینی کہ حضرت امام محمد مہدی علیہ الصلوٰۃ و السلام میری پاس تشریف لائے
 اور محسب ار سنا و فرمایا کہ اسی فرزند تو اس ظالم سی ڈر کیا اور خوف کیا کہ اس
 کی مٹی کہ ان دریا بن اور خوف کرتا ہوں اور میت سی نکایب حضرت سی کی
 راوستی محسب بہ برائی کی اور بہ برائی کی اور اب وہ ارادہ میری فل کر سکا کہ بتا تھا
 'نیز ہا ک آیا اور باہر کڑی مینی ساتھ ساتھ اپنی کی تاکہ شکایت کروں من او
 کہ . سری سن ان بلاوں سی اور دست ظالم سی خلاص کریں اور چلے مین پہ سنکے
 مصر نی فرمایا کہ بون مین یاد کرتا تو خدا کو ایسا حد کہ وہ رب تیر اور نیری اجداد
 کا ہی سیاتہ ان عاؤ کی کہ خوف شدائد و سختی کی میری اجداد اور انبیاء علیہم السلام
 پڑھا کر نی ہی اور جب او ہوں نی شدائد اور سختی مین وہ دعا پڑھی تو صی نعالی
 اوٹھی مھی اور شدت کو آسان کیا اور فرحت عطا کی مینی عرض کی وہ کونسی دعا
 ہی حضرت نی فرمایا کہ شب جمعہ آوی تو بیدار ہو اور اوٹھ اور غسل کر اور جامہ پاک
 پاک و پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا پس آخستہ نماز ہجد نجا لا اور بعد سجدہ سنکر کی دو
 بیٹھ اور درگاہ خدایم نضرع و زاری جسکے کر اور ایدہ ہا کو پڑھو موی مصر

کہا ہی کہ امام علیہ السلام پانچ دن تک سب روزہ ہم شریف لانا کی اور میری تین
 دعا علیہ السلام فرما کی یہاں تک کہ پانچ دن میں ساری دعا محکوم باد ہو گئی پس شب جمعہ
 آئی تو موافق ارشاد کی اوٹھا اور غسل کیا اور لباس پاک و پاکیزہ پہنا اور صبح
 نکلتی ہی نصف شب کو جب صلیب پتھری فارغ ہوا تو صبح شکر کیا اور دو زانو بیٹھ
 کر خصوصاً دستوع و شتوع و لضرع و لہتہال مشغول نماز پڑھنی من بعد احوال شکر ہو کر پھر
 حضرت قائم علیہ السلام اسی حال میں شریف لائی اور جیسا فرمایا کہ سجاہ ہوئے
 دعا ساری امی محمد اور قتل ہوا دشمن تیرا اور ہلاک کیا خدا ہی تیری دشمن کو پھر
 وقت کہ جب نیری دعا تمام ہوئی تھی حبیب ہوئی تو محکوم سو امی رنج و الم جدا
 سنا پھر شریف کی اور کوئی رنج و الم نہا پس مشاہدہ متعدد سے دعا ہو کر اسی ہر
 کی طرف روانہ ہوا کہ اتنا ہی راہ میں سری اولاد و فرزندوں کی طرف سے فائدہ
 مع خط بیونجا کہ اوسنی خط محکوم دیا اور مضمون خط یہ تھا کہ بیچ فلاں سن جمعہ کی ہے۔
 ظالم کہ جس کے ظلم سے میری عبرت نختیار کی تھی ہمراہ اپنی رفیقوں کی صحت آب طعام
 میں مشغول رہا بعد اسکے رتھا اوسکی صحت ہو کی اپنی مکانوں پر چلی گئی اور وہ
 ظالم اپنی غلاموں کی ہمراہ مکان حوا میں جا کر سو رہا وقت صبح کی موافق عادت
 کی جب وہ ظالم سدا رہا تو لو کہ سخت ہو کر اسکے سر ہالی سدا کر نکو گئی اور چار
 اسکے جنبہ پر بھی اوٹھائی تو دیکھا کہ ہر اسکالیں گردن سے کٹا ہوا ہی اور خون
 علی الاتصال جاری ہی اور یہ امر شب جمعہ کو واقع ہوا پس سکونہ معلوم ہو کہ یہ
 کہا ماجرا ہوا اور کسی اوسکو قتل کیا اور بعد پھر یہ مضمون قتل کی گھاتا کہ پھر وہ
 اس خط کی روانہ اسجاہ کی ہو یا اور جیسی من ناخبر کر ایس جب کھر من ہو گیا

ہوا ونسی بوجہا کہ کسوف وہ ظالم نسل ہوا این بیان کیا اور ہوسل نے وہ وقت کہ جس
 وقت سنی دعا عام کی ہی فضا ہی محصل سنا دہ اور بعض اور ان میں لکھا دکھا
 ہی کہ سنی ایتہ اس علوی مصری سی یہ ہی کہ ترک حیوان کری پس دو کال
 ترک حیوان کی حسب مشہور کی یہ ہی کہ ذی روحی نسل کو شت و جسم کہ سنی ایتہ
 کی ہوسل مضنہ و عمرہ کی اور جسمین کہ انکی شراکت ہو اون چیزوں سی اکثر از کریں نکلہ
 دو د اور ہی اور و غ و غیرہ کو اور جسمین کہ انکی شراکت ہو نسل قد و مر یہ
 کی داخل مفہوم انکی کہا ہی اور بعض لو کون فی ترقی کی ہی اور کہا ہی کہ یا پس
 جرمی و عینہ یہ ہی ترک حیوان میں رک کر نا جا ہی اور اصل و ترک حیوان کی رکنا کو
 و عینہ ہی نسل ترک دعا ہی علوی مصری کی موافق اکثر نسخ کی یہ ہی کہ پہلے
 ایتہ اور سورہ نسل ہوا احد پڑ ہی بعد اسکے دو دو مرتبہ معوذ میں
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور برب اناس کی سین پڑ ہی بعد از ان ایتہ
 سنی لو نام ہم فیہا لدن اور انما از لنا ہ کی سین پڑ ہی بعد اسکے ان
 ان کو پڑ ہی ان فی خلق السموات والارضین واخلق اللیل والنهار
 لا بای اولی الالباب الذین یذکرون لله قیاما ووقعوا علی جنوبہم
 ویتفکرون فی خلق السموات والارضین ربنا ما خلقت هذا باطلا
 سبحانک فینا عذاب النار ربنا انک من تدخل النار فقد
 اخذینہ وما لظالمین من انصار ربنا اننا سمعنا منادیا
 ینادی بالایمان ان امنوا منکم ما مشا ربنا فاعف عننا ورتبنا وکفر
 عننا سبائنا ورتبنا مع الامم ربنا ورتبنا ما وعدنا علی رؤسناک

وَلَا تَحْرَبُوا الْعِلْمَ إِنَّكَ إِذَا خَلَفْتَ بِبَعَادٍ فَاذْبَنْبَابِ الْعِلْمِ رُفِعَ
 أَنْ كَأَصْبَحَ عَمَلٌ عَامِلٌ غِيَابُ مُرَدَّتْ بِرَأْسِهَا لِقَضَائِكُمْ
 مِنْ بَعْضِ فَالَّذِينَ هَاكِبُوا وَجَزَعُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودِعُوا فِي
 سَبِيلِ وَقَاتُوا وَنَادُوا يَا لَيْتَ نَحْنُ نَحْنُ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْهُمْ
 جَنَابِ نَجْرِي مِنْ مَحَبَّتِهَا إِلَّا رَأَوْا نَامُنْ حِدَا اللهُ وَاللهُ عَسَا
 حَسَنُ الْعُقَابِ لَا يَغْرَابُكَ تَدْبِ الْبُرُودِ سَبِيحَ نَهْرٍ فِي الْبِرِّ وَالصَّاحِ
 قَلِيلٌ قَوْمًا وَهُمْ جَمَلٌ وَيَلْبَسُ الْهَادِي كَرِيْبُ الدُّرِّ الْبُرِّ الْبُرِّ الْبُرِّ
 جَنَابِ نَجْرِي تَنْجِيحًا الْأَهَادِ عَائِدِ ابْنِ قِيَامِ نَزَلْنَا مِنْ عِنْدِ اللهِ وَمَا
 عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِلْأَكْبَرِ وَأَنْ مِنْ هَذَا الْجَنَابِ لَنْ يُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَا
 أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ خَاسِعِينَ لِلَّهِ لَا يَسْتَدْرِكُ آيَاتِ
 اللهُ ثُمَّ أَقْبِلَا أُولَئِكَ لَمْ أُجْرَهُمْ عِنْدَ رَجَبِ أَنْ اللهُ سَبْرِي
 الْحِسَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَيُّوا أَوْ صَابِرُوا أَوْ رَاطِبُوا وَاتَّقُوا
 اللهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ بَعْدَ سِدَانِ آيَاتِ لَوْ رَسِي ثُمَّ أَنْزَلَ
 إِلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْعَمِ أَمْنَهُ لَعَلَّ الْعَيْشِي طَائِفَةٌ مِنْكُمْ
 وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

٢

يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخَوِّدُ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا
 جَاسُوا إِلَيْكَ يَقُولُونَ لَوْ كُنَّا لَسَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءًا مَا قَاتَلْنَا هَهُنَا وَلَنْ نُوَكَّلَهُمْ فِي
 شَيْءٍ نَكُونُ لَدُنَّ الْبَرَكَةِ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَصَاحِبِهِمْ يَسْتَلِ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِهِمْ
 وَيَخْتَصِرُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ يَدْعُو سُبْحَانَكَ يَا رَبِّي مُحَمَّدٌ سَأَلَ اللَّهَ
 وَالْبَرِيَّةَ مَعْدُ اسْتِدَاءً عَلَى الْكُفَّارِ حَمَاءُ بَنِيهِمْ وَمُرُورًا سَأَلَ سَعْدًا فَضَلَّ
 مِنَ اللَّهِ وَجِبُوا نَأْسًا هُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنْ أَرِي الشُّجُوذِ ذَلِكَ مَتْلَهُمْ فِي النَّوْجِ
 وَمَتْلَهُمْ فِي الْأَجْمَلِ كَرِيحٌ أَرْحَ سَنَطًا هَارِمًا سَتَفَاطٌ فَاسْتَوَى
 عَلَى سِقِّ الْعُجْبِ الرَّبِّ عَظِيمٌ بِهَمِّ الْكُفَّارِ وَعَدَّ اللَّهُ الْبَرِيَّةَ سَعْدًا وَعَلِمَ اللَّهُ الْبَرِيَّةَ
 مِنْهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَحْرَ عَظِيمًا اللَّهُمَّ اسْتَأْذِنُكَ الْأَوَّلِ فَكَلَيْتُكَ وَبِئْسَ
 الْأَخْرَ قَلْبًا لَعْدَاكَ سَيِّئًا وَبِئْسَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ سَيِّئًا وَبِئْسَ
 السَّاطِرُ فَلَيْسَ دُونَكَ سَيِّئًا وَبِئْسَ الْعَزِيزُ الْمُحْكِمُ عَدَاكَ سَيِّئًا
 عَصَامٌ كَرِيهُنِي كَيْفَ عَصَامٌ دَعَايَ عَلِيٍّ مَعْرِي اللَّهُمَّ أَنْتَ أَدْبَتَ لِي فِي
 اللَّذَائِعِ وَعَدْبَتِي الْأَحَاثَةَ فَحَبِّبِي مِنْ كُلِّ كَرِيهَاتِ عِيَاتِ كُلِّ مَكْرُوبٍ
 اكْسِفْ عَنِّي الصُّرُوفَ وَرُوحَ عَنِّي الْحَرْبَ فَقَدْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ حِمَّةٌ
 وَعَلِمَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

۴

وَالْزُّبَيْرُ أَهْمُكَ أَتَاكَ حَمْدٌ مَعْدُومٌ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ
 إِلَهَهُ كَفَى عِلْمَكَ عَزَّ الْمَعَالِمَ وَكَفَى كَرَمَكَ عَمْرُ السُّؤَالِ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ
 إِلَهَهُ كَفَى بِي إِهْمِي كُنْ لِي وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَأَضْرِبْ لِي وَلَا تَضْرِبْ عَلَيَّ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ
 إِلَهَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَفَعَتْ الْأَصْوَابُ وَرَفَعَتْ
 لَكَ عَسْتِ الْأَوْجُوهُ وَأَكْ خَضِبَ الرَّهَابُ وَاللَّيْكَ الْفَاكُورُ فِي
 الْأَحْمَالِ يَا حُدْرُ سَيْئِلَ وَيَا جَمْرُ نَحْلِي يَا مَنْ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ يَا
 مَنْ مَرَّ بِاللُّدَاغِ وَوَعْدًا لِجَابَةِ يَأْمَنُ قَالَ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
 يَا مَنْ قَالَ وَإِذَا سَأَلْتَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِبُ دُعْوَةَ
 الرَّابِعِ إِذَا دَعَا فَإِنِّي سَمِعُ بَوَائِي وَالْبُؤْسُ بَوَائِي كَعَلَمُ بَرِّ شِدْوَنَ يَا مَنْ قَالَ
 يَا عِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ لَا تَقْطَعُوا مِن رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
 الذُّنُوبَ جَمْعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ لَيْسَ لَكَ وَسَعْدِيكَ هَذَا أَنَا ذُنُوبُ
 مَكَدِكَ الْمُسْتِغْنَى عَلَى نَفْسِي وَأَنْتَ الْقَائِلُ بِأَعْبَادِي الَّذِينَ يَسْتَفْعِلُونَ عَلَى
 أَنفُسِهِمْ لَا تَقْطَعُوا مِن رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمْعًا إِنَّهُ هُوَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ إِلَهَهُ كَفَى بِي إِهْمِي كُنْ لِي وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ
 وَأَضْرِبْ لِي وَلَا تَضْرِبْ عَلَيَّ بَعْدَ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ إِلَهَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَفَعَتْ الْأَصْوَابُ وَرَفَعَتْ لَكَ عَسْتِ الْأَوْجُوهُ وَأَكْ

۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

وَرَجَّحْتَنِي الْحُرْبَ فَقَدْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا اللَّهُمَّ سَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ جَدُّ مُحَمَّدٍ سَدَاكَ تَبَنَى رَبِّي اللَّهُمَّ بِكَ يَصُومُ الصَّائِلُ
 وَيُقَدَّرُ نِكَاحُ يَطُولُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِكَوْنِي حَوْلِ الْإِبْرِكِ وَلَا قُوَّةَ
 مِمَّا رَهَادُ وَقَوْلُهُ لَا حَوْلَ لَكَ أَسْأَلُكَ بِصِفْوَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَلْقِكَ
 مِنْ رَبِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَترته وَسَلَاتِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اغْتَدِيهِمْ
 وَالْفَيْ شَرُّهَا النَّوْمُ وَصُرَّةٌ وَأَرْزُقْنِي حَيْرَةً وَمُنَّةً وَأَفْضَلِي
 مَعْرِفَاتِي بِحُسْنِ الْعَافِيَةِ وَبُلُوغِ الْحَبَّةِ وَالطَّفْرِ بِالْأَمْنِيِّهِ وَكَفَايَةِ الطَّائِلِ
 الْمَعْوِيَّةَ وَكُلَّ ذِي قُدْرَةٍ عَلَى إِذْيَةٍ حَى الْوَيْلِ فِي جَنَّةٍ وَعَصِيَّةٍ مِنْ كُلِّ
 بَلَاءٍ وَيَقُولُ وَأَبْدَانِي فِيهِ مِنْ خَلْقِ أَوْبِ أَمْنَا وَمِنْ الْعَوَائِي فِيهِ ذِي
 صَادِقِ عَزْمٍ الرَّادِي وَلَا يَجْلُ فِي طَارِقِ مَنِي ذَا الْعِبَادِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ وَلَا أَمْرٌ لَكَ تَصْبِرُ بِأَمْنٍ لَسْنِ كَيْفِيَّةِ شَيْءٍ وَهُوَ الْقَبْلِيُّ الْبَصِيرُ
 بِعَدَائِكَ وَمَا يَعْصِي عَمْرِي كَرِي أَوْ رُوَيْهِ بِسَبْحِ اللَّهِ أَنْتَ الْحَيُّ

بِمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ

اللَّهُمَّ سَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَرَبِّ
 الْوَالِدِ

رَبِّ هَذَا فِرْعَوْنَ دُونَكَ مَعَ عِبَادِهِ وَكُفْرِهِ

وَعَلَى اللَّهِ

وَعِيُونَهُ وَإِدْعَائِهِ الرَّبُّ يَسْتَبِيحُ لِنَفْسِهِ وَعَلَيْكَ بَأْتُهُ لَا تَقُوبُ وَلَا مَرَحٌ وَلَا تَوَدُّ لِكُلِّ مَكْرُومٍ

مَا مَعَهُ
مَا لَا

وَلَا تَحْتَجُّ اسْتَجَبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَأَعْطَيْتَهُ شَيْئًا كَرَمًا مِنْكَ وَجُودًا

وَقِيْلَهُ مِقْدَارَ مَا سَأَلَكَ عِنْدَكَ مَعَ عَظِيمِهِ عِنْدَهُ اخَذَ بِمُحَنِّكَ عَلَيْهِ

لَهُ

وَبَاكِنْدًا لَهَا حَيْثُ فَجَّرَ وَكَفَّرَ وَأَسْطَالَ عَلَى نَفْسِهِ وَبَجَدَ وَبَكَرَهُ عَلَيْكُمْ

أَفْخَرُ وَبَطِيءٌ لِنَفْسِهِ تَكْبَرُ وَبِحَلِكِ عَنْهُ اسْتَكْبَرَ فَكُنْتُ

اللَّهُ

وَحَكَمَ عَلَى نَفْسِهِ جُرْأَةً مِنْهُ أَنْ حَرَّأَ مِنْ لِيهِ أَنْ تُعْرِضَ الْخُرْقُومِيَّةُ

بِمَا حَكَمَ بِهِ عَلَى نَفْسِهِ الْهَيْمَى وَأَنَا عِنْدَكَ وَأَنْبَعِدُكَ وَأَتْرَأُ مِنْكَ مَقْدِيرًا

مُؤَيَّنٌ

لَكَ يَا تَعْبُودِيَّةُ مُعْرِضًا بِكَ لَيْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ لَا إِلَهَ عِندَكَ

عَقِيدٌ

وَلَا رَيْتَ لِي سِوَاكَ مُعْرِضًا بِكَ أُمَّتِ اللَّهِ رَبِّي وَاللَّيْلُ مَرْتَمِي وَإِيَّا بِنِي

عَالِمٌ بِأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَتَعْمَلُ مَا نَسَاءَ وَتَقْدِرُ وَتَحْكُمُ مَا يُرِيدُ

بِنَا
لَدُنْ

لَا مَعِيَّةَ لِحُكْمَائِكَ وَلَا رَادَ لِقَضَائِكَ وَأَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِنُ لَمْ يَلِكْ مِنْ شَيْءٍ وَكَوْنَتِي عَنْ شَيْءٍ كُنْتُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ

الْكَائِنُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْمَكُونُ بِكُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَبَعْدُ يَرَوْنَهُ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَذَلِكَ كُنْتَ وَتَكُونُ وَأَنْتَ عَلَى

فَقَوْمٌ لَا يَأْمُرُكَ بِسُنَّةِ وَلَا نَهَى وَلَا يوصفُ بِالْأَوْهَامِ وَلَا يُذَكِّرُكَ بِالْحَقِّ وَلَا يَنْقَاسُ وَلَا يُذَكِّرُكَ بِالْحَقِّ

بِالْمِيقَاتِ وَخَصَمَ النَّاسَ وَأَنَّ الْخَلْقَ كُلَّهُمْ عِبِيدُكَ وَأَمَّا أَنْتَ الرَّبُّ

وَمَنْ لَمْ يَبِينْ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَالْمَخْلُوقُونَ وَأَنْتَ الرَّزِيقُ وَمَنْ لَمْ يَرُوفْ فَفَلَكَ

أَلْحَدُ يَا أَلْهِمَّ اخْلُقْنِي بِنُورِ سُبُوْحِكَ وَجَلِّبْنِي عَيْنًا مَكِينًا عَدَمًا كَيْتَ حِفْظِ صَبَاتِنَا

بِقُوَّةِ مِرْثَدِي كِبَانِمْ مَرْتَا سَاعِطَ طَرَفِ عَدَلِي عِذَاءَ طِبَاهِيَا وَجَلِّبْنِي

مِنَ الْاَسْوِيَا فَلَكَ الْحَمْدُ اِنْ عَدَلْتُمْ وَرَبِّ وَضِعَ لَمْ يَسْعَ لَهُ شَيْءٌ

عَلَى جَمِيعِ حَمْدِ الْحَامِدِينَ وَيَعْلُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حِمْدِكَ وَيَنْجُمُ وَيُعْظَمُ عَلَى خَلْقِكَ

كَلِمَةً وَأَسْجُدُ لَكَ وَكَلِمًا أَجِدُ لَكَ شَيْءٌ يُوْحَدُ لَكَ كَمَا يَجِبُ لَكَ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ

عَدَمًا مَا خَلَقَ اللَّهُ وَزِيْنَةً مَا خَلَقَ اللَّهُ وَزِيْنَةً أَجَلِ مَا خَلَقَ اللَّهُ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ

خَلَقَ اللَّهُ وَيَعْبُدُ اصْغَرُ مَا خَلَقَ اللَّهُ وَيَعْبُدُ اَللَّهُ مَا خَلَقَ اللَّهُ وَجَلِّبْنِي حَتَّى يَرْضَى بِمَا

وَبَعْدَ الرِّصَا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْ يُعْفِرَ لِي رُبِّي ذَنْبِي وَانْ

يَجْعَلَ لِي مَرِي وَتَتَوَجَّبَ عَلَيَّ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ يَا اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ صُفُوفُكَ يَا اَدَمُ عَلَيْكَ السَّلَامُ

وَهُوَ مَسْنَى ظِلِّ الْحَمْرِ اَصَابَ الْخَطِيْبَةَ فَغَفَرْتَ لَهُ خَطِيْبَتَهُ وَنَبَتْ عَلَيْهِ وَنَبَتْ

لَهُ دَعَاكَ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ

اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ اَللَّهُمَّ

عَمَّا

تَعْدُو

وَأَنْ

وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَإِنِّي لَعَفْرَانِ حَبِيبِي وَرَضِي أَيُّهَا فَإِنْ لَمْ يَرْضَ عَنِّي وَغَفِرْ
 عَنِّي فَإِنَّهُ مَسْنِيٌّ ظَالِمٌ حَاطِي عَاصٍ وَقَدْ يَعْفُو الشَّيْءُ عَنِ عَدُوِّهِ الْكَبِيرِ
 بِرَأْسِ عُنُقِهِ وَإِنِّي لَرْضِي تَمَجُّجُ لِفَكَ وَسَهْطُ عَشْرٍ جَعَلْتُكَ وَخَوْخَلِكَ
 إِلَهُي وَسَأَلْتُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ إِدْرِيسُ عَلَى سَبِينِ أَوْعَلَمِهِ
 السَّلَامُ مَجْعَلُهُ صِدْقًا بِنَبَأٍ وَرَفْعُهُ مَكَانًا عَالِيًا وَأَسْتَحْتُكَ دُعَاءَهُ
 وَكُنْتُ مِنْهُ قَرِينًا يَا قَرِيبُ اسْكُ تَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَوَلَدِهِ
 فَتَجَلَّ مَا فِي الْإِلَى حَبِيبِكَ وَحَمَلِي فِي رَحْمَتِكَ وَتَسْكِنِي فِيهَا لِعَفْوِكَ وَ
 رَوْحِي مِنْ حُورٍ هَائِلٍ بِعَدْرَتِكَ يَا قَدِيرُ اللَّهُمَّ يَا سَائِلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي
 دَعَاكَ بِهِ نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَعْلُوقٌ فَانصُرْ مَعْصُومِي
 أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِرَأْسِ مَنْبِهِمْ وَجَهْرَتِ الْأَرْضِ عِيُونًا فَالْقَى الْمَاءَ عَلَى أَمْرٍ قَدِيرٍ
 وَحَمَلْتَهُ عَلَى ذَاتِ الْوَالِجِ وَدَسِرَهُ سَحْبًا لَهُ دُعَاءَهُ وَكُنْتُ مِنْهُ
 قَرِينًا يَا قَرِيبُ إِنْ تَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَحْبِسِي مِنْ ظَلَمٍ مَرِيءٍ
 ظَلَمِي وَتَكْفِ عَنِّي نَاسٍ مِنْ بَرِيدِ هَضْمِي وَتَكْفِ عَنِّي سِرْكَلِ سُلْطَانِ حَاطِي
 وَعَدُوِّ نَا هِرٍ وَمُسْتَحْفِ قَدِيرٍ وَجِبَارِ عَيْنِي وَكُلِّ شَيْطَانِ مَرِيدٍ
 وَإِنِّي سَنَدِيدٌ وَكَيْدُ كُلِّ مَلِكٍ يَا حَلِيمًا يَا سَمِيعًا اللَّهُمَّ

وَمَنْطُ

يَا أَقْدَرُ الْقَادِرِينَ
عَلَى سَبِينِ أَوْعَلَمِهِ

وَفَحْرًا

وَحَمَلْنَا

وَتَكْفِ عَنِّي

كَاتِبٌ

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَاحِ سُبْحَانَكَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَحَسْبَتْهُ مِرْأَسُفٍ وَأَعْلَيْتَهُ عَلَى عِدْوَةٍ وَأَسْتَحْتُ الْعِزَّمَ
لَهُ دَعَاءَهُ وَكَفْتُ مِنْهُ وَنَسَا يَا مَرْيَمُ أَنْ يَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ إِلَى

مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَخْلُصَنِي مِنْ يَمِينِ يَدِي أَعْدَائِي بِهِ عَلَى وَيَنْبَغِي

بِأَيِّ حُسَادِي وَبَلْغَفِي بِكَفَاسِكَ وَسَوْلَانِي بِوَلَايَتِكَ وَتَمَلُّكِي

مَسَلِي لِهَدْيِكَ وَوَيْدِي بِسَعْوَتِكَ وَتَصَرُّفِي بِجَافَتِهِ صَاحِكَ وَأَنْ ^{مصري}

لَعْبِي بِغِيَاكَ يَا حَلِيمَ اللَّهُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ

بِهِ بِبَيْتِكَ وَخَلْبِكَ تَرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ أَرَادَ تَقَرُّوُدُ النَّارِ ^{عندنا}

فِي النَّارِ فَجَلَّتْ النَّارُ عَلَيْهِ رَدًّا وَسَلَامًا ^{بالتأخر وردا}

وَكَفْتُ مِنْهُ وَبِئْسَ يَا رَبِّ أَنْ يَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَالْمُحَمَّدِ

مَتَرِدَعِي خَيْرًا رِكَ وَنَطْفِي عَمِّي لَيْدِيهَا وَبَلْغَفِي حَرَّهَا وَبِحَجَلِي ^{ههنا}

تَأْتِرُهُ أَعْدَائِي فِي سِتْعَارِهِمْ وَدِنَارِهِمْ وَتَرُدُّ كَيْدَهُمْ وَ

مُحَرِّهُمُ وَسَبَّارِكَ لِي فَمَا اعْظَمَتْ نِيَّتَهُ كَمَا بَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ ^{عظمتني}

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْحَمِيدُ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ بِاسْمِكَ يَا سَلَامُ ^{بِالاسم}

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ اسْمُ جَلِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَلَّتْ نَارِي وَرَسُولِي وَجَلَّتْ ^{عندك}

كَلِمَةً بِأَسْمِ حَرَمِكَ مَنَسَكًا وَمَسَكًا وَمَا وَى وَأَسْحَبَتْ لَهُ دُءَاءَهُ

قُرْبَةً

لِحَسَنَةٍ مِنَ الدُّنْيِ وَقَدَانَهُ حَمَةً وَرَعْنَهُ مِنْكَ وَكُنْتَ مِنْهُ وَرَبِيًّا

يَا فَرَبَّ أَنْ تَصْبِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِي لِي فِي قَدْرِي وَحِطِّي

عَنِّي وَزُرِّي وَتَشْدُدَ أَرْزِي وَتَعْفِرَ ذَنْبِي وَتُرْزُقَنِي التَّقْوَى بِحِطِّ

الْكَرِيَامِ وَتَضَاعَفَ الْحَسَنَاتِ وَكَسَفَ الْبَلْبَابِ السَّيِّئَاتِ وَرَبِّ

التَّيْبَعَاتِ

الْجَارِابِ وَدَفَعَ مَعْرَةَ السَّعَايَابِ إِنَّكَ حَيْبُ الدَّهْوَابِ وَمَنْزِلُ

الْبَرَكَاتِ وَقَاضِي الْحَاجَاتِ وَمُعْطِي الْحَدَائِقِ وَجِبَارُ السَّمَوَاتِ

سَمِعُ

الهِمِّي وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ أَنْ تُحَلِّبَ لِي الدُّنْيَ حَبْنَهُ مِنَ الدُّنْيِ

وَقَلْبِي حَتَّى

بَادِلًا

وَقَدَانَهُ بِذُرِّي عَظِيمٍ وَقَلَّتْ لَهُ السَّقَصُ حَيْزُ نَجَاكَ مُؤَمِّنًا بِذُنُوبِهِ

رَاضِيًا بِأَمْرِ الْوَالِدِ فَأَسْحَبَتْ لَهُ دُءَاءَهُ وَكُنْتَ مِنْهُ فَرِيًّا يَا قَرِيبُ أَنْ

تَصْبِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَحْبِسَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَبَلِيَّةٍ وَنُحُوتٍ

وَجَنَّةٍ

عَنِّي كُلِّ ظَلْمَةٍ وَحَمَمَةٍ وَمَمْبَدَةٍ وَبِكَيْفِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيِي وَدِينِي

وَآخِرَتِي وَمَا أَحَادِرُهُ وَخَشْيَتُهُ مِنْ تَرْخُلِكَ إِجْمَعَنْ نَحْيَ إِلِ طَهٍ وَرَبِّ

الهِمِّي وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ لَوْ طَعِبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَجَنَّتَهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْخَسْفِ وَالْهَلْمِ وَالْمَنَابِ وَالسُّلْبِ وَالسُّدِّ وَالْحَسْبِ

وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَاسْتَجِبْ لَهُ دُعَاءَهُ وَكُنْتُ مِنْهُ قَرِيبًا قَرِيبًا
 اِنْ يُصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَاِنْ تَأْذَنُ لِي بِجَمْعِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْ شَيْءٍ
 وَيَقْرَأَ عَنِّي بِوَالِدِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَتُصَلِّحَ لِي أُمُورِي وَتُبَارِكَ لِي فِي
 جَمِيعِ أَحْوَالِي وَتُبَلِّغَنِي فِي نَفْسِي أَمَانِي وَاَنْ تُجِدَنِي مِنَ النَّارِ وَتَكْفِيَنِي
 نَشْرَ الْأَشْرَارِ بِالْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ الْأَيْمَةِ الْأَبْرَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَحْيَارِ الْأَيْمَةِ الْمُهَيَّبِينَ وَالصَّفْوَةَ الْمُنَجَّبِينَ
 صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُرَاهُمْ فِي حُجَّاتِهِمْ وَمَوَاقِفِهِمْ
 بِرَأْفَتِهِمْ وَتُرَوُّهُمُ فِي صُحُفِهِمْ مَعَ أَنْبِيَائِهِ الَّذِينَ يُعَلِّمُكَ الْقُرْآنُ وَعِبَادِكَ
 الصَّالِحِينَ وَاهْلِي طَاعَتِكَ لِجَمْعَانِ وَحَلَّةِ عَرَشِكَ وَالْأَكْرَبِينَ
 إِلَهِي وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْإِلَهِيِّ سَأَلَكَ بِهِ عَبْدُكَ بِعَفْوِكَ بِسَبِيحِ
 عِلْمِكَ السَّلَامِ وَقَدْ كَفَّ بَصْرِي وَسَيِّئْتُ سَمْعِي وَوَقَدَّوْهُ عَيْنِي ابْنَهُ
 فَاسْتَجِبْ لَهُ دُعَاءَهُ وَجَمِّعْ لَهُ سَمْعَهُ وَأَفْرِغْ عَيْنَهُ وَكَشِفْ
 ضُرَّهُ وَكُنْتُ مِنْهُ قَرِيبًا قَرِيبًا اِنْ يُصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ
 بِجَمْعِ مَا بَدَأْتُ مِنْ أَمْرِي وَيَقْرَأَ عَنِّي بِوَالِدِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَتُصَلِّحَ
 لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَتُبَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي وَتُبَلِّغَنِي فِي نَفْسِي أَمَانِي

وتكفيني

وإزالة المصطفى

صلى الله عليه وسلم

بجمع ما بدأته من أمري

وَصَلِّ عَلَى أَقْبَانِي وَمَنْ عَلَى يَأْكُرْنِي يَا ذَا الدَعَائِي بِرُحْمِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَدَاةُ وَرُسُلُكَ
 نُوسِفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّتْ لَهُ دَعَاةُ وَحَيَّتَهُ مَرْعِيَابُهُ الْحَبِيبُ وَكَشَفَتْ
 صَخْرَهُ وَكَفَّنَتْهُ كَيْدَ خَوْبِهِ وَجَعَلْنَاهُ لِعَدُوِّهِ يَوْمَ مَلِكَا اسْتَجَبَتْ دَعَاةُ
 وَكُتِبَ مِنْهُ وَرَبِّهَا يَا قَرِيبُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعِيدَنِي
 مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَأَنْ تَدْفَعَ عَنِّي كِبْدَ كُلِّ كَاذِبٍ وَتَسْتُرْ كُلَّ حَاسِدٍ بِكَ
 عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَدَاةُ
 وَسَيِّئِكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
 وَنَادَيْتَنَا مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْوَالِيْمِ وَقَرَّبْتَنَا بِحَبِيْبٍ وَأَضْرَبْتَ لَهُ طَرِيقًا
 فِي الْخَيْبِ لِيَسِيْرَ وَبِحَبِيْبَتِهِ وَمَنْ تَعَبْتَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ
 وَهَامَانَ وَجَعَلْتَهُمَا وَاسْتَجَبْتَ لَهُ دَعَاةً وَكُتِبَ مِنْهُ قَرِيبًا
 يَا قَرِيبُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعِيدَنِي
 مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَتَقَرَّبَنِي مِنْ عَفْوِكَ وَتَلْصِقَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ مَا لَقِيْتُكَ
 بِهِ عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِكَوْنِي فِي بِلَاغِ أَنْ أُنَالَ إِلَيْهِ مَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
 يَا وَرِثِي وَوَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

لَسْتُكَ

تَرْبِيَةً

الْحَبِيْبَتِهِ مَعَهُ

مَا تَعْبَنِي

مِنْ

دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ وَبَسْمُكَ دَاوُدُ عِنْدَهُ السَّلَامُ فَاسْتَجِبَ لَهُ دُعَاةَهُ
 وَسَحَّرَكَ لَهُ الْجِبَالَ لِيَسْمَعَ مَعَهُ بِالْعَيْشِيِّ وَالْأَسْرِي وَالطَّرِيقَ مَحْفُوفَةً كُلَّ لَيْلَةٍ
 وَأَوَابَ وَبَدَّدَتْ مَلَكَ وَاتَّبَعَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَلَ الْخِطَابَ وَاللَّيْلَ لِلْحَيْدِ
 وَعَلِمْتَهُ صُعُوبَةَ لُؤَيْسٍ لَهْمُ وَعَفَرَتْ لَهُ ذَنَبَهُ وَكَتَبَ مِنْهُ قَرِيبًا يَا قَرِيبُ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تَصِلَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ أُمُورِي وَتَسْتَهْلِكَ
 بِي تَقْدِيرِي وَرِزْقِي مَعْرِفَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَتُدْفَعْ عَنِّي ظُلْمَ الظَّالِمِينَ
 وَكُذْبَ الكَاذِبِينَ وَمَكْرَ الْمَاكِرِينَ وَسَطْوَةَ الْفَرِيعَةِ الْحَبَّارِينَ وَحَسَدَ
 الْحَاسِدِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَحَارَ الْمُسْتَحِيرِينَ وَخَمَّ نَعَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَفْعَةَ
 الْوَارِقِينَ وَرَحْمَةَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَمَعْدَدَ الصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **اللَّهُ**
 وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِي سَأَلَكَ بِهِ عَبْدُكَ وَبَسْمُكَ سَلْمَانَ بْنَ
 دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مَلَكًا لِيَتْلُو عَلَيَّ مِنْ
 لَعْنَتِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ فَاسْتَجِبْتَ لَهُ دُعَاةَهُ وَأَطَعْتَ لَهُ
 الْخَلْقَ وَخَلَقْتَهُ عَلَى الرِّيحِ وَعَلِمْتَهُ مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَسَحَّرْتَ لَهُ السَّبَاطِطِ
 مِنْ كُلِّ بَيْتَاءٍ وَعَوَاصٍ وَالْأَخْرَافِ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ هَذَا عَطَاءُ رَبِّكَ
 وَكَتَبَ مِنْهُ قَرِيبًا يَا قَرِيبُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصِلَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

وَالْأَنْبِيَاءِ
 وَالْأَنْبِيَاءِ
 وَالْأَنْبِيَاءِ

وَمَعْرِفَتِكَ

بِاسْمِكَ دَعَاكَ

عَطَاؤُكَ لَا
 عَطَاءُ عَبْدِكَ

وَأَنْ تَهْدِي لِي قَلْبِي وَتَجْعَلِي لِي نُورًا وَتَكْفِينِي هَمِّي وَتُؤَمِّنِي خَوْفِي وَتَفَكِّهِي لِي
وَسَدِّدِي لِي مَهْرِي وَتَمُضِّدِي لِي نَفْسِي وَتَسْتَجِيبِي عَائِي وَتَسْمَعِي بِدَائِي وَلَا تَجْعَلِي

فِي النَّارِ مَثْوًى وَلَا أَلَا اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ وَأَنْ تَسْمَعِي عَلَيَّ فِي رُحْمَتِكَ وَتَحْسِنِي خَلْقِي

وَتُعَفِّقِي قَبِيحِي مِنَ النَّارِ فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَوْمِنِي **اللَّهُمَّ**

وَاسْتَأْذِنِي اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا

حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ بَعْدَ الصَّحَّةِ وَنَزَلَ بِهِ السُّعْمُ مِنْهُ مِثْرًا الْعَاقِبَةَ وَالصَّبْرَ

بَعْدَ السَّعَةِ فَكَشَفَ صَرَّةَ وَرَدَّتْ عَلَيْهِ أَهْلَهُ وَمِنْهُمْ

مَعَهُمْ حِينَ نَادَاكَ دَاعِيًا لَكَ رَابِعًا يَا رَبِّ رَجِيئًا فَفَضَّلَكَ رَبِّ

رَبِّي مَسْنَى الضَّرْوَاتِ أَحْمَدُ الرَّاجِحِينَ فَاسْتَجَبَتْ لَهُ دُعَاؤُهُ وَكَشَفَتْ

صَرَّةَ وَكَانَتْ مِنْهُ رَبِّبًا يَا أَيُّوبُ اسْتَأْذِنِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

وَالْحَمْدَ وَأَنْ تَكْفِي صَرَّتِي وَعَافِي فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَا بِي

وَوَلَدِي وَأَخَوَانِي فَإِنَّكَ عَافِيَةٌ بَاقِيَةٌ سَائِمَةٌ وَاقِيَةٌ كَافِيَةٌ سَائِلَةٌ

كَامِلَةٌ وَاقِيَةٌ هَادِيَةٌ نَامِيَةٌ مُسْتَفِينَةٌ عَنِ الْأَطْبَاءِ وَالْأَدْوِيَةِ

وَتَجَاهَا شِعَارِي وَدِنَارِي وَتَمْتَعِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَتَجْعَلِي لِي

الْوَارِثِينَ مِنِّي إِنَّكَ عَالِمٌ بِقَدِيرِ اللَّهِ وَأَسْتَأْذِنُكَ بِاسْمِكَ

مَا أَوْفَى بِخَلْقِ الدُّنْيَا

وَالْقُدْرَةَ
عَالِمٌ

بِاسْمِكَ

وَالْقُدْرَةَ

وَالْقُدْرَةَ

الٰهِي دَعَاكَ بِهِ نَوَافِسُ مِنْ تَحْتِ عِلْيَةِ السَّلَامِ فِي بَيْتِ الْمُحْيِي مِنْ هُنَا
 بِأَدَاكَ رَجَائِي فِي عِلْمَائِكَ لِيَلَّيْكَ لِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ الْكَفِيُّ
 مِنْ الظُّلْمِ وَأَسْأَلُكَ الرَّحْمَنَ وَالرَّحِيمَ بِحَبْلِ الْوَدْدِ أَنْ تُبَدِّدَ عَلَيَّ
 سَحَابًا مِنْ نَقَطِيْنٍ وَأَرْسَلْتَهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَبْرُدُونَ وَكُنْتُ
 مِنْهُ فَرِيدًا يَا فَهْرِيْبُ أَنْ أُصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ بِمَدْرَاسَاتِ
 تَسْبِيْحِ دَعَائِي وَتَدَارِكِي لِعَفْوِكَ فَقَدْ عَرَفْتُ فِي حَبْلِ الظُّلْمِ الْعَيْسِي
 وَرَكِبْتُ فِي مَطْلَمِ كَنْدَرَةِ حَلْفِكَ عَلَى حَبْلِ عَلِيِّ مُحَمَّدٍ وَالرَّحْمَنِ
 مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ مِنْهُمْ وَأَعْتَقِي مِنَ النَّارِ وَاجْعَلِي مِنْ عَفَايِكَ وَطَلْقَا
 مِنَ النَّارِ فِي مَعَامِي هَذَا بِمِثْلِكَ أَمَّا فِي الظُّلْمِ وَأَسْأَلُكَ
 بِأَسْمَاءِ الٰهِي دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ وَسَبِّكَ عَيْسِي بِنُورِ رَحْمَتِكَ
 إِذَا بَدَيْتَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَأَنْظِفْهُ مِنَ الْهَدَاةِ حَبَابًا بِهِ الْوَالِدِ
 وَأَمَّا بِهِ الْأَكْمَةُ وَالْأَرْضُ بِأَذْنِكَ وَخَلَقَ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ
 الطَّيْرِ صَارَ ظَائِرًا بِأَذْنِكَ وَكُنْتُ مِنْهُ فَرِيدًا قَرِيبًا
 أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُفَرِّغَنِي لِمَا خَلَقْتَ مِنْ عَيْسِي حَلْفِي
 وَلَا تَسْتَعْنِي بِمَا كَفَلْتَهُ لِي وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُخَلِّقَ مِنْ عَفَايِكَ وَرَهَادِكَ

كَلَّمَكَ وَارْتَفَعَتْ
 كَلَّمَكَ وَارْتَفَعَتْ

حَلْفِي حَلْفِي

العافية
وهناك

لحميا

مقصود

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِمَّ خَلَقْتَهُ الْعَافِيَةَ فِيهَا وَهَنَاءَهُ مَعَ كَرَامَتِكَ
 يَا كَرِيمًا عَلِيًّا يَا مُخْتَلِمًا وَاللهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ
 أَصْفُ بْنُ رَجِيًّا عَلِيٌّ عَمْرٍ مَلِكًا سَيِّئًا فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ رَجَعَ إِلَى الطَّرَفِ
 الْحَقِّي كَانَ مَصُوبًا بِنِ دَلَّهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ هَذَا عَرَسُكَ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ
 فَأَسْتَجِبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَكَوَسَمِهِ قَرْنَابًا فَتَبَّ
 أَنْصَلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَرَّرِي عَنِّي سَيِّدَانِي وَتَقَبَّلِي مِنِّي حَسَنَاتِي
 وَتَقَبَّلِي مِنِّي تَوْبَتِي وَتَتَّوَّبْ عَلَيَّ وَتَغْفِرْ لِي وَتَحْبِرْ كَرَمِي وَتُحْسِنْ
 تَوْلَادِي بِدِكْرِكَ وَتُحْيِيَنِي فِي عَافِيَةٍ وَتُمَيِّتْنِي فِي عَافِيَةٍ وَاللهُمَّ
 وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ وَسَيِّدُكَ رَبُّكَ يَا عَلِيُّ يَا
 حِينَ سَأَلْتُكَ دَاعِيَا لَكَ رَاجِيَا لِفَضْلِكَ فَعَامٌ فِي الْحَرْبِ فَمَادَ لِي
 نِدَاءٌ خَفِيًّا فَقَالَ رَبُّ هُبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِمَا رَغِبِي وَبِرْثِ مَنْزِلِ
 بَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا وَهَبْ لِي عَيْشِي وَأَسْتَجِبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَ
 مِنْهُ قَرِيبًا قَرِيبٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُقْبَلَ
 أَوْلَادِي وَأَنْ تُشْعِرِي بِهِمْ وَتُحْسِنِي وَإِبَاهُمْ مُؤْمِنِينَ بِكَ رَاعِيِينَ
 فِي تَوَابِكَ خَائِفِينَ مِنْ عِقَابِكَ رَاجِينَ لِمَا عِنْدَكَ السُّبْحَانَ مَا عِنْدَكَ

بِاسْمِكَ
يَا دُعَاؤِي

لَكَ

سَدْرِكَ حَسْبِيَ حَسْبَادُ بَوَّاحٍ طَبِيبُهُ وَمَشَامِطُهُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 فَقَالَ لِمَا بُرِّدَ اللَّهُمِّي وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمِ الَّذِي سَأَلْتَنِي بِهِ أُمْرَأَةٌ وَرَعْوَةٌ
 إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عَبْدَكَ تُسَانِي الْحَمْدَ وَتُخَيِّرُنِي مِنْ رَعْوَةٍ وَعَمَلِيهِ
 وَتُخَيِّرُنِي مِنَ الْعَوَمِ الظَّالِمِينَ وَتُسَجِّبُنِي لَهَا دُعَاءَهَا وَكَانَتْ مِنْهَا قَرِيبًا
 بَأَقْرَبُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُقَرِّبَ عَيْنِي بِالنَّظَرِ إِلَى

وَوَسْمِكَ الْكَلْبِ

حَسْبِكَ وَأَوْلِيَانِكَ وَيُقَرِّبَ حَبْنِي مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَنُؤِنِّي بِهِ وَيَا إِلَهَ وَبِصَاحِبَيْهِمْ
 وَيُرَاقِبْتَهُمْ وَمُعَلِّمِي فِيهَا وَتُخَيِّرُنِي مِنَ النَّارِ وَمَا أُعَدُّ لَهَا مِنَ
 السَّلَاسِلِ وَالْإِعْلَالِ وَالتَّدَايِدِ وَالْأَكْمَالِ وَأَنْوَاعِ الْعَذَابِ
 بِعَفْوِكَ يَا كَرِيمُ اللَّهُمِّي وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَيْتَ بِهِ عَبْدَكَ

وَالْأَصْفَادِ

وَصَدِّيقَتِكَ أَمْنِكَ مَرِيئَةَ الْبُتُولِ وَأُمِّ السَّبِيحِ الرَّسُولِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
 إِذْ قُلْتَ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

صَلَّى

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا إِتْقَانُهَا وَالْحَمْدُ لَهَا وَكَانَتْ مِنَ الْقَائِمِينَ وَتُسَجِّبُكَ
 لَهَا دُعَاءَهَا وَكَانَتْ مِنْهَا قَرِيبًا يَا قَرِيبُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدُ وَآلُ
 مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُخَيِّرُنِي بِحَسْبِكَ الْحَسْبَيْنِ وَتُخَيِّرُنِي بِحَبَابِكَ الْمَبْنِيِّ
 وَتُخَيِّرُنِي بِجُزْءِكَ الْوَسْطِيِّ وَتُكْفِيَنِي بِحَبَابِكَ الْكَافِيَةَ مِنْ سَخْرِ

كُلِّ غَدٍ يَظْلِمُ كُلَّ ظَالِمٍ وَيُعِي دُونَ رُبْعٍ وَمَا كُنَّا بِمَكْرِهِمْ عِنْدَ
 كُلِّ نَكِيرٍ وَبِحُجْرٍ كُلِّ سَاحِرٍ وَجُودٍ كُلِّ مُعَايَا تَرْتَمِيكَ يَوْمَ نُبْعِ
 إِلَهِي وَأَسْتَأْذِنُكَ بِالْإِسْمِ الَّذِي بَعَاثَكَ بِهِ عِنْدَكَ وَمَبْنَى
 وَصَفَتُكَ وَحِدْرَانَا، وَنَمْرُ خَلْقِكَ وَأَمْسِيكَ عَلَى وَحْيَانِكَ
 وَبِسُوءَاتِكَ إِلَى خَلْفِكَ وَأَبْنَتِكَ إِلَى بَرِيئِكَ مُحَمَّدٍ حَاصِلَاتِكَ
 وَمَا صَبَّحْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، إِلَهِي فَاسْتَجِبْتَ دُعَاءَهُ وَأَيْدِيَهُ حُجُوتَهُ
 لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلْتَ كَلِمَتَكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالشُّنَّةُ
 وَكُنْتُ مِنْهُ وَيَا أَيُّهَا رَبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 صَلَوةً رَاكِعَةً طَيِّبَةً أَمِيَّةً بَاقِيَةً مُبَارَكَةً كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى آبَائِهِمْ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَيْهِمْ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيْهِمْ
 وَسَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ وَزِدْهُمْ قُوَّةً ذَلِكَ كَلِمَةٌ زِيَادَةٌ
 مِنْ عِنْدِكَ وَأَخْلَطَنِي بِهِمْ وَأَجْعَلْنِي مِنْهُمْ وَأَحْسِنْ لِي مِنْهُمْ
 وَفِي زَمْرَتِهِمْ حَتَّى اسْتَقْبَلْتَنِي مِنْ حَضْرَتِهِمْ وَدَخَلْتَنِي فِي جُسُودِهِمْ
 وَتَجَمَّعِي وَإِيَّاكُمْ وَتَقَرَّبْتِي بِهِمْ وَتَطَيَّبْتَنِي سُوءِي وَتَبَلَّغْتَنِي أَمَانَتِي
 فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَالْآخِرَةِ وَحَيَايَ وَمَمَاتِي وَسَلِّمْهُمْ سَلَامًا

ما فيه

وَلَا يُبِيلُ إِلَيْهِ وَلَا قَهْوَةً وَلَا حُبَّةً وَلَا نَفْسَاءً وَتَعْلَمُ مَا فِيهَا هُوَ كَرِيمٌ
 الْفَوْمُ مِنْ ظُلْمِ عِبَادِكَ وَيُعْزِمُ عَلَيْنَا وَعِدَّائِهِمْ تَعْيِيرًا وَلَا مَعْرُوفٍ
 بَلْ ظَلَمْنَا وَعَدُّوْنَا وَرُؤُوسَنَا فَارْتَكِبْنَا كُنْتُمْ جَعَلْتُمْ مَدَّةً لَا بَدَأَ
 مِنْ بُلُوغِهَا أَوْ كَتَبْتُمْ لَهَا حَالًا إِنَّا لَوَاهِمًا فَذَقْنَا وَمَوْلَاكَ الْحَقُّ
 وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ نَحْوَالَهُ مَا لَسْنَا بِمُؤْتَمِرِينَ وَعِدَّةُ أُمِّ الْكِبَابِ
 فَإِنَّا أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ بِهَا أَسْبَابُكَ وَسُؤَالِكَ الْمُرْسَلُونَ وَ
 أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ
 أَنْ تَحْمُرُوا فِي الْكِتَابِ ذَلِكَ وَتَكْتُبَ لَهُمُ الضَّلَالِ وَالْحَقُّ حَتَّى يَتَرَبَّبَ
 أَجَاهَهُمْ وَيَقْضَى مَدَّتَهُمْ وَتَذْهَبَ أَمَامَهُمْ وَتَبْتَدِرَ عَمَّا رَهْمُ وَتُهْلِكَ
 عَجَارَهُمْ وَتَسْتَطِيعَ لِعَضَّامِهِمْ عَلَى بَعْضِ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَخْفَى
 مِنْهُمْ أَحَدًا وَيَقْرَأَ حَقِّعَهُمْ وَكُلَّ سِلَاحِهِمْ وَسُدَّ سَمْعَهُمْ وَقَطَعَ أَجَاهَهُمْ
 وَتَقْضِرَ عَمَارَهُمْ وَتَرْزُلَ أَعْدَاهَهُمْ وَتَطْهَرُ بِإِلَادِكَ مِنْهُمْ وَتُظْهِرَ عِبَادَكَ
 حَرَمَكَ وَأَتَوَابِيَا عَلَيْهِمْ فَذَعِيرُ أَسْمَتِكَ وَنَصُوعُ أَعْمَادِكَ وَهَتْلُو أَعْرَافِكَ وَأَتَوَا
 عَلَى مَا نَفَقْتُمْ عَنْهُ وَعَتَوَاعِقُوكُمْ كَبِيرًا وَصَلُّوا صِلَا الْجَيْدِ الْفَصِيلِ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَالْحَمْدُ وَأُذُنُ الْجَحْمَامِ بِالسَّنَابِ وَخَيْبَةُ يَا أَمَّاتٍ وَلَا زَوْجِهِمْ

قد روي
بند

البحر
بكل

أهـ

ولا تحمروا في الكتاب

أهـ

بِالْمُهَابِ وَحَلِصَ عِبَادَكَ مِنْ ظُلْمِهِمْ وَأَقِصْ أَيْدِيَهُمْ عَنْ هَضْمِهِمْ وَطَهِّرْ
 أَرْحَمَكَ مِنْهُمْ وَأَذِنَ مُحَمَّدًا تَأْفِيهِمْ وَأَسْتَنْصِلُ مَسَاءَ فَرَاهِمٍ وَسَيَاكُ وَأَسْأَلُ مَا فَتَحَ
 سَعْتَهُمْ وَهَدَمَ مَبَادِيَهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي
 وَاللَّهُ كُلُّ شَيْءٍ وَرَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَأَدْعُوكَ بِمَا دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ
 وَرَسُولُكَ وَبَنِيَّكَ وَصَفِيَّكَ مُوسَى وَهُرُونَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حِينَ
 قَالَ ذَا لِعَيْنَيْكَ لَكَ رَجِيئِينَ لِفَضْلِكَ رَاضِيَيْنِ بِقَضَائِكَ
 رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ يُرْعَوْنَ وَمَلَائِكَةُ رُسُلِكَ وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 رَبَّنَا ابْضُؤْ أَعْرَاسِيكَ رَبَّنَا انْحَمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَسْتَدِدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ
 فَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ فَمَنْتَ وَالنِّعْمَتُ عَلَيْهِمَا بِالْإِجَابَةِ
 لَهَا إِنْ أَنْ وَعَبَّ سَمِعْتُمْ بِأَمْرِكَ اللَّهُمَّ فَقُلْتُ رَبِّ قَدْ أَحْبَبْتُ دَعْوَتَهُمَا سَمِعْتُمْ فَعَلْنَا
 فَاسْتَقِمَا وَلَا تَتَّبِعَانِ سَبِيلَ الدِّينِ لَا يَعْلَمَانِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا
 وَأَبِي مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَطِيسَ عَلَى أَمْوَالِهِمَا الطَّلَةَ وَأَسْتَدِدْ عَلَى قُلُوبِهِمَا وَأَسْتَدِدْ
 وَأَنْ تُخَسِفَ بِهِمْ تَرَاكُ وَأَنْ تُعْرِقَهُمْ فِي بَحْرِكَ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَمَا فِيهَا لَكَ وَأَيُّهَا الْخَلْقُ قُدْرَتِكَ فِيهِمْ وَبَطْنَتِكَ عَلَيْهِمْ فَافْعَلْ وَاسْتَنْصِلْ وَبَطْنَتِكَ
 ذَلِكَ هُمْ وَتَحِلُّ ذَلِكَ لَهُمْ يَا خَيْرَ مَنْ سَأَلَ وَجِدَ مِنْ دُعَايِ وَجِبْرَتِ

لَدَاكَ لَهُ الْوُحُوهُ وَرَفَعْتَ لَكَ الْأَبْدَانُ وَدَعَيْتَ بِاللَّسَنِ وَصَحَّبْتَ لَكَ
الْأَصْنَارَ وَأَمَّتْ لَكَ الْعُلُومُ وَنَقَلَتْ إِلَيْكَ الْأَقْدَامُ وَجَوَّزَكَ إِلَيْهِ فِي
الْأَعْمَالِ الْإِطْعَى فَإِنَّا عِبْدُكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَأْسَاتِكَ بِأَهْلِهَا وَكُلِّ أَسْمَاكَ
بِهِ بَلْ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كَمَا أَنَّ نُصَلِّىَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنَّ

أَسْمَائِكَ

رُكْبَتِهِمْ عَلَى أُمَّرٍ وَسَامٍ فِي زَيْبَتِهِمْ وَتَرَدُّهُمْ فِي مَهْوَى حَقْدِهِمْ
وَأَرْبَابِهِمْ حُجْرَتِهِمْ وَذِكْرِهِمْ مَشَا فِضْلِهِمْ وَأَكْتُمُهُمْ عَلَى مَنَافِرِهِمْ وَأَحْقَنَهُمْ
بُورِهِمْ وَارْدُدْ كَلَامَهُمْ فِي سُخْرِهِمْ وَأَوْبِعُهُمْ بِنَدَامَتِهِمْ حَتَّى لَسْتُمْ خَلَوْ
وَبَصَاءَ لَوْ بَعْدَ حُجْرَتِهِمْ وَتَشْتَعُونَ عَدَا سَيْطَانِ التَّجْمِيدِ إِذْ لَعَا مَا سَوَّيْتُمْ

تَسْلِمُهُمْ
زَيْبَتِهِمْ
وَأَكْتُمُهُمْ
لَسْتُمْ خَلَوْ

فِي رَبْقِ حَسَائِلِهِمُ الَّذِي كَانُوا يُؤْمَلُونَ أَنَّ رُؤْيَاهَا وَتَرِيَا فِدَاكَ
فِيهِمْ وَسُلْطَانِكَ عَلَيْهِمْ وَتَأْخِذُهُمْ أَحْدَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَحْدَكَ
أَلَا لَيْلُ السَّنَدِ بَدُّ وَتَأْخِذُهُمْ يَا رَبِّ أَخْذَ عَزْبِ مَقْدِيرٍ فَإِنَّكَ عَزِيزٌ
قَدِيرٌ سَدِيدٌ بَدُّ الْعِقَابِ سَدِيدٌ لِلْجَالِ الْإِلَهِيِّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تَحْوِيلُهُمْ وَجَسَعُوا لِحُجْرَتِهِمْ

فَصَلِّ

وَجَعَلْ أَيْزَادَهُمْ عِدَا بَابِكَ الَّذِي أَعَدَّ لَهُ لُطَائِمِينَ مِنْ أُمَّتِهِمْ وَأَطْلَافِهِمْ
مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِمْ وَأَرْفَعَ حِلْمَكَ عَنْهُمْ وَأَحْلَلْ عَلَيْهِمْ عَصَاكَ الَّتِي
لَا يَقُومُ لَهَا سَيْئٌ وَأَمْرٌ فِي تَعَجُّبِ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ بِأَمْرِكَ الَّذِي

لا ترض ولا تخر فانك شاهد كل بخوي عالم كل فحوى ولا تضحى عليك
 من اعمالهم خافية ولا يذهب عنك من اغنيهم خائيه وانت كذا
 علام العيوب عالم بيا في القضاير والقلوب فاستك اللهم
 وانا ديك بما ناداك فيه سيدى وسالك فيه فوج عليه السلام
 اذ قلت سارك وتعاليت ولقد نادانا فوج فلهم العيوب
 اجل اللهم انت لهم الحب ونعم المدعو ونعم المستول ونعم
 المعطى انت الذي لا تحيب سايلك ولا زدر حياك ولا ترد
 المسجع عن بابك ولا زدر دعاء سايلك ولا تسئل دعاء من اناك
 ولا تدرم بكثرة حواشيهم اليك ولا يفضاها لهم عليك فان قضاء
 حواشيهم جميع خلقك اليك في اسرع من انظر الطرف واحف
 عليك وهو عندك من جناح بعوضة وحاقي اليك باسيدي
 ومولاى ومعهدي ورجاى ان تصلى على محمد وال محمد وان
 تقرب ذمتي فقد حسنتك قبل الطير ليعطيه ما رزقك به
 سيئاتى وركبتي من مظالم عبادك ما لا يكفينى ولا يخلصونى
 منها غيرك ولا يغدو على ولا يملك لى اذ تصلى على محمد وال محمد فاعلم

افعالهم
الصدور

بدعاء

مترجم

وكتبتني

يَا سَيِّدِي كَذَرَهُ سَيِّدَاتِي بِلِسَانِ عِبْرَانِي بَلْ وَبِقِسَاوَةِ قَلْبِي وَجُودِ
 عِبْنِي لَا بَلْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَأَنَا شَيْءٌ فَلْتَسْفِهْ جَهَنَّمَ
 يَا مَوْلَايَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ وَلَا تَمْنَحْنِي بِشَيْءٍ مِّنْ
 الْحَيَاةِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَلَا تَسَلِّطْ عَلَيَّ مِنْ لَدُنِّي وَلَا تُهْلِكْنِي بِدَاوُدَ
 وَعَجَلْ خَلَاصِي مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَأَذْفَعْ عَنِّي كُلَّ ظُلْمٍ
 ظَالِمٍ وَلَا تَقْنَتْ سَيِّدِي وَلَا تَضْحَكْنِي يَوْمَ حُجُبِكَ الْخَالِئِ وَالْمُجْتَمِعِ
 بِأَجْرٍ بَلِ الْعَطَاءِ وَالْقَوَابِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَحْيِيَنِي جَمِيعَةَ السُّعَدَاءِ وَمُسْتَفِي مِيتَةَ الشُّهَدَاءِ وَتَقْبَلْنِي قَوْلَ
 الْاَوْدَاءِ وَتَحْتَضِنَنِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا الدَّيْمِيَّةِ مِنْ شَرِّ سَلَاظِمِهَا وَفُجَارِهَا
 وَشَرِّ آرِهَا وَمُحِبِّبِهَا وَالْعَامِلِينَ لَهَا وَقِيَامِهَا وَقِي سُرْطَانِهَا وَحَسَادِهَا
 وَبَاغِي الشَّرِّ فِيهَا حَتَّى تَكْفِيَنِي مَكْرَ الْكُفْرِ وَتَقْفَأَ عَنِّي أَعْيُنَ الْكُفْرَةِ وَ
 وَتُحْمَرَّ عَنِّي السِّنُّ الْفَجْرَةَ وَتَقْبِضَنِي عَلَى أَيْدِي الظُّلْمَةِ وَتُوَهِّنَ عَيْنِي
 كَيْدَهُمْ وَيَمَيِّنَهُمْ لِيُنْظِرُونَهُمْ وَلْتَسْفِهَهُمْ بِأَسْمَاعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأَفْئِدَتِهِمْ
 وَتَجْعَلَنِي فِي ذَلِكَ يَوْمِ الْمَنَازِكِ وَأَمَانِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَكُنْفِكَ
 وَحِرَاكِكَ وَرِعَاذِكَ وَجَوَارِكَ وَمِنْ جَارِ السُّقَى وَحَلِيسِ السُّقَى أَنْتَ

يَسْبِرُ

هَذِهِ الدُّنْيَا شَيْءٌ مِنَ الْحَيَاةِ

وَلَا تَمْنَحْنِي

وَتَقْبَلْنِي

الْمَنَازِكِ

وَتَقْبَلْنِي

وَتَقْبَلْنِي

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَرَبِّي اللَّهُ الَّذِي مَلَكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ سَمِيُّهُ الصَّابِرُ
بِالْإِيمَانِ بِكَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْوَلَاءِ وَكَأَنَّكَ أَعْبَدُ وَإِيَّاكَ أَرْجُو وَبِكَ أَسْتَعِينُ

أَسْتَعِينُ بِكَ

وَبِكَ أَسْتَكْفِي وَبِكَ أَسْتَعِينُ وَبِكَ أَسْتَعِينُ بِكَ أَسْأَلُكَ فِي صَلَاتِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَلَا تَرُدَّنِي إِلَى الْبَدَنِ مَغْفُورٍ وَسَعِي مَسْكُورٍ وَبِحَارَتِي لَنْ تَبُورَ
وَإِنْ تَفْعَلْ فِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ فِي مَشْكُورٍ وَبِحَارَةٍ لَنْ تَبُورَ وَإِنْ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ

تَفْعَلْ فِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ فِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ
التَّقْوَى وَأَهْلُ التَّعْفُوفِ وَأَهْلُ الْفَضْلِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلُ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ

الْحَيِّ وَقَدْ أَطَلْتُ دُعَائِي وَالكَذِبُ حُطَّانِي وَضَيْقُ صَدْرِي حَدَّانِي

وَكَلِّهِ

عَلَى ذَلِكَ وَحَكْمِي عَلَيْكَ عِلْمًا مَنِي بَأَنَّهُ يُفْزِعُكَ مِنْهُ فَدَرِّ الْمَسْلُومِ
الْعَيْنِ بَلْ يَكْفِيكَ غَزْمُ ارَادَةٍ وَإِنْ يَقُولُ الْعَبْدُ مَبْنِيَّةً صَادِقَةً

وَلِسَانٍ صَادِقٍ يَا رَبِّ فَتَكُونُ مُعْتَدِظِينَ عِنْدَكَ بِكَ وَقَدْ نَاجَاكَ

بِعِزِّهِ وَالْإِرَادَةِ قَلْبِي فَاسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلَيْهِمْ

وَإِنْ تَقْرُبُ دُعَائِي بِالْإِجَابَةِ مِنْكَ وَإِنْ تَبْلُغُنِي مَا أَمَلْتَهُ مِنْكَ

وَلَا تَقْصُرْ عَنِّي

مِنْهُ مِنْكَ وَظَوْلًا وَقَوْمًا وَخَوْلًا وَلَا تَقْصُرْ عَنِّي مِنْ مَقَامِي هَذَا الْإِقْبَاءِ

كثير

جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ فَإِنَّهُ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَخَطَرٌ عِنْدِي حَلِيلٌ كَثِيرٌ

وَأَنْتَ عَلَيْهِ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ وَاللَّهِ
 بِكَ مِنَ النَّارِ وَالْمَاءِ بِمَنْكَ إِلَيْكَ وَالنَّاسِ مِنْ ذُنُوبِهِمْ
 تَهْتَمُّهُ وَيُؤَيِّبُ فَصَحْنَهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْظُرْ إِلَيْكَ
 نَظْرَ رَحْمَةٍ أَوْزُبْهَا إِلَى جَنَّتِكَ وَأَعْطِفْ عَلَى عَطْفَةِ الْحَبِيبِ
 مِنْ عَفَابِكَ كَمَا أَنَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ لَكَ وَسَيْدِكَ وَمَعَانِي حَمِيمًا وَمَعَانِيهَا
 الْكَتْكَ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ كَادِرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ هَيِّنٌ يَسِيرٌ وَقُلْ
 بِنِي مَا سَأَلْتُكَ يَا قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ اللَّهُمَّ
 عَلَى خَاتَمِ وَحْيِكَ وَسَيِّدِ رُسُلِكَ وَسَيِّدِ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ الْهَادِي
 وَإِلَى الْمُتَّحِدِينَ إِلَى سُبُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ سَلَامًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ بَعْدَكَ
 اخْتِصَامَ كَوْثُرِي وَرُزْوَاجِي الْأَهْمَرِ طَمَّهَ بِالْبَلَاءِ طَمَّهَ بِالْبَلَاءِ غَمًّا
 وَقَمَّةً بِالْأَذَى قَمًّا وَأَرْمِهِ بِعَوْمِ لَامِعَادَ لَهُ وَسِبَاعَةَ لَامِرْ ذَلِكَ
 وَأَبْجَحْرِيَّةً وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ
 وَفِي سُرَّةِ الْكَلْبِ أَمْرٌ وَأَصْرُفْ عَنِّي كَذِبًا وَأَخْرِجْ قَلْبَهُ وَسَدِّ فَاةً عَنِّي

قَدْ حَمَمَهُ

رَحِيمَةً

وَمَعَانِيهَا

وَأَنْتَ

سَيِّدِكَ

وَحَسَبِ الْأَصْوَاتِ لِلْحَزَنِ وَالْأَهْمِ وَأَعْتَبِ الْوَجْهَ الْعَبْرَةَ وَقَدْ
 حَابَ مِنْ حَجَلٍ طَلْمًا أَحْسَبُوهَا وَلَا تَكْفُرُوا لِمَا صَدَّ صَدَّ صَدَّ
 بَعْدَ اسْمِي أَنْ مَاتَ كَوْزِي إِنْ أَحَلَّنَا فِي أَعْنَافِهِمْ أَعْلَا لَفِي إِلَى الْأَذْقَانِ فَنُحْمُ
 مَفْحُوحٌ وَحَلَّنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سِدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سِدًّا فَأَعْسَنَاهُمْ فَوْزًا
 لَا يُبْصِرُونَ بَعْدَ اسْمِي مَنْ مَاتَ كَوْزِي يَا قَاصِمَ الْأَكَابِرِ وَمَا قَانِلَ الْجَبَابِرَةِ
 أَصْبَحَتْ مَدَلًّا لَكُمْ فَوْزًا وَقَدْ قُدِّي بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَوْلَادِي وَعِيَالِي فَيَارَادُ
 يُوسُفَ عَلَى لَعْفُوبٍ وَيَارَادُ الرَّحْمَةَ عَلَى أَيُّوبَ وَرُوحَ عَنَى السَّاعَةَ السَّاعَةَ
 السَّاعَةَ فَإِنَّكَ جَلِيمٌ وَأَنَا ذُو الْأَصْبِرِي عَلَى حِلْمِكَ وَإِنَّا لَكِ
 رُوحٌ عَنَى وَعَكْسٌ لِمُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَلَا تَكْفُرِي إِلَى شَقِيحِي طَرْفَةَ
 عَيْنٍ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ شَتِّتْ
 بَيْنَهُمْ وَفَرِّقْ بَيْنَهُمْ وَقَلِّبْ قُلُوبَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُوتَهُمْ
 وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَوَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَ
 خُدِّمْ خُدَّ عَمْرِي بِمُقَدِيرِي يَا جَبَّارُ يَا فَتَّارُ مِنْ تَبِّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَعَنْزِيهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 أَرَانِيهِ دَعَايَ جَبَلِ الْقَدْرِ عَظِيمِ النَّسْرَةِ دَعَايَ مُسْتَوْلِيهِ كَرِيمِ طَالُوسِ حَرَسَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سر امامت علیہ السلام کی روایت کی ہے اور وہ
 سادات ممالک بے سلسلہ سچ اوس کتاب کی جو کچھ وہ نہ ہونے میان کی ہی ملازمہ ہے۔
 اور یہی اہل بیت امام ہیں علیہ السلام فرماتی ہیں کہ ایک شب میں یہی پور
 بزرگوار علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مشغول تھا
 - شب بہت تر و مار یک ہتی پور سوای سری اور سری پور بزرگوار کی او
 کوئی اوس شب کہ طواف میں نہ ہا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ نا کا سنی
 مسنی اکا آواز مالہ و فریاد کی کہ کوئی شخص آواز درو ناک و خربس ان اسفار کو
 بڑھائی، تا من بچت دعاً المصطر و الظلم اکاسیف الغیر و اللؤلؤ
 معق الاثقال ای شخص کہ صاحب کربا باغ مصطر کی تبت کی اربع کرنی ہا نہ نہ کرنا منع کر لی ہے
 ملاوی و بجا کو کلام و فداک حول اللدب و انتہا اب و امت راحی کا فقوم
 کہ نسیم جھکت کہ سو کی لو کہ روخانہ کعبہ کی اور جا کے اور تو ای زندہ ای قائم
 من لی والا کنت بحدک فضل العفو عن من بعد با من اسار اللد الحلق و نے
 اکتھم عیش و سطلی برسی ہنجا و طینی کی فضل شمشلی ماہیر ای و شخص کہ اشارہ کرنی ہں طرف او
 حرم کے ان کا عفو ک لا کر حرم ذ و سرف و قمر معنی علی العاصد بالنعیم
 اگر عفو تیرا ایسا ہو کہ ابد کہیں اوسلی صاحب سرا لیکن شخص کی بہتری کرنی کیا جا سکے
 سا نعمتہ کنی تیں حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت امام
 حسن علیہ السلام کو و اسطی ملاں اوس شخص کی بھیجا جس نے امام ہیں علیہ السلام
 موجب ارشاد کی اور سکوت ملاں کر کی ابی ہمراہ خدمت با برکت حضرت امیر المومنین
 علی بن ابی طالب علیہ السلام میں لائی حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

کہ امیر لکھا ہی ہو میں نے عرض کی کہ نام یہ اسفار کے معنی سنی ہی ہو میں نے
 میں اپنی تائید نفس سے کہنا کہ کمال مرتبہ کیا کرنا ہے اور نہ یہ غایت مہربانی
 ہی بجھو نصحت اور وعظ اور عذاب خدا کی تڑا ماکہ ماہنامہ میں جب وہ نصحت اور
 وعظ کرنا ہوتا تو میں اسکی نصحت کو بہن مانا۔ اتنا اور اسکو نازا کرتا ہوتا تھی کہ ایک
 روز کچھ رویا اوسنی اپنی کہہ میں مجھی پوسد و رکھی تھی کہ وہ من و اہیاب میں حرج
 کر سکو لھلا اور اسنی محکوم کیا اور چاہا کہ وہ روئی نفسی لیلیٰ منی اوسکا ہاتھ
 مڑور کر روئی بہن لپی لیں۔ خانہ کعبہ میں آنا اور رو رہ رکھا اور نماز کر کی طرف
 خانہ کعبہ لکھا اور ایسی ہا ہو کو طرف آسما کی لکھا اور مری سکا سہ اسی بہن
 کی اور حد اسنی عا مانگی کہ بہر ایک طرف کا بدن سٹل ہو جائی اور ہ جائی مہم بہت،
 خدا کی کہ ہوزاوسکے دعای بد میری جس میں تمام نہ ہوئی نہی کہ ایک طرف
 کا بدن بہر سٹل ہو لکھا اور رہ رکھا اور سطر حسنی کہ آب ملاحظہ فرمائی ہیں خستاک ہو گیا
 ہی بعد اوسکے بہر باب اپنی وطن کو بلا گیا جب رحال رہا ہوا موسیٰ اپنی زبان
 سے عذر خواہی کمال مرہبہ کی اور اوس سے اسد عا کی کہ جس مقام میں تھی مبری ہی
 بد دعا کی ہی اوسی مقام میں تم مری واسطی دعای خیر کر و کہ یہ ملاجسی دفع ہویں
 مری اسد عا کو باب فی سبب محبت یدری کی بقول کما تھی کہ میں اپنی باب
 کو دعای خیر کی واسطی ایک اونٹن پر سوار کر کی ارض اقدس کو اسد شفا میں لپی
 آنا ہا کہ نا کہ عزم راہ میں ایک مرغ نی رو کر کی اور اوڑا اور اوسکے پرواز
 اور اوڑنی سے اونٹن با پکا بہر کا کہ باب سر او پیری کر یا اور اوس صد سے
 لہو ہون فی ہتھال کیا اور اب در میان خلافت کی منہو اور طہت موانہ میں

الماحوج یعقوب امیہ کی یعنی بہ ملا کر فار شدہ سبب معروف بدر پی کی اور نہ نسا کو کوجا
 محکوماق ہی اور نا لوار ہی آپس حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے اس عا کو اوس کی ہی
 لکھا اور فرمایا کہ سی سبب اسد عا کو با وضو پڑا اور صبح کو میری باس آکا تو دوران ملک
 ملا بخشی نفع ہوئی ہو کی اور اسد کو بہ کون سری مول فرینکا آپس حضرت سی وہ دعا کہ جو
 لکھی تھی وہ شخص لکھ جلا کیا صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اوس
 حالت سی کہ وہ بلا اوس سی نفع ہوئی اپنی اور صبح اور سلام ہوا اور نانا بہ میں اوس کے
 مصر کی لکھی ہوئی دعا تھی اور وہ شخص کہتا تھا کہ یا امیر المؤمنین علیہ السلام بخدا کہ دعا
 اسم اعظم ہی اسد سطلی کہ ست کہ سہ نہ جب لوک سو گئی اور سجد احرام میں لو کو نکلا تو وہ
 اور درمت کم ہوئی تو میں اپنی ما کو آسمان کی طرف اٹھانے کی کئی دفعہ اس عا کو پڑھا اور
 بعد پڑھی کی بسو کسا بس خواب میں بعبعد کو دکھا کہ وہ جناب اپنی دست مبارک کی تین
 میری بدن پڑی میں اور پیر کر فرماتی ہیں کہ محافظت کر اسم اعظم خدا کی پس ناکا یہ سید پڑا
 بن ہو دیکھا اپنی کہ سب بلا میں اور عارضی عافیت کی سنا نہ بدل گئی ہیں خدا کو جزای
 خیر ہی یا امیر المؤمنین علیہ السلام اور حضرت امام حسن علیہ السلام دعا فرمایا کہ اس
 دعا میں اسم اعظم ہی اور پڑھنا اسد عا کا باعث عافیت دعا اور بر طرف ہوئی ہم و غم و
 الم و کو مت کا ہی پڑھنی والی سی اور پڑھنا اس عا کا باعث اسکا ہی کہ پڑھنی والی کا
 ادا ہو جاوی اور فقر سب بدل پڑھنا ہوئی اور کناہ اوس کے بخشی جاوین اور عیب
 اسکی یو سببہ ہو بن اور باعث اپنی کا ہی سر سلطان اور سلطان سی اور اگر پڑھا
 مطع خدا اس دعا کو گوہ یعنی بیٹا پڑ تو پھاڑ اپنی جگہ سی بہت جاوی اور اگر مردہ
 پڑھی نوحی نالی برکت اسد عا سی اوس مردہ کو زندہ کرے اور اگر بانی پڑھا

نویانی محاورے حضرت امام حسین فرمائی ہیں کہ اس دعا کی فائز سنی بھی اس قدر
 شہزادہ جو سنی ماصحیح ہے کہ اگر یہ دعا کی اچھی اور صحیح ہوگی اس قدر جوتی ہوئی ہی اسوسطی کہ سنی
 مسیحی بنی بدربرگوار حضرت علی بن ابی طالب علی سدا کونہ مانہا اور حضرت فی فرمایا کہ اس دعا
 کو باطہارت نرنا کرئی میں طہارت اسکوہ ٹری اللہ شہزادہ ابن اسماکت باسماکت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا دَا الْجَلالِ وَالْاَكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَاضِیُ مَوْتِ لَوْلَا
 اَنْ تَا هُوَا يَا مَنْ لَا تَعْلَمُ مَا هُوَا وَلَا كَيْفَ هُوَا وَلَا اَنْ هُوَا وَلَا حَيْثُ
 هُوَا لَا هُوَا يَا دَا الْمَلائِكِ وَالْمَلَائِكِ يَا ذَا الْجَعْرِ وَالْحَرْوِبِ يَا مَلِكِ يَا قَلْبُ
 بِاسْلَامِ يَا مُؤْمِنِ يَا مَعْشَرِمْ يَا عَزِزِ يَا جَبَّارِ يَا مُكَلِّمِ يَا خَالِقِ يَا بَارِئِ
 يَا مُصَوِّرِ يَا مُعَدِّ يَا مُدَبِّرِ يَا سَدِّدِ بَدَا مُبْدِئِ يَا مُعَبِّدِ يَا مُسَبِّدِ يَا وَدِّ
 يَا حَمِيْمِ يَا مَعْبُوْمِ يَا بَعِيْدِ يَا وَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّمِ يَا حَسْبِ
 يَا دَبِّجِ يَا رَفِيعِ يَا مُنْبِعِ يَا سَمِيعِ يَا عَلِيْمِ يَا حَلِيْمِ يَا كَرِيْمِ يَا حَلِيْمِ
 يَا فَدَّيْجِ يَا عَلِيُّ يَا عَالِمِ يَا عَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا مَنَّانِ يَا دِيانِ يَا
 مُسْتَعَانَ يَا حَلِيْلِ يَا حَمِيْلِ يَا وَكِيْلِ يَا كَهِيْلِ يَا مُقْتَلِ يَا مُبْتَلِ
 يَا مُبْتَلِ يَا دَلِيْلِ يَا هَادِيْ يَا نَادِيْ يَا اَوَّلِ يَا اٰخِرِ يَا ظَاهِرِ يَا باطِنِ
 يَا قَادِمِ يَا دَائِمِ يَا عَالِمِ يَا حَاكِمِ يَا فَاضِلِ يَا عَادِلِ يَا فَاضِلِ يَا وَصِيْلِ

يَا ظَاهِرُ يَا مُظْتَرُّ يَا كَادِرُ يَا مُقَدِّرُ يَا كَبِيرُ يَا مُكَلِّمُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ
 يَا صَدَدُ يَا مَرَكَزُ نَبِيٍّ وَيَوْمَ نُؤَلِّدُ وَكَمْ نَكَلُ لَكَ فَعَدَا أَحَدًا وَكَمْ نَكَلُ لَكَ بِرَحْمَتِنَا
 وَلَا وَدَّ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مَسَدًا وَلَا أَحْبَبَ إِلَّا نَبِيًّا
 طَهْرًا وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ آلِهِ غَيْرُكَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا نَقُولُ
 يَا ظَالِمُونَ عَلَوْكُمْ كِبَرُنَا عَلَيَّ يَا سَاخِرُ يَا كَادِحُ يَا فَتَّاحُ يَا عَالِمُ يَا مُرَاحُ
 يَا مُفْرِجُ يَا نَاصِرُ يَا مُتَصَرِّمُ يَا مُدْرِكُ يَا مُجَلِّدُ يَا مُنْعِمُ يَا عَيْتُ
 يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا تَقْوَاهُ هَارِبُ يَا نَوَافِ
 يَا أَوَابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَلِّبُ الْأَسْبَابِ يَا مُفْتِحُ الْأَنْوَابِ
 يَا مَنْ حَيْثُ مَا دَعِيَ اجَابَ يَا طَهْوُ يَا شَكُورُ يَا عَفْوُ يَا نُورُ الْبُقَارِ
 يَا مَدِيرُ الْأُمُورِ يَا طَيْفُ الْخَيْرِ يَا حَبِيبُ الْمُهَيَّبِ يَا صِدِّيقُ الْبَصِيرِ
 يَا كَبِيرُ يَا وَرَافِعُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَدَدُ يَا كَافِي يَا شَافِعُ
 يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجَلِّدُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَلِّمُ
 يَا مُقَدِّرُ يَا مَنْ عَلَا فِقْرُهُ يَا مَنْ مَلَكَ قَدْرُهُ يَا مَنْ بَطَّنَ فَخْرَهُ
 يَا مَنْ عُبِدَ فَسَكَّرَهُ مِنْ عَصَى وَقَعَرَهُ يَا مَوْلَى الْفِكْرِ يَا مَوْلَى الْبَصِيرِ
 بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَنْ يَكْفُرَ بِالنَّبِيِّ وَالْبَصِيرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِمُ

الْمَكَانِ نَاسِدًا لَكَ كَابِ نَا مَبْدَلِ الرَّمَايِ نَا وَأَبِلِ الْعُرْبَانِ نَادِ الْمَنِّ
 وَكَهْ حَسَابِ نَادِ الْعِرِّ وَالسُّلْطَانِ بَا جَبْمَ نَارْحَمَنْ نَامَسْ هُوَ كُلُّ كَوْمٍ فِي
 سَنَانٍ نَامَنْ لَا تَسْعَلُهُ سَائِنٌ عَنْ سَنَانٍ نَاعْظُمُ السَّانِ نَامَنْ هُوَ
 بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ نَاهُجِبُ الدَّعْوَابِ نَامُخِجِ الطُّلُبَابِ
 نَا فَا ضَى الْحَاكِبِ نَامُزِلِ الْبُرْكَابِ نَارَاحِمِ الْعِبْرَاتِ يَا مَقِيلِ
 الْعَذَابِ بَا كَاسِفِ الْكُرَابِ يَا وِلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعِ الدَّرَجَاتِ
 يَا مُعْطِيَ السُّئَلَاتِ يَا حُجِّي الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ السَّنَاتِ يَا مُطْلِعَ عَكَلِ
 السِّبَابِ يَا رَادَّ مَا قَدَّ فَاتِ يَا مَنْ لَشْتَبِهَ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتِ يَا مَنْ لَا
 نَعْبُرُهُ الْمُسْئَلَاتِ وَلَا نَقْتَاهُ الظُّلْمَاتِ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ
 يَا سَابِغَ التَّعِيمِ نَادِ رَافِعِ التَّعِيمِ يَا بَارِيَّ التَّسْوِيمِ يَا جَامِعَ الْأُمُورِ يَا شَانِقَ
 السَّفِيرِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلْمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطْأُ عَرْسَتَهُ
 خَدْمٌ يَا أَجْمَعَ الْأَجْوَابِ يَا الْأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمْعِ يَا مَعِينِ
 يَا أَصْرَ النَّاطِرِ يَا جَارَ السُّجُودِ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا نُورَ الْأَجْدَرِ
 يَا وِلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا عِبَانَ الْمُسْتَعِينِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ
 كُلِّ عَرِيْبٍ وَبَا مُؤَلِّسِ كُلِّ وَجْدٍ يَا مُجْلِبَ كُلِّ ظَرْبٍ يَا مَأْوَى كُلِّ نَبِيٍّ

السُّئَلَاتِ

نَا حَارِطٌ كُلِّ عِبَادَةٍ يَا رَا حِمَّ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَا رِي الطَّغْلِ الْقَبِيحِ يَا
 الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ يَا رَا كِلَ اسِيرٍ يَا مَعِي الْبِائِسِ الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ تَارِبِ الْأَرْبِ
 يَا سُرْبَةَ النَّبِيِّ وَالْتَّقْدِيرِ يَا مَرِ الْعَبْدِ عَدَلَةٍ يَا سِدْرًا يَا مَنِ لَا يَمْنَأُ
 يَا مَسِيرِي يَا مَنِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَرْمُومٌ هُوَ يُكَلِّمُ خَيْرَ الْأُمَّةِ
 يُكَلِّمُ بَصِيرًا يَا مَرْسِلَ الرِّجَالِ يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ يَا نَاعِنَ الْأَعْيُنِ يَا
 ذَا الْجُودِ وَالسَّمْحِ يَا مَرْتَبِدٍ كُلِّ مَعْتَابٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ
 كُلِّ قَوْتٍ يَا حُجْبِي كُلِّ نَفْسٍ عَدَا الْمَوْتِ يَا عَدَدَنِي فِي يَدِي يَا حَاقِظَ
 فِي عُرْسِي يَا مَوَالِسِي فِي وَحْدَانِي يَا وَكِيْلِي وَيَعْنِي يَا كَفِي حَيْزِ نَيْبِ الْمَلِكِ
 وَسُؤْلِ لَمِينِ الْأَعْرَابِ وَيَحْدِثُنِي كُلِّ صَاحِبِ يَأْتِي عَادِمٌ مِنْ لَعْنَةِ عَادِلِكِ يَا سَدَةَ
 مَنْ لَا سَدَدَ لَهُ يَا ذُو حُرْمٍ لَا تُخْرَجُ يَا حُرُورٌ مِنْ لَعْنَةِ حُرُورِكِ يَا كَفِي مَنْ لَا
 كَفِي لَهُ يَا كَثْرًا مِنْ لَعْنَةِ كَثْرِكِ يَا رُكْنًا مِنْ لَعْنَةِ رُكْنَاتِكَ يَا عِيَاذَ
 نَا حَارِطٍ مِنْ لَعْنَةِ حَارِطِكِ يَا حَارِي الْبَصِيْقِ يَا رُكْنِي الْوَيْثُ يَا لَهْمُ بِالْحَقِّ يَا رُكْنُ
 الْبَيْتِ الْعَيْسِيِّ يَا سَبْقِي يَا رُكْنِي فُكْنِي مِنْ حَلْوِ الْمَصِيْبِ وَأَصْرِي عَنِّي كُلِّ هَيْمٍ
 وَتَعْنِي وَضِيْقِي وَأَكْفِي شَرِّ مَا لَا أُطَوُّوْكَ عَنِّي عَلَى مَا لَطِيفٌ يَا رَادُّ نَوْسَفٍ عَلَى
 لَعْنَتَيْكَ يَا كَانِفَ صَوَائِقِ يَا عَافِي رَأْسِي دَاوُدَ يَا رَافِعِي نَبِيَّ مَرِيَمَ

أَنْدَى الْهَوَى دَبَّ بِمُحِبِّ نَدَاءِ يُوسُفَ وَالظُّلُمَاتِ بِأَمْصُطَفَى
أَبِ يَامِنْ عَمْرٍ لَا دَمَ حَطْبُتُهَا وَرَفَعَ إِذْ رَسَمْنَا عَلَيْهَا
نَحْنُ نُوْحًا مِنَ الْعَرَبِ بِأَمْرِ أَهْلِكَ عَادَ الْأَوْلَى وَنَمُوذَارَ الْغَى
وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلِ أَهْمٍ كَانُوا هُمْ أَطْلَمَ وَأَطْعَى وَالنُّقْبَةَ أَهْوَى يَامِنْ
دَمَّرَ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ وَدَمَّرَ عَلَى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَامِنْ ائْتَدَّ أَمْرَهُمْ حَلِيلًا
بِأَمْرِ الْمُخْلِ مَوْسَى كَلِمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صِدْقَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالرِّبِّ وَعَلَيْهِمْ ائْتَمَّ
حَدِيثًا يَامِنْ تِي لِفَمَا انْجَلَسَ وَالْوَالِيبَ لِسُلْمَانَ مُلْكًا لَا سَعَرَ لِحَدِيدٍ
مِنْ بَعْدِهِ يَامِنْ نَصَرَ دَا الْقُرْبَانِ عَلَى الْمَلُوكِ الْخَبِيرِ يَامِنْ أَعْطَى الْأَرْضَ الْحَيَوَاتِ
وَرَدَّ لَوْ شِعْنُ نَبِيِّ نُورِ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَامِنْ رَدَّ عَلَى قَلْبِ أَوْسَى
وَأَخَصَّ فَرَسَ فَرِيْدَةَ عَمْرٍ يَامِنْ حَصَّنَ بِحَيِّ بْنِ زَكْرِيَّا يَامِنْ الدَّبَّ وَرَدَّ
عَمْرٍ فِي الْعَصَبِ يَامِنْ نَشَرَ زَكْرِيَّا بِحَيِّ يَامِنْ وَدَى اسْمَعِيلَ مِنَ الدَّبِّ بِرَدِّ
عَظِيمٍ يَامِنْ قِيلَ قُرْبَانَ هَارِيْبِلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى فَايْبِلَ يَاهَارَةَ الْأَحْرَبِ
إِلَّا صَدَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالرِّبِّ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَ
مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ ائْتَمَّ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُكَ
فَهَا حَدَّثَ مَنْ رَضِيَ عَنْهُ فَحَمَّتْ لَهُ عَلَى الْأَجَانِبِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

كَارْحَمٍ يَا حَرَمٌ يَا حَرَمٌ يَا حَرَمٌ يَا حَرَمٌ يَا حَرَمٌ يَا حَرَمٌ
 وَالْأَكْرَامِ يَا ذَا الْحَلَالِ وَالْأَكْرَامِ يَا ذَا الْحَلَالِ وَالْأَكْرَامِ يَا ذَا الْحَلَالِ
 يَا بَعْسَكَ وَأَنْزِلْنَا مِنْ سَمَائِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ يَا بَعْسَكَ
 عِنْدَكَ وَيَعْقِدُ الْعِزُّ مِنْ عَمْرِيكَ وَيَمْنَعُنِي الرَّحْمَةُ مِنْ كَيْدِكَ يَا بَعْسَكَ
 الْأَرْضِينَ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْحَرَمُ بِمُدَّةٍ مِنْ نَعْدَةِ سَعَةِ الْجَحْرِ مَا فَعَلْتُ
 كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعَمْتُ
 فِي كِتَابِكَ فَعَلْتُ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَفَلْتِ ادْعُونِي
 أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَفَلْتِ وَإِذَا سَأَلْتُمْ عَمَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ
 دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِلِقَائِي أَعْلَمُ بِمَا يَشْعُرُونَ
 وَفَلْتِ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَتِي
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ بَعْضُ الدُّنُوبِ جَبَعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ وَأَنَا
 أَسْأَلُكَ بِالْإِلهِ الَّذِي دَعَوْتُكَ بِأَرْبَابِي وَأَرْحَلُكَ يَا سَيِّدِي وَأَطِيعُكَ فِي إِجَابَتِي
 يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ
 أَهْلُهُ يَا كَرِيمٌ وَاجْمَلِ اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْجَمِيعِينَ
 از انجمله دعای کیلی بی که ابن طاووس حرمتی بیچ کتاب اقبال کے روایت

لَا كَلْبَةَ وَوَجْهَكَ النَّارَ وَبَعْدَ مَا كُلُّ شَيْءٍ وَإِسْمَائِكَ الَّتِي مَلَكَتْ أَرْكَانَ
 كَلْبَتِكَ وَوَجْهَكَ الدُّنْيَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَيُؤَدِّ وَجْهَكَ الدُّنْيَ أَصَاءَ كَلْبَتِكَ
 يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا
 الَّتِي هَمَّكَ الْعِصْمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا الَّتِي تُنْزِلُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
 الدُّنْيَا الَّتِي تَغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا الَّتِي تَجْبِسُ الدُّهَاءَ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنْيَا
 الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ حَاطِئَةٍ
 لَحِطْتُ بِهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ بِرَفْسِكَ
 وَأَسْأَلُكَ بِحُجْرِكَ أَنْ تُدْنِي مِنِّي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُزَعِمَ شُكْرَكَ وَأَنْ
 تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَدَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ
 تُسَاجِدَنِي وَمُرْحَمِي وَتَجْعَلَنِي بِنَفْسِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمْعِ الْأَحْوَالِ
 مُوَاضِعًا اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اسْتَدَّتْ فَاقَتَهُ الْأَوَّلُ إِلَيْكَ عِنْدَ
 السُّلْطَانِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رِعْتَهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ
 وَعَلَامَاتُكَ وَحِيفَى مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَوْلُكَ وَحَرَبَ
 قُدْرَتُكَ وَلَا يَمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لَكَ نُورِي غَايِرًا

الْحَيِّ سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مَبْدَأَ لَعْمِيكَ لَا
 سَخَانِكَ وَجَمْدِكَ ظَلَمْتُ بَعْدَ وَجَعَاتِ حَمَلِي سَكَبْتُ إِلَيْكَ
 بِرِيحِ بَرْدِكَ بِلِيٍّ وَمَتِّكَ عَلَى اللَّهِ هُمْ مَوْلَايَ كَرَمِي فَلِمَ سَدَدْتَهُ وَكَمَرْتَهُ
 فَادْرَجَ مِنَ السَّلَاءِ أَفْلَهُ وَكَمَ مِنْ عَنَارِ وَفَسْهَةٍ وَكَمَ مِنْ مَكْرُوهَةٍ دَفَعَهُ وَكَمَ مِنْ
 تَنَاءِ حَيْبِلِ لَسْتُ أَهْلًا لَكَ كَثْرَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ بِلَايِي وَأَفْرَطَ بِي سَوْءُ حَالِي وَآ
 فَصَرَبَ بِي أَعْمَالِي وَفَعَدَّتْ بِي أَغْلَابِي وَجَسَسَ عَنِّي بَعْضُ بُعْدِ أَمَلِي وَحَدَّ
 اللَّهُ نَابِعُرُورَهَا وَبَعْضُ مَخَابِئِهَا وَمَطَّأِي بِأَسِيدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ
 أَنْ لَا تَجُوعَ عَمَّكَ دُعَائِي سَوْءَ عَمَلِي وَبِعَالِي وَلَا تَقْصُرْ بِي وَبِحَفِي وَأَطْلَعْتَ
 عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تَعَاظِنِي بِالْعَفْقِ بِنَدَى عَلَى مَا عَلِمْتُ فِي خَلْوَاتِي مِنْ سَوْءِ
 نِعَمِي وَأَسْأَلُكَ وَدَّوْلَةَ بَطْنِي وَجَهْلِي وَكَثْرَةَ سَهْوَانِي وَغَضَبِي وَكَيْلِي اللَّهُمَّ
 بِعِزَّتِكَ يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمًا
 سَدَدِي عَيْبِكَ أَسْأَلُكَ كَسَفْتُ ضَرْبِي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ
 أَحْرَبَ عَلَى حَكْمِكَ إِنَّمَا نِعْتُ فِيهِ هَوَايَ بِنَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرَسْ فِيهِ مِنْ تَمَرِّبِي
 عَدُوِّي نَعَرَ بِي بِمَا أَهْوَيْتُ وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَجَاوَزْتُ بِمَا
 حَرَمْتَ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ لَعَصَ حُدُوكَ وَخَالَفْتَ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَاكَ الْحَمْدُ

عَلَيَّ فِي حَيْجِ ذَلِكَ وَلَا مَحْتَلَّ مِمَّا حَرَّمَ عَلَيَّ فِيهِ فَصَبَّأْتُكَ وَالرَّحْمَةُ مَعَهُ
 وَبَارَكُوا بِكَ وَقَدْ أَسْتَكْبَرْتُ بِاللَّهِ لَعْدًا قَصَبِي بِرِي وَأَسْرَفِي عَلَى نَفْسِي مَعْدًا
 بَادِمًا مَنَّهُ لِي مَسْتَقْبِلًا مُسَعِّمًا مُبِينًا مُفْرًا مَدْعَا مُعْتَرًا وَلَا أَحَدًا مَعًا
 فِيمَا كَارَ مِنِّي وَلَا مَفْرَعًا تَوَحَّاهُ اللَّهُ فِي أَهْرِي عَيْرَ قَبُولِكَ عُدِي فِي
 وَإِذْ خَالَكَ أَيُّ بَرِيَّةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاغْلُظْ عُدْرِي وَأَرْحَمْ سُدِّي
 ضُرِّي وَكَلِّبْ مِنْ سُدِّي نَافِذًا رَازِدًا لِي رَحْمَةً ضَعْفَ لَدُنِّي وَرِيقًا حَلْدِي وَرِدْقًا عَطِي
 يَا مَنْ بَدَا خَلْقِي وَذَكَرْتَنِي بِرَبِّي وَبَرِيَّةٍ وَتَعَدَّتْ نِيَّ هَبِي لَا بِنِدَاءِ كَرَمِكَ
 وَسَا لِفِرِّكَ بِطَالِئِي وَسَيِّدِي أَتْرَاكَ مُعَدِّينَ بِنَارِكَ لَعْدًا تَوَحَّيْتُكَ
 وَبَعْدًا مَا انطوى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَطَحَّ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدْتُ
 ضَمِيرِي مِنْ حَيْجِكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوعِيَّتِكَ بِرَبِّي

مَعْلُومٌ
 بِرَبِّيَّةِ

أَنْتَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ يَصْبِحَ مِنْ رَبِّبَتِهِ أَوْ تَعُدَّ مِنْ أَدْنِيَّةِ أَوْ تُشِيرَ دَمَنْ
 أَوْ يَنْدُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مِنْ كَهَيْتِنَا وَرَحْمَتُهُ وَكَيْتِ شِعْرِي يَا سُبْحَانَ
 وَاللَّهِ وَمَوْلَايَ أَسْلِطْ النَّارَ عَلَى وَجْهِ حَرْثِ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
 وَعَلَى السُّرِّي نَطَقْتُ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَا دَحَّ عَلَيَّ قَلْبِي
 بِعَدْفَتِكَ بِالْطَّيِّبِ حَقِيقَةً وَعَلَى ضَمَائِرِ حَوْشَتِي مِنَ الْعَمِيَّةِ تَحْصِيَانًا

وَعَلَى حَوَارِجٍ سَعَتْ إِلَى أوطانِ تَعْبُدُكَ طَائِعَةً وَأَسَادَةً
 فَارِكٌ مُدْعِيَةٌ مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُحِبُّ بِأَنْفَعِيكَ عَمَّا
 يَا سَيِّدِي يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ صَعْفَى عَنْ قَبِيلٍ مِنَ بَنِي كَعْبٍ الدَّسَاءِ وَعَمَّا يَا حَبِيبِي
 وَمَا حَرَمِي فِيهَا مِنَ الْكِبَارَةِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَيَّ أَنَّ ذَلِكَ بِلَاءٌ وَمَكْرٌ وَلَا يَمْلِكُ مَكْرُهُ كَيْسَهُمْ هَلَاكُهُ
 فَصَهْرُهُ لَكَيْفَ احْتِمَالِ لِبِلَاءِ الْأَخْرَجِ وَحُلِيِّ قَوْمِ الْكِبَارَةِ فِيهَا وَهُوَ بِلَاءٌ طَوِيلٌ مَدَّةً وَيَدْرُ
 مَقَامَهُ وَلَا يَخْفَى عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّكَ لَا تَكُونُ إِلَّا عَرَضِيَّةً وَأَنْفَعِيكَ
 وَسَحْبِكَ وَهَذَا مَا لَا تَقُومُ بِهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَسِيدِي قَلْبِي
 يَا وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَمِيرُ الْمُسْتَكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا أَلْفِي
 وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ الْأُمُورِ الْبِيكِ اشْكُو وَإِلَى صَبْرِي
 لَمَّا كُنْتُ لَا لِإِيْرَالِهِ ذَنْبٌ شَدِيدٌ أَوْ لِطَوِيلِ الْبِلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَمَّا صَبَرْتُ
 فِي الْأُمُورِ نَسِيتُ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بِلَائِكَ وَفَرَّهْتُ
 بَيْنَ وَبَيْنَ أَسْبَابِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ فَهَبْ يَا أَلْفِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي صَبْرِي
 عَلَى عِدَائِكَ قَلْبِي أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرِي عَلَى بَارِكِ قَلْبِي
 أَصْبِرُ عَنِ الطَّرِيقِ الرَّكَامِيَّةِ أَمْ كَيْفَ اسْتَلْنِي فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ
 فَعَمَّرَكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَأَسْمُ صَادِقِ الْبَرِّ كَيْفَ نَاطِقًا لَا يَخْفَى

١٣١
 ١٣١

إِيَّاكَ بَيْنَ أَهْلِهَا صَحِيحٌ الْأَمَلِينَ وَلَا صُرْحَ لِيكَ صَوْرَةَ الْمُتَصَرِّخِينَ

وَلَا كِبْرَ عَلَى كِبَاءِ الْفَاقِدِينَ وَلَا كَادَ لِيكَ أَنْ كُنْتَ يَا وَاللَّوْمِ مَبْرَأً عَنِ الْأَمَلِ

الْعَارِيَيْنِ نَاعِمَاتِ الْمُتَشَفِّينِ أَحْيَيْتَ قُلُوبَ الْأَصْدَادِ قَبْلَ وَيَا اللَّهُ الْعَالَمِينَ

أَمْرُكَ سَجَانُكَ يَا إِلَهِي وَمَجْدُكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتِ عَمَلٍ مُسْرِمٍ سَجْدٍ

فِيهَا نَحْوُ الْفَقِيرِ وَذَاقَ طَعْمَ عَدَائِهِمَا بِعَصِيئِهِ وَيَسَّ بِنِزَاطِهَا شَهْرَهُ

وَجَرِيئَتِهِ وَهُوَ يُعْجَمُ إِلَيْكَ صَحِيحٌ مَوْجِلٌ رَحْمَتِكَ وَسَادُكَ بِلِسَانِ أَهْلِ

تَوْجِيدِكَ وَيَسْأَلُ الْبَيْتُ مِنْ تَوَاتُؤِ بَيْتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ بَقِيَ فِي

الْعَدَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ جَلِيلِكَ وَرَاقِئِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ

تُؤَلِّمُهُ النَّارَ وَهُوَ يَأْمَلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ تُجِرُّ قُلُوبَهُمَا

وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَسْرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهُمَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ

تَعْلَمُ ضِعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّبُ نَبْزَ أَطْفَالِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدَائِقَهُ أَمْ كَيْفَ

تُزَجُّهُ زَنَابِدِهَا وَهُوَ يَسْأَلُ بِكَ يَا رَبِّهِ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عَفْوَهَا

فَتَذَكَّرُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

مُنْسِيهِ لِمَا عَامَلَتْ بِهِ الْوَحْدَانِ مِنْ بَرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فِي الْبَقِيَّةِ أَفْطَمُ

لَوْلَا مَا حَلَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْدِيْبِهَا حَيْدُ بَيْتِكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ لَوْلَا

الْوَالِدِ

تَقْلُوبِ

مَلِكِ النَّارِ كُلُّهَا مَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَعْرًا وَلَا مَقَامًا كَلِمًا
 لَدَسْتُ أَسْمَاءُ وَكَأَفْسَمْتُ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنْ الْكَافِرِينَ مِنْ رِجْلِ الْحِجْرَةِ وَالنَّارِ
 نَيْنٍ وَأَنْ تُجَلِّدَ فِيهَا الْعَائِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ تَنَائُفِيكَ هَلْكَ مُسْتَدْنَا
 وَنَطَقْتُ بِأَكْبَرِ نِعَامٍ مُسْكَرًا مَا أَفْصَحَ كَانَ مُؤْمِسًا كَسَّ كَانَ فَاسِغًا
 لَا تَسْتَوِي رِجْلِي وَسَيْدِي فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَرْتَهَا بِالْقَضِيَّةِ
 الَّتِي حَمَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مِنْ عَلَيْهَا أَجْرِيهَا أَنْ تُسَبِّحَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَحْرَمْتَهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَدْنَيْتَهُ وَكُلَّ مَسِيءٍ
 اسْكُرْتَهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمَلْتَهُ كَهَيْئَةٍ أَوْ أَعْلَمْتَهُ بِحَقِيصَةٍ أَوْ أَطَهَرْتَهُ وَكُلَّ
 سَيِّئَةٍ أَمَرْتَهُ بِاتِّبَاعِهَا الْكَرَامِ الْكَافِرِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ مَحْفَظًا مَأْكُونًا
 مِنِّي وَبِحَصَلَتِهِمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتِ أَنْتَ الرَّقِيبَةُ عَلَيَّ مِنْ
 وَرَاءِ حُرْمٍ وَالشَّاهِدَةُ بِأَخْفَى عَنِّي وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَنِي وَبِفَضْلِكَ سَرَّيْتَنِي
 لَدُنِّي أَوْ أَسْمَاءُ نَسِيَتْ كُلَّ حَبْرٍ يَدْرِيهِ أَوْ أَحْسَانٍ يُفْضِلُهُ أَوْ بَرٍّ يَنْتَسِرُهُ
 أَوْ مَرْبِيٍّ يَنْسَطُهُ أَوْ ذَنْبٍ يَغْفِرُهُ أَوْ خَطِيئَةٍ أَوْ نَسْرَةٍ بَارِيٍّ يَأْتِي بِهَا رِجْلِي
 وَسَيْدِي وَمَنْ لَيْ وَمَا لِي بِرَبِّي مَا مِنْ سَيِّدَةٍ نَاصِيَتِي مَا عَلِمْتُ بِمِثْلِ
 وَمَسْأَلَتِي بِخَيْرٍ مِنْ غَيْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اسْأَلُكَ بِمَجْدِكَ

وَفُؤْدَسِكَ وَأَعْطَمَ صِفَائِكَ وَأَسْمَاءَكَ أَنْ تَحْكَلَ أَوْ تَانِي فِي اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ بِدِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَتُحَدِّثُكَ مَوْصُورَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ
 مَقْصُورَةٌ كَمَا تَكُونُ أَعْمَالِي وَأَوْ رَادِي مِي كَمَا وَرَدًا وَاحِدًا وَحَالِي
 فِي خُدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مَعْوَالِي يَا مَنْ لَكَ شَكْوَى
 أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَبْلِ عَلِيٍّ خُدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَأَشْدَادِي
 عَلَى الْعَرَبِيَّةِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّةَ وَحَشِيئَتِكَ وَالذَّوَامَ فِي الْأَتِّصَالِ
 بِخُدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي
 الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتاقَ الْقُرْبِكَ فِي الْمُسْتَأْفِينَ وَأَذْنُوكَ دُنُو الْخُلُودِ
 وَأَحَاوِكَ مَخَافَةَ الْمُؤْفِينَ وَأَحْتَمِعَ فِي جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ
 وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَأَحْلِقْنِي مِنْ أَسْمَانِ عِبَادِكَ
 نَصِيبًا عِنْدَكَ وَأَقْرِبْهُمْ مِنْكَ وَأَخْصِبْهُمْ رُفْعَةً لَدُنْكَ فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي
 ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِحُجْرَتِكَ وَأَعْطِفْ عَلَيَّ يَا كَرِيمًا وَخَفِّضْ لِي حُجْرَتَكَ
 وَأَحْلِلْ لِسَانِي بِدِكْرِكَ لِحَاوِ قَلْبِي بِحُبِّكَ مِنْهَا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ
 وَأَوْلِي عَمْرِي وَأَغْمِرْ لِي زُلْمِي فَإِنَّكَ قَصَصْتَ عَلَى عِبَادِكَ لِعِبَادَتِكَ
 وَأَمْرَهُمْ بِدَعَائِكَ وَصَهْنَتْ لَهُمْ الْإِجَابَةَ فَأَلْجَأُ إِلَيْكَ بِدَعْوَتِي وَحُجْرَتِي

وَالْمَلِكُ مَا رَبَّ مَا دَتَّ بَدِي قَعْرَتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُنَايَ وَبَلِّغْنِي
 مَسَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَصْلِكَ رَحْمَتِي وَاصْبِرْ لِي سُرْمَتِي وَوَالِيسِ
 مِنْ أَعْدَائِي نَاسِرِيْعِ الرِّضَا عَفْرَانِي لَا يَمْلِكُ إِلَّا اللَّهُ عَاءَ قَالِكَ مَعَالًا
 بِمَا لَسْنَا نَمْرَ انْفُهُ ذَوَاءَ وَذِكْرُهُ سَعَاءَ وَطَاعَةُ عَمِي اِرْحَمْ مِنْ زَائِرِ
 مَالِهِ الرَّحَاءَ وَسِلَاحُهُ السَّكَاءُ بِاسْمِ النِّعَمِ يَا ذَا لِعِ الْفَرْمِ يَا ذَا لِعِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ
 وَالظُّلْمِ يَا عَلِيًّا لَا تَعْلَمُ صَبْلٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْمُحْمَلِ وَالْفِعْلِ يَا ذَا أَنْفِ أَهْلَهُ وَصَلَّى اللَّهُ

عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَيُّمَةِ الْمَسَامِيْنِ مِنَ اللَّهِ وَسَلَّمَ كَسَلِمًا أَرَاهُ جَمَلُهُ دَعَايَ جَوْشَنَ

کبیری کہ بیچ مصباح کھنچی کے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت کی ہی

اور حضرت امام زین العابدین صنی اپنی پدر بزرگوار امام حسین صسی اور انون فی حضرت

امیرہ اور حضرت امیرنی پیغمبر خدا صلعم سے اور پیغمبر خدا صلعم فی جبریل امین سی روایت

کی سی اور اس میں ونبوہ صین می شمار اوس روایت میں پڑھنی وایکی لپی اور ہر اہر کسنے

کی سی اور اس میں کہ یہ رسالہ کس طرح اوسکی کنجائش نین رکستا مگر واسطی بڑی

نومبر بن کے بعض اسناد اوس دعای جلیل القدر کے اس مقام میں بیان کی جاتی ہیز

چنانچہ صاحب تحفۃ النجاة عباسی نے اسطرح اسناد اس دعای بیان کی ہی کہ تو اس

کی ہی جناب الحدیث العابدین امام العابدین علیہ السلام فی اپنی پدر بزرگوار امام حسین

اور اوں جناب نے علی بن ابیطالبؑ سے کہ سخیہ جدا صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ جناب بعض حکمائے محوف میں جو شن یعنی ذرہ کران اور وزنی ہمینی کہ اس کی کرانی وزن سی صدر حضرت کی جسم شریف پر پہنچتا پس تیریل میں نازل ہوئی اور کمایا محمدؐ پروردگار تیری نے تجھ کو سلام فرمایا ہی اور ارشاد کیا ہی کہ جو شن یعنی ذرہ کران او مارڈالو اور اس دعا کو پڑھو کہ یہ دعا امان ہی اور حفاظت میں رکھنی، الی ہی تک اور تمہاری امت کو پس جو کوئی کہ اس دعا کو کہ سی نکلی کے وقت پڑھی یا اپنی پڑ رکھی حفاظت کریگا خدا و سکی ہر بلا سی اور اپنی اور پراوسکی حق کو لازم اور واجب کرے گا اور اس شخص کو توفیق نیک کاموں کی دیک اور ثواب او سا مثل ثواب شیخ جبرئیلؑ کی ہے کہ جسنی بیماروں کتابین آسمانی پڑھی ہوں اور پڑھنی والیکو عوض ہر حد و نہ کہ ہش میں ایک عورت اور دو کہ حصعالی عطا کریگا اور ملیکا قارچی، کو تو اب عند بنا ہر ایم ہر سوہ و عسی و ثواب اون کروہ بندگان خدا کا کہ جو پشت مغرب میں بیچ ایسی شہر کے رہتی ہیں کہ وہاں چالیس دن تک آفتاب غروب نہیں ہوتا یعنی چالیس روز کا دن ہوتا ہی اور وہ بند عبادت خدا من اس قدر مشغول ہیں کہ بسب خوف خدا کی روتی روتی پست او کھینچ سیدہ ہو گئی ہیں اور بقدر چشم زدن خلاف حکم خدا کی نہیں کرنے اور ملیکا قاری دعا کو ثواب ستر ہزار فرشتوں تک، فرشتے کہ جو ہر روز داخل ہوتی ہیں بیت المعمور میں اور علی آتی ہیں اور جو فرشتی کہ ایک دفعہ ہو آتی ہیں وہ پھر کبھی وہاں نہیں جاتی اسلیح ستر ہزار فرشتی روز جایا کرتے ہیں اور اسلیح چل جائیگی قیامت تک اور ملیکا پڑھنی والیکو ثواب جمیع نبوز اور مونسات کا جسوں سی خدائی انکو پیدا کیا ہی قیامت تک اور جس کہ مرتبہ دعا ہو وہ کہ آتش دکی ہی محفوظ رہی اور جو رہی بیچار ہی اور جو کوئی اس دعا کو بہ نیت خالص پڑھے

جس نے پھر کہ چاہی خواہ صاحب جنوں پر خواہ جذام و برص والی پر پڑیں حکم خدا اور
 ریاض کو شفا یوں اور کونئی اپنی کھن پر اسد عاکو لکھواوی تو شرم کرتا ہی خدا من بانی کے
 کہ اس پر عذاب کہی آتش جنم سے اور نہ دعا لکھی کسی ہی اور پر تو اُم عورتی کے دبا سے کہ
 حلتی سی پچاس برابر برس قبل اور جو کوئی اس نے ماکو بیت خالص اول ماہ رمضان من
 بیڑی خدای غر و حل شب قدر سے اور وزن کری اور پیدا کری واسطے اوسا شتر برادر
 کہ وہ تب ج اور تقدیس خدا کی کرتا اور نواب اوسکا واسطے بیڑی والی کی گسا بایکا اور
 بشکام خروج کے فبرسی خدا سے پزار فرستے بیڑی کا کہ ہر فرستی کے ساتھ ایک انٹونور کا
 ہو گا کہ شکام اوسا اونٹ کا مرہ ارمدسی ہو گا اور پشت اوسکی زرہ جسی اور اتہ اور پاؤں اوسکا
 باقوت سی ہوگی اور ہر ایک اونٹ پر فبہ ہو گا نور سے کہ اس میں چار در ہوگی اور ہر در میں
 پردہ سے اسے استبرق بہشت کا اور بان ہو گا اور برقبہ من ہزار کبوتر کہ ہر ایک کہ ہر ایک
 ماح طلا ہو گا اور اونکی سے اسی بوی شکر منام قاری دعا ہو ہو سچی کے اور بعد اوسکی
 ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرستی کے ساتھ میں ایک جام ہو گا مرہ ارمدس کا کہ اوس میں مینی کے
 بیڑی ہوگی بہشت کے پیرو میں سے اور اوس جام پر لکھا ہو گا لا الہ الا اللہ وحدہ لا
 شریک لہ بہ ہدی ہی جانب خدای غر و حل سے واسطے فلان بن فلان کے اور مذاکر کا
 اوسکو خدای غر و حل کہ ای بندی میری داخل بہشت ہو جیسا اور جو کوئی اسد عاکو رضا
 المبارک میں تین مرتبہ بیڑی خدا آتش دوزخ کو اوس پر حرام کری اور بہشت کو اوس پر
 واجب کری اور موکل مقرر کری واسطے اوسکی دو فرشتی کہ نگاہبانی کریں اوسکی گسا بان
 کبیرہ ہی اور وہ امان خدا میں رہی اور اپنی تمام عمر ای نعمت تعلیم نکرنا اسد عاکو مکر میں
 پدہیز کار کے تین اور محضرت ابی عبد اللہ حسین علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو شتر

وَمَا يَأْكُرُ وَصَتْ كُلُّ سُرَىٰ بِأَبِ عَلَىٰ لِحْيَتَيْهِ فِي مَجْلُوهُ كَمَا حَفَظَتْ كُرُوهُ وَأَوْزَعَتْ كُرُوهُ اسْدَعَاكِي
أَوْزَعَتْ كُرُوهُ اسْدَعَاكِي كَفَسْ بِأَوْزَعَتْ كُرُوهُ اسْدَعَاكِي كَفَسْ بِأَوْزَعَتْ كُرُوهُ اسْدَعَاكِي كَفَسْ

دَوْنِ مِثْلِ أَوْسَلِ أَوْ رَسَدَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا
فَصَلِّبْ مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا مِثْلِ هَذَا
سُبْحَانَكَ يَا أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ **فصل اول**

فقره اولی

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَسْمَأُكَ يَا سَمِيكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا دَائِمُ
يَا عَلِيمُ يَا جَلِيلُ يَا حَكِيمُ **فصل دوم** يَا سَدَّ الشَّادِبِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

بیت اول

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَائِلَ الْحِسَابِ يَا عَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ
يَا قَابِلَ التَّوَابِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَابِ يَا عَالِمَ الْحِسَابِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

بیت دوم

فصل سوم يَا خَيْرَ الْغَاوِمِ يَا خَيْرَ الْفَاعِيهِ يَا خَيْرَ النَّاصِرِ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِ يَا خَيْرَ الْإِرْفَانِ

بیت سوم

يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الدَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ
الْحُسْبِينَ **فصل چهارم** يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ

بیت چهارم

وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْتَهَى السَّمَا

الْإِقْبَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْجَمَالِ يَا مَنْ هُوَ سَبِيحُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

بیت پنجم

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَ أَحْسَنِ التَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَ أَوْفَى الْكَتَابِ **فصل پنجم** اللَّهُمَّ

اِذْ اسْتَسْلَكَ بِاسْمِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
 كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
 مَنَّانُ يَا مَنَّانُ مَا دَا تَنْ مَا رَهَانَ نَاسِطَانَ يَا
 بَصِيْرَانُ يَا عَمْرَانُ يَا سُبْحَانَ يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمَرْئِ وَالْبِيَّانِ **فصل ششم**
 يَا مَنْ تَوَاضَعُ كُلُّكُمْ لِعَطْسِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمُ كُلُّكُمْ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ كَلَّمَ
 كُلُّكُمْ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ حَصَمَ كُلُّ شَيْءٍ هَيْبَتَهُ يَا مَنْ اَعَادَ كُلُّ شَيْءٍ
 مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتْ لِحَبَالٍ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ
 يَا مَنْ يَا مَنْ اسْتَعْرَبَ الْاَرْضُونَ بِاِذْنِهِ يَا مَنْ لَسِبَ الرَّعْدُ مِجَالِدًا
 يَا مَنْ لَا تَعْتَدِي عَلَى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ **فصل ستم** يَا عَاقِرَ الْحَطَا يَا يَا كَاشِفَ
 الْبَلَاءِ يَا مُنْتَهَى الرَّجَا يَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَا يَا يَا وَاهِبَ الْهَدَا يَا
 رَازِقَ الْبَرَاءِ يَا قَاضِيَ الْمُنَابَا يَا سَامِعَ الشَّكَا يَا يَا بَاعِثَ الْبَرَاءِ
 يَا مُطَوِّرَ الْاَسْمَانِ **فصل ششم** يَا ذَا الْجَمَلِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْمَهَادِ
 يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَقْوِ وَالرِّصَالِ يَا ذَا
 الْمَرْءِ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْفَصَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالنَّقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ
 يَا ذَا الْاَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ **فصل ستم** اِذْ اسْتَسْلَكَ بِاسْمِكَ يَا مَنْ تَوَاضَعُ كُلُّكُمْ
 يَا بَصِيْرَانُ يَا نَافِعُ نَاسِطَانِ يَا حَامِعُ نَاسِطَانِ يَا وَسْعُ يَا وَسْعُ **فصل ستم** يَا مَنْ تَوَاضَعُ كُلُّكُمْ
 يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ

الاكابر
 خستع

و...

...

...

...

كَلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِحَ كُلِّ مَهْسُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَحْجُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُومٍ يَا سَارِ
 كُلِّ مَعْبُومٍ يَا مَلِكَا كُلِّ مَطْرُومٍ فَصَلِّ بَارِئًا وَهَمَّ بِإِعْدَانِي عِنْدَ شِدَائِي
 يَا رَحْمَانِي عِنْدَ مُجِيبِي يَا مُوَسِّئِي عِنْدَ وَحْنِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ عُرْبِي
 يَا وَلِيَّي عِنْدَ لَعْنِي يَا غَنَائِي عِنْدَ كُرْبِي يَا دَائِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي
 عِنْدَ اقْتِعَارِي يَا مَلِكَاي عِنْدَ اصْطِرَادِي يَا مُغِيثِي عِنْدَ مَقْتَلِي
 فَصَلِّ وَارْزُقْهُمْ يَا عَلَامَ الْعُلُوبِ يَا غَفَّارَ الدُّسُوبِ يَا سَارَ الْعُقُوبِ
 يَا كَافِرَ الْكُرُوبِ يَا مَقْلَبَ الْعُلُوبِ يَا طَيْبَ الْعُلُوبِ يَا مُنِيرَ الْقُلُوبِ
 يَا أَيْسَرَ الْعُلُوبِ يَا مُفْرَجَ الْهُومِ يَا مُنْقِصَ الْعُومِ فَصَلِّ سِرًّا وَهَمًّا اللَّهُمَّ
 إِذْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَلِيلُ يَا حَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَهْلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ
 يَا مَدِيلُ يَا مَنِيلُ يَا مَعْدِيلُ يَا فَحْمِيلُ فَصَلِّ بَارِئًا وَهَمَّ بِإِدْبَارِ الْمُحْجَرِينَ يَا غَنَائِي
 الْمُسْتَنْبِتِينَ يَا صَهْبِي الْمُسْتَضْرَجِينَ يَا حَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْمُخَافِينَ
 يَا عَمْرَانَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلِكَا الْعَاصِينَ يَا عَافِي الْمَذْنِبِينَ
 يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ فَصَلِّ بَارِئًا وَهَمَّ بِإِدْبَارِ الْجُودِ وَالْأَحْسَانِ يَا
 دَا الْعَصْلِ وَالْأَمْنِيَا يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْعُدْسِ وَالسَّحَابِ
 يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحِجَّةِ وَالرَّهْمَانِ يَا ذَا الْكَلِمَةِ

حصه اعان الله

بصيرت

بصيرت

بصيرت

بصيرت

وَالسُّلْطَانَ بَادِ الرَّاقَةِ الْمُسَعَانَ يَادُ الْعَفْوِ وَالْعُفْرَانِ فَصَلِّ سَائِرَهُمْ
 يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ حَاوِي كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ
 صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ
 قُوَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ رَيْبِ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 يَا مَنْ هُوَ سُبْحَى وَغَمَى كُلِّ شَيْءٍ فَصَلِّ بِمَدْرَسَةِ اللَّهِ ثُمَّ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 يَا مَنْ هُوَ يَا مَهْمَنْ يَا مَبْجُونُ يَا مَلِيعُ يَا مَبِينُ يَا مَهْوُونُ يَا مَكْرِي يَا مَرِينُ
 يَا مَعْلِي يَا مُفْسِمُ فَصَلِّ بِحَمْدِ يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مَعْلَمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
 سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِلَالِهِ عَطِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ
 يَا مَنْ هُوَ بِكُنْئِهِ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَحَاهُ
 كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حَكْمِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ
 فِي لَطْفِهِ قَدِيمٌ فَصَلِّ نُوذُورَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمُرُّ حَيْزٌ إِلَّا فَصَلَّهُ يَا مَنْ لَا يَسْأَلُ
 إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يَسْأَلُ إِلَّا بَرَّةً يَا مَنْ لَا يَخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ
 إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ
 يَا مَنْ سَبَقَتْ رِجْمَهُ عَصْبَةُ يَا مَنْ أَحَاطَتْ بِكُنْئِهِ عَلَى النَّاسِ أَعْدَانُهُ
 فَصَلِّ بِمَدْرَسَةِ يَا فَارِحَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا خَالِدَ النَّاسِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٤
 فَصَلِّ بِحَمْدِ اللَّهِ

١٥
 فَصَلِّ بِحَمْدِ اللَّهِ

١٦
 فَصَلِّ بِحَمْدِ اللَّهِ

١٧
 فَصَلِّ بِحَمْدِ اللَّهِ

يَا حَالُو الْحَقِّ ناصِدُوا الْوَعْدِ يَا مَوْ قِ الْعَهْدِ يَا عَالِمِ السِّرِّ يَا قَالِمِ الْحَقِّ
 كَارِوِي الْأَكَامِ **فصل بيت** وَيَكْمُ اللَّهُمَّ اذْأَسْمُكَ بِاسْمِكَ نَاعِلُ
 بَاوْفِي بَاعِي بَامِكِ مَا حَقَّقِي بَارِصِي نَارِكِي بِأَيْدِي يَافَوْمِي بَاوْفِي
فصل بيت وروم نَامَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلِ نَامَنْ سَتَرَ الْقَهْمِ يَامَنْ كَرَّمَ
 بِالسَّجَرِ بَرَّة يَا مَنْ كَرَّمَ هُنْكَ السِّتْرَ بِأَعْظَمِ الْعُقُوبِ يَا حَسَّ النَّحَّارِ يَا وَاسِعِ
 الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطِ الْبَدَنِ يَا رَحْمَةَ يَا صَاحِبَ كُلِّ سَجْوِي يَامَسْتُو كُلِّ شَكْوَا
فصل بيت عَسُوم نَاذِ النَّعْمَةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَالِيعَةِ يَا
 ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ نَاذِ الْحِكْمَةِ السَّالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحَقِّ
 الْعَاطِقَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْبَاقِيَةِ
 يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمُنْبِغِ **فصل بيت** مَهَام يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلَمِ
 بَادِرِجِ الْعَرَاتِ يَا مُفِئِدَ الْعُرَاتِ يَا سَائِرَ الْعُورَاتِ يَا مُجِيَّ الْأَمْوَابِ
 يَا بَارِيَّ الْأَبْوَابِ يَا مَسْبُوحَ الْحَسَابِ يَا مَاجِي السَّيَابِ يَا سَدِيدَ
 النَّقْمَاتِ **فصل بيت** وَيُنْجِمُ اللَّهُمَّ اذْأَسْمُكَ بِاسْمِكَ بَامُصَوِّدِ يَا مُقَدِّرُ
 نَامُدِيرِ يَا مَطْهَرِ يَا مُصَوِّدِ بَامُتَبِّرِ يَا مُتَبِّرِ يَا مُقَدِّرُ يَا مُقَدِّرُ
فصل بيت وَشَمِّمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

٢١
 حَسْبُكَ يَا رَبَّ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

٢٢
 الْمُنْ

٢٣
 حَسْبُكَ يَا رَبَّ

٢٤
 فَتَعْنُ يَا رَبَّ

٢٥
 حَسْبُكَ يَا رَبَّ
 فَتَعْنُ يَا رَبَّ

٢٥
 فَتَعْنُ يَا رَبَّ

لَا يَأْتِيكُمْ بِأَدْوَابٍ إِلَّا كَفُوتُ يَا حَيُّ لَا أَمُوتُ بِأَمْلِكُ إِلَّا أُرُوقُ نَا بَافِيَا
 لَا يَفْعُلُ بَاعَا لِمَا لَا يَجُوزُ بِأَصَدُّ لَا يُطْعَمُ يَا قَوُّ نَا لَا تُصْرَبُ مِنْهُ مَيُّو
 وَوَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا سَاهِدُ يَا بَاحِدُ
 يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ نَا بَاعِتُ بَا وَارِتُ بَا جَاهُ يَا نَا نَفِغُ فَصَلِّ سَمِ سَمِ
 يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظْمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرَمٍ يَا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ
 يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ
 مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَطْفَنَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ
 مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ فَصَلِّ سَمِ سَمِ يَا كَرِيمَ الصَّفْوَةِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ
 الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الْفَضْلِ يَا مُفْسِدَ الْكُرْبِ
 يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ فَصَلِّ سَمِ سَمِ يَا مَنْ هُوَ فِي
 عَهْدِهِ وَفِي يَأْمَنٍ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوْنِهِ عَلَى يَأْمَنٍ هُوَ
 فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ سَهِيْبٌ
 يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ
 مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ جَبَدٌ فَصَلِّ سَمِ سَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ يَا كَاتِبِي يَا شَافِي يَا وَاسِعِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي

نَاعَالِ يَا أَبَا فِصْلٍ مِمَّنْ كُنْتُمْ حَاصِرُهُ نَامِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَاسِمٌ كَمَا يَا
 مَرْكُكُنْتُمْ كَأَنَّ كَمَا نَامِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْجُودٍ بِمَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُسْتَكْمِلٌ
 إِلَيْهِ نَامِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَافِئٌ مِنْهُ بِمَا مَرَّ كُنْتُمْ فَأَمْرٌ بِمَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ صَارَتْ
 إِلَيْهِ نَامِنْ كُنْتُمْ تَسْمِعُكُمْ بِمَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ فَفَصْلٌ سِتِّمْ
 يَا مَنْ لَا مَقْرَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْرُوعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصِدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا
 مَنْ لَا مَحْيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَبْرَعَةَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ
 يَا مَنْ لَا سُبْحَانَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا تَوَكَّلَ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ
 لَا يُعْبَدُ إِلَّا يَا هُ فَفَصْلٌ فِي خَيْرِ الْمَرْهُومِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ
 يَا خَيْرَ الْمَسْتَوَلِينَ يَا خَيْرَ الْمُقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْكَرِيمِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ
 يَا خَيْرَ الْجُودِيِّينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُومِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْذِنِينَ فَفَصْلٌ فِي حِلْمِ اللَّهِ
 إِنَّ اسْتَلْكَ بِاسْمِكَ يَا غَاوِرٌ بِاسْمِكَ يَا قَادِرٌ يَا فَاطِرٌ يَا كَاسِمٌ يَا خَائِرٌ
 يَا ذَا كَرَمٍ يَا نَاطِرٌ يَا نَاصِرٌ فَفَصْلٌ فِي كَيْفِ بَرَاءَةِ يَامِنْ خَلْقِ نَسْوَةٍ يَامِنْ قَدْرِ قَهْدِي يَامِنْ
 يَكْشِفُ الْبَلَاءَ يَامِنْ بِسْمِ الْجُودِيِّ يَامِنْ بِسْمِ الْعَرَبِيِّ يَامِنْ بِسْمِ الْحَيْكَلِ
 يَامِنْ بِسْمِ الْمَرْضِيِّ يَامِنْ بِسْمِ الْأَضْحَكِ وَابْكِي يَا مَنْ آمَنَاتٌ وَأَحْبِي يَا مَنْ خَلَقَ
 الْبُرُوجَ وَالنُّجُومَ وَالْأَنْشَاءَ فَفَصْلٌ فِي حِلْمِ اللَّهِ وَفِي الْبُرُوجِ وَالنُّجُومِ سُبْحَانَ مَنْ

وَالْأَقَاوِاتُ يَا مَنْ فِي الْأَنْبَاءِ نُرَاهُ نَاصِرًا وَالْمَنَابِتُ قُدْرَةُ نَاصِرٍ
 فِي الصُّبُورِ عَجْرَةٌ يَا مَنْ وَالْعَيْنَةُ مُلْكَةٌ يَا مَنْ وَالْحِسَابُ هَسْنَةٌ يَا مَنْ فِي
 الْمُدَارِزِ قِصَاوَةٌ يَا مَنْ وَالْحَمْدُ ثَوَابٌ يَا مَنْ فِي السَّارِعِ عَفَاءٌ فَصَلِّ جَمَلٍ
 سَوْمٍ يَا مَنْ إِلَيْهِ تَهْرَبُ الْحَائِقُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ تَقَرُّ الْمُدْسُونَ يَا مَنْ
 إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُتَبَيِّنُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ تَرْغَبُ الرَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ
 الْمُحْتَرِمُونَ يَا مَنْ سَبَّاسُ الرُّبْدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَحِرُ الْحَبِيبُونَ يَا مَنْ فِي عَقْبِهِ نَطْمَةٌ
 الْحَاطِطُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْتَكِلُ الْمُتَوَقِّفُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ سَوَكُلُ الْمُتَوَكِّلُونَ
فصل جمل و چهارم اللهم اذ اسألك باسمك يا حبيب يا طيب يا قريب
 يَا رَبِّ يَا حَبِيبُ يَا مُهَبُّ يَا مُهَبِّ يَا بَجْتُ يَا خَبِيْبُ يَا صَبِيْرُ **فصل جمل**
وچشم با آفرین من کل قریب یا آحب من کل حبیب یا بصر من کل
نصیر یا انحر من کل حبی یا اشرف من کل شریف یا ارفع من
کل رفیع یا افر من کل قوی یا اعز من کل عمی یا جود من کل جود
یا ارف من کل رؤف فصل جمل و ششم با خالباغیر
مغلوب یا طبا بغایر مضموع یا خالقا غیر مخلوق یا مالکا
عمر مخلوق یا قاهر اغیر متموم یا ارفع اعد مرفوع یا حافظ

مَحْمُودٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ عَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ **فصل جلد**
 وَمُعْتَمِدًا يَا نُورَ النُّورِ يَا مَنُورَ النُّورِ يَا حَالِي النُّورِ يَا مَدِيرَ النُّورِ يَا مَقْدِرَ النُّورِ
 يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ أَقْصَلِ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ كَعْدِ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ رُفُوعِ كُلِّ
 نُوْرٍ يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ كَمَا شِئْتَ **فصل جلد ششم** يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ
 فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لَطْفُهُ مُعْجِبٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَوْقَهُ حَقٌّ يَا مَنْ
 وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَقُوبَةُ فِعْلِهِ يَا مَنْ عَدْلُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حَلْوٌ
 يَا مَنْ فَضْلُهُ عَزِيمٌ **فصل جلد سابع** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ
 يَا مُدِيلُ يَا مُدِلُّ يَا مُرِيحُ يَا مُبْرِئُ يَا مُبْرِئُ يَا مُجْبِلُ يَا مُجْبِلُ يَا مُجْمِلُ
فصل جلد چهارم يَا مَنْ بَرِيٌّ وَلَا يُرِيءُ يَا مَنْ خَلْقٌ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ هُدًى
 وَلَا يُهْدَى يَا مَنْ نُجْمٌ وَلَا يُجْمَى يَا مَنْ سُئِلَ وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ يُعْجَمُ
 وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجْرَمُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضَى وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ
 يُحْكَمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ **فصل**
 پنجاه و یکم يَا نِعْمَ الْحَسْبُ يَا نِعْمَ الطِّبُّ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْفَيْتُ
 يَا نِعْمَ الْحُبُّ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكُفَيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ التَّوَلَّى
 يَا نِعْمَ النَّصِيرُ **فصل پنجاه و دوم** يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مَسِيَّ الْحَبِيبِينَ يَا أَيْنِسَ

الْمُهَيَّبِينَ يَا حَيْبُ السَّوَابِينَ يَا سَرِيفَ الْمُعْلِينَ يَا رَحَاءَ الْمُدْرَسِينَ يَا مَوْعِينَ
 الْعَارِدِينَ يَا مُفْسِسَ عَنِ الْمَكْرُوفِينَ يَا مُفْرِجَ عَنِ الْمُعْوَمِينَ يَا إِلَهَ الْأَوْلَادِ
 وَالْأَجْرِينَ فَصَلِّ نَجَاهُ وَسُومِ اللَّهُمَّ إِنَّ أَسْأَلَكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّ بَابِ الْهِنَاءِ يَا سَيِّدَا
 يَا مَسْ لَا نَا يَا نَاصِرَ بَابِ أَحَا فِطْنَا يَا دَابِلُنَا يَا مُعِنْتَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَيِّبَنَا فَصَلِّ
 نَجَاهُ يَا مَرِيضَاتِ السَّيِّئِينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا
 رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ وَالْكَبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالشُّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ
 وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّخَارِ وَالْعِقَارِ يَا رَبَّ السَّرَارِ وَالْحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ فَصَلِّ نَجَاهُ بِحُجْمِ نَامِسْ سَعْدِ فِي كُلِّ سَعْدٍ
 نَامِسْ لِحَقِّ بِكَلِمَتِكَ عَلَيْهِ يَا مَنِ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنِ لَا يَخْصِي
 الْعِبَادُ مَعْدَمَهُ نَامِسْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَاقُ شُكْرَهُ نَامِسْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ
 يَا مَنِ لَا تَسْأَلُ الْأَوْهَامُ كَفَّهُ يَا مَنِ الْعَطَشُ وَالْكَبْرِيَاءُ رَدَاؤُهُ يَا مَنِ لَا تَنْزِعُ
 الْعِبَادُ قَضَاؤُهُ يَا مَنِ لَا مَلِكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنِ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ
 فَصَلِّ نَجَاهُ وَشَمِّ يَا مَنِ كُنَّ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنِ كُنَّ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنِ كُنَّ
 الْأَخْرَجُ وَالْأَوْلَى يَا مَنِ كُنَّ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنِ الْأَبَابُ الْكَبْرَى يَا مَنِ كُنَّ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنِ كُنَّ الْحُكْمُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنِ كُنَّ الْهُوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنِ كُنَّ

العرش والعرش ما من كذا السموات العلى فصل بنجاه ومستم اللهم انى اسألك
 باسمك ما عفو يا غفور يا صبور يا شكور بارك ووف باعطوف نامسول
 باود وود يا سبور يا قدوس فصل بنجاه ومستم يا من والى السلام عظمته
 يا من فى الارض يا من فى كل شئ دلائله يا من فى البحار عائبه يا من فى
 اجمال خرايبه يا من ببدء الخلق ثم يعيده يا من البصر حرم الامم كلها يا
 من اظهر فى كل لطفه بامر احسن بكل شئ خلفه يا من تصرف
 فى الخلاله كذا... فصل بنجاه ومستم يا حبيب من لا حبيب له يا طبيب
 من لا طبيب له يا محب من لا محب له يا شفيق من لا شفيق له يا رفيق
 من لا رفيق له يا مغيت من لا مغيت له يا دليل من لا دليل له يا
 ابيس من لا ابيس له يا ارحم من لا ارحم له يا صاحب مره صاحب
 كذا فصل شستم يا كافي من استكفاه يا هادي من استهداه يا كالي من
 استكلاه يا راعي من استرعاه يا شافي من استشفاه يا قاضي من
 استفضاه يا مغني من استغناه يا مؤمن من استوفى فاه يا مقومى من
 استفواه يا ولي من استولاه فصل شستم يا من اللهم انى اسألك
 باسمك يا خالق بارك يا رزق با نا طوق يا صادق يا قالى يا فاروق يا

بَارِئُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ فَصَلِّ شِصْتُ وَوَدِّعْ يَامَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
 يَامَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارِ يَامَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالْحَرُورَ يَامَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ
 وَالْقَمَرَ يَامَنْ قَدَّرَ الْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ يَامَنْ حَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ يَامَنْ كَرَّمَ الْخَلْقَ
 وَالْأُمَّمَ يَامَنْ لَمْ يَتَّعِدْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَامَنْ لَبَسَ لَهْنَهُ بِنُكْحِ
 الْمَلَائِكَةِ يَامَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا فَصَلِّ شِصْتُ وَسُومِ يَامَنْ يَعْلَمُ
 مَرَادَ الْمُرِيدِينَ يَامَنْ نَعَّمْ صَمِيرًا الصَّامِتِينَ يَامَنْ يَسْمَعُ أُنْبِيَاءَ الْوَاهِسِينَ
 يَامَنْ يَسْمَعُ جَوَائِزَ الْخَائِفِينَ يَامَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَامَنْ يَقْبَلُ عُدْرَةَ
 التَّائِبِينَ يَامَنْ لَا يُضِلُّ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ يَامَنْ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ يَا
 مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا جُودَ الْأَجْرَدِينَ فَصَلِّ شِصْتُ وَجَاهِدْ
 يَا دَائِمَ الْبِقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا بَدِيمَ الشُّكْرِ
 يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الشَّاءِ يَا قَدِيمَ الشَّاءِ يَا كَبِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَوَادِ
 فَصَلِّ شِصْتُ وَنَحْمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَارِيَا غَفَّارِيَا هَارِيَا حَبَّارِيَا
 يَا صَبَّارِيَا يَا إِتْحَارِيَا يَا قَامَرِيَا غَاثِي يَا مَرْتَابِي فَصَلِّ شِصْتُ وَشَمِّ يَامَنْ حَلَقَ
 وَسَوَّلَ لِي يَامَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي يَامَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَامَنْ قَرَّبَنِي وَأَدَانِي
 يَامَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَامَنْ حَفِظَنِي وَكَفَلَنِي يَامَنْ لَعَنَنِي وَأَخَانِي يَامَنْ

خَلَقَ

أَعْمَالَ

لَا يُطْعَمُ يَأْمَنُ كَيْفَ لَا نَعُدُّ بِأَمْنٍ كَيْفَ صُلِّحَ لَا مَعْرُوفٌ يَأْمَنُ كَيْفَ شَاءَ لَا مَخْصَرٌ بِأَمْنٍ
 كَيْفَ جَلَّالٌ لَا يَكْفِيكَ يَأْمَنُ كَيْفَ كَيْفَ لَا يَدْرُكُ يَأْمَنُ كَيْفَ قَضَاءٌ لَا يَكْفِيكَ يَأْمَنُ كَيْفَ
 صِفَاتٌ لَا تَبْدُلُ يَأْمَنُ كَيْفَ نَعْتٌ لَا نَعْتٌ فَصَلِّ مَضَادٌ وَوَدُومٌ يَأْمَنُ
 الْعَالَمِينَ بِأَمَانِكَ يَوْمَ الدِّينِ بِأَعَابَةِ الطَّالِبِينَ نَاطِقُ الْأَجِينَ يَأْمَنُ بِدَرْكِ
 الْهَارِيَةِ يَأْمَنُ بِحُبِّ الصَّامِرِينَ يَأْمَنُ بِحُبِّ النَّوَابِيذِ يَأْمَنُ بِحُبِّ الْمُتَطَهِّرِينَ
 بِأَمْنٍ حُبِّ الْمُحْسِنِينَ يَأْمَنُ هُوَ أَكْبَرُ بِالْمُهْتَدِينَ فَصَلِّ مَضَادٌ وَوَدُومٌ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيعُ يَا رَافِعُ يَا حَاطِطُ يَا مُعِطُ
 يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُدَلِّ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ فَصَلِّ مَضَادٌ وَوَدُومٌ
 هُوَ أَحَدٌ يَا مُضِيَّ يَأْمَنُ هُوَ قَرِيْبٌ يَا لَانِدِي يَأْمَنُ هُوَ صَدَلٌ يَا لَعِيْبُ يَأْمَنُ هُوَ
 وَثَرٌ يَا لَكَيْفِي يَأْمَنُ هُوَ قَاضٍ يَا لَحَيْفِي يَأْمَنُ هُوَ رَبُّ يَأْمَنُ هُوَ
 عَزِيْزٌ يَا لَادِلِي يَأْمَنُ هُوَ عَنِي يَا لِقَفْرِي يَأْمَنُ هُوَ مَلِكٌ يَا لِعَزْلِي يَأْمَنُ هُوَ
 مَوْصُوفٌ يَا لَشَيْءِي فَصَلِّ مَضَادٌ وَوَدُومٌ يَأْمَنُ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّكْرِ يَأْمَنُ
 يَأْمَنُ سَلْمَةٌ وَوَدُومٌ لِلشَّاكِرِينَ يَأْمَنُ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَأْمَنُ طَاعَتُهُ
 بِحَاةٍ لِلطَّاعِينَ يَأْمَنُ بِأَبِيهِ مَقْصُومٌ لِلطَّالِبِينَ يَأْمَنُ سَيِّدُهُ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ
 يَأْمَنُ يَا لَتَبْرَاهَانَ لِلطَّاطِرِينَ يَأْمَنُ كِتَابُهُ تَذَكُّرٌ لِلتَّقِيْنَ يَأْمَنُ رَحْمَتُهُ

تَبَيَّنَهُ

مَوْمُ اللَّطِيفِينَ وَالْعَاصِمِينَ يَا مَنْ رَحِمْتَ فَرْبَ مَرِّ الْمُحْسِبِينَ **فصل هتاد**
 وَشَمُّ يَا مَنْ سَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ لَعَلَّ حُدَّهُ يَا مَنْ لَا الْعَصْرَةَ يَا مَنْ حَلَّ تَنَائُؤُهُ
 يَا مَنْ فَدَّ سَبَّ اسْمَاؤُهُ يَا مَنْ نَدَى وَمُتَقَاؤُهُ يَا مَنْ الْعَطْمُ بِهَاؤُهُ يَا
 مَنْ الْكِرْيَاءُ بِرَدِّهَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَحْتَمِيهِ إِلَّا وَهْلُهُ يَا مَنْ لَا تَعُدُّ نَعْمَاؤُهُ **فصل هتاد**
 وَيَعْتَمُّ اللَّهُمَّ إِذَا سَأَلَكَ بِاسْمِكَ يَا مَعِينُ يَا أَمِينُ يَا صَبِيحُ يَا صَبِيحُ يَا مَكِينُ
 يَا شَيْدُ يَا جَبْدُ يَا أَيُّهُدَى يَا شَيْدُ يَا شَيْدُ **فصل هتاد** وَشَمُّ يَا ذَا
 الْعَرْسِ يَا جَنِينِي يَا أَسْرَابَ السَّيْرِ يَا نَائِدَ الرَّسِيدِ يَا ذَا الطُّسِ
 الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَالُ
 الْكَايِمِ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبُ عَيْرِ عَيْدِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدُ يَا مَنْ هُوَ
 لَيْسَ بِظِلَامٍ لِلْعَبِيدِ **فصل هتاد** وَشَمُّ يَا مَنْ لَا شَرَّكَ لَكَ وَلَا وَزِيرَ بَارِ
 لَا شَبِيهَ لَكَ وَلَا تَطْبِيبَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُبْدِئِ يَا مَعْنَى الْبَاسِ
 الْفَقِيرِ يَا رِزْقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَحِمَ السَّيْرِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظِيمِ
 الْكَبِيرِ يَا عِظَمَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعِيدٌ عَنِ خَيْرِ تَصَيُّرِ يَا مَنْ
 هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدَّيْنُ **فصل هتاد** وَمَا ذَا الْجُودِ وَالْيَعْمُ يَا ذَا الْفَضْلِ
 وَالْجُودِ يَا خَالِقَ الْوَجْهِ وَالْعِلْمِ يَا نَائِدَ الدَّزْرِ وَالسَّمِّ يَا ذَا الْبَاسِ وَالْقَمَرِ

يَا ذَا الْعَرْسِ
 يَا جَبْدُ
 يَا أَيُّهُدَى
 يَا شَيْدُ
 يَا شَيْدُ
 يَا مَكِينُ
 يَا صَبِيحُ
 يَا صَبِيحُ
 يَا مَعِينُ
 يَا أَمِينُ
 يَا صَبِيحُ
 يَا صَبِيحُ
 يَا مَكِينُ

يَا مَلِيحَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْأَكْرَامِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْغَيْبِ يَا رَبَّ
 التَّبِيَّتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ **فصل شتاء** وَيُكْرِمُ اللَّهُمَّ
 إِذَا سَأَلْتُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلٌ يَا جَاعِلٌ يَا فَاعِلٌ يَا قَائِلٌ يَا كَامِلٌ يَا فَاضِلٌ يَا فَاضِلٌ
 يَا عَادِلٌ يَا غَالِبٌ يَا طَالِبٌ يَا وَاهِبٌ **فصل شتاء** وَوَدَّعَمٌ يَا مَنْ أَعْمَرَ
 بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ مِجْرَدِهِ يَا مَنْ جَادَ بِطُفْهِ يَا مَنْ نَعَرَ بِقُدْرَتِهِ يَا
 مَنْ فَدَّرَ بِجَسَدِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِسُدِّ بَدَنِهِ يَا مَنْ دَسَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ جَاوَزَ
 بِجَلْبِهِ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ **فصل شتاء** وَيُحْمَرُ
 يَا مَنْ مَخَّلَقَ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ مِنْ يَهْدٍ مَنْ لَشَاءَ يَا مَنْ يُضِلُّ
 مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُغْفِرُ لِمَنْ لَشَاءَ يَا مَنْ يُعِيرُ مَنْ يَشَاءُ
 يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يُنْخِصُ مَنْ يَشَاءُ
 مِنْ يَشَاءُ **فصل شتاء** وَيُجَارِمُ يَا مَنْ لَمْ تَخْذُ صَاحِدَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ
 جَعَلَ الْكَلْبَ قَدْرًا يَا مَنْ لَا بُشْرَكَ فِي حَلْبِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْبَلَاكَ
 رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوحًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ مَرَارًا يَا مَنْ جَعَلَ
 مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ الْكَلْبَ أَمْدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
 يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا **فصل شتاء** وَيُحْمَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِ-

يَا سَيِّدَ الْبَاقِلِ يَا بَاقِلَ الْبَاقِلِ يَا بَاقِلَ الْبَاقِلِ يَا بَاقِلَ الْبَاقِلِ يَا بَاقِلَ الْبَاقِلِ
 سِرْمَدُ فَصَلِّ شَتَاوِ شَمِّمْ بِأَخْبَرِ مَعْرُوفٍ عِزِّمْ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودِ
 عَيْدِ يَا أَجَلَ مَشْكُورِ سِكْرِي يَا عَزَمَدَ كُورِ دِكْرِي يَا أَهْلَ مَجْدِ حَمِيدِ
 يَا أَقْدَمَ مَوْجُودِ طَلِبِ يَا أَرْقَمَ مَوْصُوفِ وَصِيفِ يَا أَكْرَمَ مَقْصُودِ
 قَصِيدِ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولِ سُبُلِ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبِ عِلْمِ فَصَلِّ شَتَاوِ
 وَيَضْمِمْ يَا سَيِّدَ الْبَاقِلِ يَا أَكْرَمَ الْبَاقِلِ يَا أَشْرَفَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ
 يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ يَا أَهْلَ الْبَاقِلِ
 الْأَقْدَرِينَ يَا أَهْلَ الْعَالَمِينَ يَا إِلَهَ الْخَلْقِ يَا جَمِيعِينَ فَصَلِّ شَتَاوِ شَمِّمْ
 يَا مَوْلَا فُقَهْرٍ يَا مَوْلَا مَلِكٍ يَا مَوْلَا بَطْنِ فَخْرٍ يَا عَيْدِ فَشْكْرًا
 مِنْ عَضَمَةٍ فَعَفْرٍ يَا مَنْ لَا تَحْوِبُهُ الْهَكَرُ يَا مَنْ لَا بُدْرِكُهُ بَصْرٌ يَا مَنْ
 لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَمْرٌ يَا رَازِقَ الشُّرْبِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدْرٍ فَصَلِّ شَتَاوِ شَمِّمْ
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا لَكَ يَا سَيِّدَ الْبَاقِلِ يَا حَاقِظَ الْبَاقِلِ يَا بَارِئِي يَا دَارِي يَا بَاذِرِي يَا
 قَارِجِي يَا فَاحِشِي يَا كَاشِفِي يَا ضَامِنِي يَا أَمِيرِي يَا نَاهِي فَصَلِّ نَوْمًا
 مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ الشُّعْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ
 لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ إِلَّا هُوَ

مُصْرِحٌ

اللَّهُمَّ

الْعَلَّتْ

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَلْقَابُ الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تَدْرِي الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

لَا يُبَدِّلُ الْعَبَثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَمُحِي الْقَوْلَ

إِلَّا هُوَ فَصَلِّ نُورًا وَيَكْرِمْ بِأَمْعِنَ الصُّعْفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

يَا فَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنْبَسَ الْأَصْغِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَقْبِيَاءِ

يَا كَثْرَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَعْنَاءِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمَاءِ فَصَلِّ نُورًا وَوَسْمًا يَا كَارِهُ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبَهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مَلِكِهِ

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْخَفِ عَلَيْهِ شَيْءٌ نَاسٍ لَا يَنْقُصُ فِي خِرَاتِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

كَشَيْءٍ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا تَعْتَرِضُ عَنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ حَبِيبٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ فَصَلِّ نُورًا وَسُومًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

يَا مُكْرِمًا يَا مُطْعِمًا يَا مُنْعِمًا يَا مُعْطِيًا يَا مُغْنِيًا يَا مُقْنِيًا يَا مُفْتِحًا يَا مُبْتَدِئًا يَا مُنْجِيًا

فَصَلِّ نُورًا وَجَهَارًا يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلِيكَ يَا بَارِتَ

كُلِّ شَيْءٍ وَصَاحِبَهُ يَا رَئِي كُلِّ شَيْءٍ وَحَالِقَهُ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَاسِطَهُ يَا

مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُجْتَمِعَهُ يَا مَنْ شِئِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَقْدَرَهُ يَا مَكُونَ كُلِّ شَيْءٍ

وَمُحَوِّلَهُ يَا نَاجِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَنُجَيْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِدَهُ فَصَلِّ نُورًا وَجَهَارًا

لَا تُخْرِجُنِي مِنْ دِينِي وَلَا تَكْرِهْنِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَجْعَلْ لِي فِي دِينِي حَاجِدًا وَلَا تَجْعَلْ

سَاهِدٍ وَشَهِيْدٍ كَاخْرَدَاعٍ وَوَدُّعٍ كَاخْبَرٍ مُجِبٍ كَمَاخْبَرٍ مُؤْنِسٍ
 وَآبِيْسٍ كَاخْبَرٍ صَاحِبٍ وَجَلِيْسٍ كَاخْبَرٍ مَقْصُوْدٍ وَمَطْلُوْبٍ كَاخْبَرٍ حَنْبٍ
 وَمَجْبُوْبٍ فَصْلٌ نُوُوْشْتَمُ يَاْمَنْ هُوَلِيْن دَعَاةٌ مُجِيْبٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اَطَاعَةٌ
 حَنْبٌ يَاْمَنْ هُوَالِيْ مِنْ اَحَدٍ قَرِيْبٌ يَاْمَنْ هُوَالِيْ سَخِيْفَةٌ قَرِيْبٌ يَاْمَنْ
 هُوَلِيْن رَحَاةٌ كَرِيْمٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن عَصَاةٌ حَلِيْمٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن عَطْسِيَّةٌ رَحِيْمٌ
 يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ
 يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ
 يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ يَاْمَنْ هُوَلِيْن اِحْسَابٌ
 وَعَدَّةٌ صَادِقٌ يَاْمَنْ لَطْفَةٌ طَاهِرٌ يَاْمَنْ اَمْرَةٌ عَالِيَةٌ كَامْرَةٌ كَالْمَرْءِ
 يَاْمَنْ قَضَاوَةٌ كَارِيْنٌ يَاْمَنْ قَرْنَةٌ كَجِدَلٌ يَاْمَنْ مَلِكَةٌ فَدَلَةٌ يَاْمَنْ فَصْلَةٌ
 مَعِيْمٌ يَاْمَنْ جَعْلٌ عَظِيْمٌ فَصْلٌ نُوُوْشْتَمُ يَاْمَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
 يَاْمَنْ لَا يَنْفَعُ فَعْلٌ عَنْ فَعْلٍ يَاْمَنْ لَا يُلْهِبُهُ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَاْمَنْ لَا
 يَغْلَطُهُ سَوَالٌ عَنْ سَوَالٍ يَاْمَنْ لَا يَجِبُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَاْمَنْ لَا يَدْرِي
 اِلْحَاحُ الْمَحِيْنِ يَاْمَنْ هُوَ غَايَةٌ مُرَادُ الْمُرِيْدِيْنَ يَاْمَنْ هُوَ مُسْتَهْيِ اِهْمِيْمٌ
 سَبْعُ اَرْبَعِيْنَ يَاْمَنْ هُوَ مُسْتَهْيِ طَلِبِ الطَّالِبِيْنَ يَاْمَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ دَرَّةٌ

فِي الْعَالَمِينَ فَصَلِّ صَدْرًا حَالِيًا لَا تَجْلُ يَا جَوَادَ اَلَا تَجْلُ يَا صَادِقًا
 لَا تَخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا تَجْلُ يَا فَاهِرًا اَلَا تُعَلِّبُ نَاعِطِيًا اَلَا تُوصَفُ بِا
 عَدَلًا اَلَا تُحَفِّفُ بَاعِزًّا اَلَا تُفَقِّرُ يَا كَبِيرًا اَلَا تُصَغِّرُ يَا حَاطِبًا اَلَا تُعْظِرُ
 مُبِجَاتِكَ يَا اَلَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ حَاطِصًا مِنَ السَّارِبَاتِ
 از انجملہ دعای جلیل العدر عظیم التماس، عای جوشن صعربی کہ تیغ کباب مذکور کے
 رو اس کی ہی حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سی اور او نہون فی اینی بدر رگوا سی اور او نہون
 اینی پدر عالیقدر اسی اسطرح حدیث ام حسینؑ میں کہ حضرت امام حسینؑ فی فرمایا یہی میری پدر بزرگوار
 علیؑ اسطال ۲ فرمایا کہ الفرزدق تعلیم کرو منن تمکو سہ اسرار خدائی ۷ چل سے
 کہ وہ مسلمہ کیا ہی محکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ وہ سر اسرار رسول
 صلیم سے نما اور کوئی اور سیر مطلع سنن ہو اسی عرض کے کہ ہاں تلائی اسی پدر بزرگوار
 فد ہون میں آپ پچھرتے فرمایا کہ نازل ہوئی حبریل اس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 روز احد کے اور وہ دن نہ ہوتا کہ اور گرم تھا، یہ پیر خدا ص ایک جو سن یعنی درہ
 پہنی ہوئی تھی کہ اس گرمی میں اور تخی میں اور سکن پہنی کی طاق نہ تھی اور بت ایذا تھی
 حسم شریف بڑی پیر خدا صلیم فرمائی ہیں کہ منی سر آسمان کی طرف بلند کیا اور دعا مانگے
 دیکھا میں کہ درمئی احمان کہل گئی اور نازل ہوئی پھر حبریلؑ میں بس بہرئیل سے کہا

السلام علیک جو اب میں نبی کما علیک السلام ای برادر من جبریل نے کیا کہ بروردگار
تیرا تجھ کو سلام کہنا ہی اور تجھ کو خاص کر کے تخت اور اکرام کرتا ہی اور فرماتا ہی کہ اتواڑدالو
بجوش یعنی ذرہ کو اور پڑھو اس دعا کو کہ مثل چوٹن میں نے ذرہ کی ہی بدن پر عرض کی مینی کہ ای
برادر من جبریل یہ دعا مخصوص بری ہی لی ہی یا مبری لی اور میری امت کی لی ہی -
جبریل نے کہا کہ یا رسول اللہ یہ پدیہ ہی جانب حق تعالیٰ ہی واسطہ تمہاری اور ہمارے
امت کی واسطی مئی کہنا کہ اسی برادر جبریل ثواب اسکا کہنا ہی مبریل نے کہا کہ یا نبی اللہ
ثواب اس دعا کا سوا ہی خدا کی اور کوئی نہیں جانتا کہ لی پڑھی اس دعا کو ہر سنی غلٹی کے
بروردگار اور ہر روز پڑھا کرے اور ہر روز پڑھے اور ہر روز پڑھے اور ہر روز پڑھے
عطا کرنا ہی اور سکو خدا عرض ہر ایک حرف کی دو روز جو العین میں سے اور جب
فارغ ہو دعا پڑھنی سے تو بنا کرتا ہی خدای غر وحل واسے اور سکی مکان پچ بہشت کے
اور بتنا ہی اور سکو ثواب بعد حرف بوریہ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے نبی کہا
کہ یہ سب پڑھنی والیکو ملین کے جبریل نے کہا کہ مان یا رسول اللہ قسم اسکی کہ جسنی تکو
یہ پیغمبری خلق کی طرف بھیجا ہی کہ دنیا ہی دعا پڑھنی والیکو ثواب مثل ثواب
ابراہیم خلیل و موسیٰ کلیم و روح امین و محمد صیب کی اور نیت منہر ایک میں ہی سفید اور
اوس سر زمن میں ایک خلق ہی مخلوقات خدا سی کہ وہ لوگ عبادت خدا کرنی میں
اور گناہ نہیں کرتے اور روتی روتی خساری اوکی پارہ پارہ اور بہکنی میں ہی حقیقتاً
فی او نہ روحی بھی کہ تم کیوں اس قدر روتی ہو حالانکہ چشم زون میں ہی گناہ نہیں کرتی
- اور نہ ہوتی نے عرض کے کہ ہم ڈرتی ہیں کہ خدا ہم پر غضب کری اور آگس دوزخ سی ہکلو جلاو

حضرت امیر المؤمنین فرماتی ہیں کہ منیٰ موصیٰ، مار رسول اللہ آباؤس معام میں الملس ہے
 کہ کسی اولاد آدم کے پاس چھیمبر خدام نے فرمایا کہ قسم اوس شخص کے کہ جسی جگہ کو پیغمبری خلق کی نظر
 سجایا کہ اوس شہر کے محلوں نہیں جانتی کہ خدا تعالیٰ نے آدم کو اور الملس کو پیدا کیا ہی اور عدد
 اور گنتی اوس خلق کے شمار میں نہیں آسکتی ہی اور کوئی شمار نہیں کر سکتا مگر خدای عزوجل
 اور سیر آفتاب کی بیچ اوس بلاد کی چالیس دن کی ہی اور وہ لوگ نہ کچھ کہانی ہیں اور نہ پیمپی ہیں
 پس دیتا ہی خدای عزوجل صاحب اسد عاکو تو اسے اوس خلق کا اور عبادت اوکل کا حیرت لگے گا
 قسم اوس شخص کے کہ نہاری تین پیغمبری طرف خلق کے سجایا کہ خدای تعالیٰ نے اسکا
 آسمان چہارم پر ایک مکان کہ اوسکی تین بیٹا اور کئی بہن اور اولاد ہوتی ہیں
 اوس مکان میں ہر روز ستر ہزار فرشتی اور وہ فرشتی اوس مکان میں ہر گاہ ہر کل آتی ہر
 اور پھر اوس مکان میں کبھی نہیں جاتی دوسری دن اور ستر ہزار فرشتی جاتی اور
 نکل آتی میں اسطرح ہر روز اوسمیں نئی فرشتی ستر ہزار جایا کرتی ہیں اور باہر کل آتا کہ آتی ہر
 اور جایا کہ رنگی اسطرح فیاست تک پس عطا کہ یا ہی خدای عزوجل قاری دعا کو
 تو اوس فرشتوں کا اور عطا کرتا ہی ثواب بعد د مونس اور مونات جن وانس کا
 جسدن ہی کہ وہ پیدا ہو ہی ہیں اور جب تک کہ نفع تصور ہو کا اور قسم ہی اوس شخص کے
 کہ جسی تمکو پیغمبری طرف خلق کے سجایا کہ جو کوئی کہ کبھی اسد عاکو طرف لگے پکیزہ ہی آباؤن
 اذہر عرفان سے اور دہو کر اوسی جتنا کہ پیا جاوی پموی تو عافیت دی اوسکی تین خدائے
 عزوجل ہر ایک کو فت سی کہ اوسکے بدن میں ہو اور شفا دی اوسکو ہر ایک بیمار سی اور جو شخص
 کہ پڑ پی اسد عاکو اور انقال کوی وہ شخص مثل شہدوں کی ہی اور کبھی خدای عزوجل اسطرح
 اوسکی ثواب سات سی شہید و کا شہدائی بدستے قسم اوس شخص کے کہ جسی تمکو پیغمبری طرف

حلق کے بھیجا ہی کہ جو شخص کہ موت شد اسدعا کو پڑھی او اس شب کو جھعالی طرف اوس
س کے نو بہ کری اور طوطی کی نظر جس کی کری اور جو کچھ کہ حاجت نامی دسا و آخرت سے
وہ شخص مانگی حضرت عالی او سکو عطا فرماوی اور جس شب کو پڑھی اسدعا کو دفع کری
حقاً اوس شخص سے ہر سباطن اور مکر اوسکی کو اور قبول کری کاموں اوسکی کو
یا ک کری مال اوسکی کو پس اوس وقت جبریل نے کہا کہ مجھی کہا اسرافل نے کہ خدای
غروب نے فرمایا کہ قسم یہی غوث و جلال اپنی کی کہ جو کوئی ایمان لاوی میرا اور نصیحتی
کری ہی یا رسول اللہ اور نصیحتی کری اسدعا کی دیتا ہی اوسکو خدا علی عظیم بدستی کہ بن
و انما ادرک انہ من موتی خیرانی مبری اور فائز ہوتی عطا سری اور اگر پیر
روز سے بہ نہ لے لے سیرہ اسطے بندہ مومن اپنی کے کم نکرے کا یہ امر مبری خیر انکو
کم نہ بہت یا محمد وہ ہوں میں کہ جس وقت کسی چیز کا ارادہ کرو منن کہنا ہونین ہوا
بس وہ ہو جاتی ہی جو کچھ کہ چاہتا ہونین ہر گاہ دی دو منین بندہ اپنی کی تین عطفہ
نضر عطفہ سلطنت و قدرت اپنی کے دی دیتا ہوں با محمد اگر کوئی بندہ بندوں
میں سے پڑھی اسدعا کو بہ نیت خالص یقین راست ستر مرتبہ سترانی اہل ملا تمام دنیا
کی کہ وہ برص و جذام و جنون سے گرفتار ہوں عافیت و شفا دی دو منین اون سکو
اور سکو کوفت ہی نجات دون خوشحال اوس شخص کا کہ ایمان لاوی ساتھ
خدای اور تصدیق کری نبی کی اور تصدیق کری اسدعا اور ثواب اسکی کی اور وہ
اوپر اوس شخص کے کہ انکار کری اوسکا اور ایمان نہ لاوی اور جبریل نے کہا یا نبی
اگر کوئی لکھی اسدعا کو بیچ طرف کی کا فور شوک سہا اور دہو کر اوسکو کفن پر چڑھ کے
تیرا بھی کا خدایتعالی بیچ قبر اوسکی کے سو ہزار نور اور دفع کری اوسنی ہی ہول شکر و کبر

اور خاطر جمع رکھی وہ اور امین رہی عذاب و جزی اور بھی خدا تعالیٰ طرف سے ایسی فریاد
ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی کی سا ایک طبق ہو گا تو رسی کہ اوس طبق سے یہ وہی وہ
اور وہ فرشتی اوس سے کہیں گے کہ خدائی عزوجل نے موکل و مقرر کیا ہی ہماری تین
ہا سی کام پر کہ تیری خدمت کریں پس ہم مونس نیری میں فیاسم تک اور فرج و کشف
کرتا ہی خدا اوسکی قبر کو اوس پر بقدر مد نظر کے یعنی جہان تک کہ نگاہ اوسکی کام کری
و ماں تک مرا اوسکے وسیع ہوگی اور کولنا ہی واسطی اوسکی ایک درشت میں اور رلا کسا
اوسکو قبر میں مانند عروس کے بیچ جملہ کے اور فرماتا ہی خدائی عزوجل کہ جس بندہ کی کھن میری
دعا لکھی ہوئی ہو وی اوس سے ترم کرنا ہوں میں جبریل نے کہا کہ ای محمدؐ سا ہی سینے
بارتعالیٰ سے کہ فرماتا تھا کہ یہ دعا لکھی ہوئی ہی سر پر وہ نامی عرش پر پانچ ہزار برس قبل
دنبا سی اور جو میدہ اسد عاکو پڑی بہ نیت خالص صادق کہ کسی طرح کی شک و سہین مخلوط
نوا اول ماہ مبارک میں دیو کا خدا تعالیٰ اوسکو ثواب شب قدر کا اور خلق کرے گا آسمان پر
ستر ہزار فرشتی اور مت المقدس میں سر ہزار فرشتی اور مشرق میں سر ہزار فرشتی اور مغرب میں
ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتی کے میں ہزار ہوں کے اور پچ ہر سر کے میں ہزار ہیں یعنی
ہونگی اور ہر ایک میں ہیں ہزار زبان ہو سکے کہ تسبیح کرینگی خدا کی بلغتائی مختلفہ اور ثواب بیچ
دعا کی پڑھی ابکی لیے ہی اوسکوئی پیغمبر ایسا تھا کہ جسے بہ دعائے پڑھی ہو اور کوئی نہ
نہیں ہی کہ جو نہ پڑھی کہ یہ کہ نہ مافی رہے گا درمیان اوسکی اور خدا کی کوئی حجاب اور سوال
کہے گا خدا سی کسی چیز کا کہ یہ کہ خدا اوسکو عطا کری اور جو کوئی پڑھی اسد عاکو پچھتا ہی
خدا اوسکی طرف وقت باہر آئی قبر کے ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی کے ما نہ میں ایک علم
ہو گا نہ سی اور ستر ہزار غلام ہر ایک ہونگی کہ ہر ایک غلام کے ما نہ میں ہزار ایک اونٹ کی

ہو کے کہ شکم اوں اونٹوں کی مرواریدی ہونگی اور ریشہ اونکی ربرجد ستر سے اور نامہ اور پاؤں ،
 اونکی یا قوت سرخ کی ہونگی اور ہر ایک ، اونٹ کی اور یہ ہوگا نور کا کہ ہر قبہ میں چار سی درہوں کے
 اور ہر درم چار سی تخت ہونگی اور ہر تخت پر چار سی فرش سندس اسنق کہ گیسری
 ریشہ میں بھی ہونگی اور ہر فرش پر چار سو جوڑی ہونگی اور چار سو کینزک اور ہر کینزک کے چار
 کیسو ہونگی تک اور ہر ایک کی سر تیراج طلای سرخ کا ہوگا پس وہ بیچ اور نفیس
 بند اکی کر سکی اور اپنی تو اب کو طرف فاری دعا کی پہر دینگی اور بعد اسکی کہ مذکور ہوا تو ایسے
 آتی ہیں مردک فاری دعا کی ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی کی سامنے مروارید عید کا کا اوں
 حدیچ میں حارطح کے چیزیں مینی کی ہونگی ایک آب پاکیزہ دوسرے سیر خوش مزہ نیسری نثراب
 لذہ بجزو ہی مثل مصفی اور سر ہر فرشتی کے ایک طبق ہوگا کہ او سپہ پارچہ سفید پڑا ہوگا اور
 او سپہ لکھا ہوا ہوگا لا الہ الا اللہ وحده لا شریک للہ اور اسکی نیچے لکھا ہوگا کہ یہ
 ہدیہ ہی انجانب خدای عزوجل واسطے فلان بن فلان کے اور مواطت کسمدہ یعنی ہمیشہ
 بڑھنی والا اسدھا کا آویکا فیامت کی دن عرصہ قیامت میں اور حلق نگاہ کر کی طرف
 اسکی اور اسکی عظمت دیکھ کر کہی کے نہ کون شخص ہی کہ اسطرحی آتا ہی کہ بت سے
 علام اور کثرین سوار اونٹوں پر اور ملائکہ پیش وپس اسکی ہیں اور اسکو اسبطح زر عزا
 لا وینکی پس منادی خدا کی طرف سی ندا کریگا کہ ای بندی مری دخل شست ہو جیسا
 مارسول اللہ جو سبذہ کہ بڑھی اس حاکو کو کثرت ثواب و محوسیات لکنی لکنی فرسخ
 تہک جاتی ہیں اور کثرت کتابت ثواب و محوسیات سی تعب او کو ہوتی ہی اور ہر خدا
 نی ورمایا کہ کوئی سبذہ نہیں ہی میری امت میں سی کہ بڑھی اس حاکو ماہ رمضان المبارک
 سن تین مرتبہ مگر یہ کہ خدای عزوجل حرام کرتا ہی او سب پر آتش دوزخ کو اور واجب کرتا ہی

اوس پر پشت کو اور ایک دفعہ ہی بڑھی لو کافی ہی آوری جو گوئی کہ بڑھی اس عا کو نو خدا دوست
 اوس پر کل کتابی کہ وہ تمام سبانی کرنی میں اسکی کتابوں سے اور تسبیح اور بعد اس خدا کی
 کرنی میں اور حفاظت کرے میں اوسکی ملاؤں سی اور کہوئی جانی میں واسطی اوسکی زبان
 بخت اور بندوبستی میں اوس پر درہای دورخ اور حب تک کہ زندہ رہی خدا کی امان میں
 اور مردیک وفات کے مہیا کرنا ہی خدای غور جبل واسطی اوسکی جو کہہ کہ اور مردیک رہا
 اور پھر خدائی فرمایا کہ ای بہائی میری جبریل تھی میرے تئیں مشاق کیا اس عا کا حشر
 کہا محمد تعلیم کر واسد عا کو مکر مومن کی تئیں کہ جو مستحق اوسکا ہو اور اوس اوسکی واسطی
 قصور نہ کری اور اسنہز انکسی اور جب بڑھی اسد عا کو بہ بینت خالص تھی اور جب باندہ ہے
 باطمانت ماندہ اور حضرت امام حسنؑ فرمایا کہ وصیت کی میری سخن حضرت امیر المومنینؑ
 وصیت عظیم اسد عا کی حفظ کرنی اور فرمایا کہ ابفرزند لکھنا اسد عا کو میری کف ب حضرت امام حسنؑ
 فرمایا میں کہ جسطح برابر پی جسی فرمایا تا اوسیطح عمل میں لایا اور نہ دعا ہی میری حالت
 اور خدائی اسد عا کو مخصوص کیا ہی واسطی زندگان مقرب اپنی کے اور اپنی دوستوں کو اور
 برکیزید و کو اس عا سے منع میں فرمایا ہی اور وہ دعا ایک کچ ہی کجائی خدائے عالی
 اور معروف ہی بدعائی جو جس ای دارندہ اسد عا کی قسم دیتا ہو نہیں تیری تئیں خدائی
 عرو جبل کے کہ نہ دی اسد عا کی تئیں مکر مومن موالی کو کہ مستحق اوسکا ہو وی کہ گرامی رکھی
 اسد عا کو اور حضرت رسولؐ نے حضرت امیرؑ سے فرمایا کہ تعلیم کرو تم اسد عا کو اسی اولاد
 فرزند کی کو اور عزیز و اوند کو اسد عا کے تئیں کی اور توسل کرنیکے خدای غور جبل سے بوجہ
 اسد عا کے اور اعتراف کرنا یہ نعمتہای خدا اور فرمایا کہ حرام کیا یعنی اور انسان کی کہ تعلیم کرنا
 اسد عا کو اوس شخص کے تئیں کہ جو ترک خدائین لاوی اوس واسطی کہ جو حاجت کہ خدا سے

مانگی کابل تاجی او کفایت او سکل کرتا ہی اور او سکل نجا بہا ہی کرتا ہی خداوند کریم اور۔۔۔

خیر خدائی فرمایا کہ جبرئیل نے ہمدرد اسد عاکی مصیبت بیان کی کہ قدرت تو سکل وصف۔

کرتیل میں ہنس کر ہنسا اور کوئی شماراوسکا کر نہیں سکتا سوا ہی خدای غوجل کے ال آخر الخیر
انتی محصل بعض اسادہ لستہ **اللہ الرحم الرحیم الطی** کہ من عدواہ

عَلَى سَفِّ عَدَاوَتِهِ وَتَخَلُّدِ ظَنَبِهِ مَدَائِتِهِ وَأَرْهَفَتْ لِي سَبَاحِدَةً وَدَوَّافَ

لِي قَوَائِلِ سُؤْمُورٍ وَسَدَّ دُنُجِي فِي صَوَائِبِ سَهَامِهِ وَكَلَّمَ عَنِّي عَدُوَّ

جِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُوَّ مَنِي الْمَكْرُوهَ وَيَجْرِعَ عَنِّي دُعَاةَ مَرَاتِنِ قَطْرِ

الرَّصْفِ عَنِ اِحْتِمَالِ الْقَوَادِحِ وَعَجَّزَنِي عَمَّا مَلَأَتْ اِلْحَاظِي وَفُصِّرَنِي عَنِ

الانْتِصَارِ مِنْ قَصْدِي بِحَارِ بَيْتِهِ وَوَحَدَّتِي فِي كِبَرِ عَدُوِّ مَنِي وَأَوَّجَّ

وَارْصَادِهِمْ لِي فِي مَالِهِ أَعْمَلَ فِيهِ فِكْرِي فِي الْاِثْرِ صَادِكٍ لَهُمْ مِثْلَهُ فَأَيَّدَ

بِقَوْلِكَ وَشَدَّدَتْ أَرْبِي بِنُصْرِكَ وَقَلَّتْ لِي سَبَاحِدَةٌ وَوَحَدَّتْ

بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدَةٍ وَحَسَدِيَّةٍ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ

إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَرَدَّدْتَهُ فِي مَهْوِي حُفْرَتِهِ وَكَلَّمَ تَشْفِي عَلِيَّةَ

وَأَمْ تَبَرَّدَ حَوَارِي غَيْضِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَى أَنَا مِلَّةً وَأَدْرَمَ مَوْلِيًا قَدْ لَحِضْتَ

سَرِيَاةَ فَلَكَ لِحْمٌ يَأْتِي مِنْ مُقَدِّرِي لَا يُغْلَبُ وَذِي آتَاةٍ لَا يَعْجَلُ بِرَأْسِهَا

الحمد لله

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ^{الْحَمْدُ}
 وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَعَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ ابْنَ أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ
 بِي تَقْدِيرَ عَائِتِهِ وَأَصْبَالَ الْإِضْبَاءِ السَّعْمِ لَطْفِ دُنَيْهِ انْظَارَ الْأَشْيَازِ
 فَمِنْ صَنِيعِهِ وَهُوَ يُظَهِّرُنِي بِإِسْأَسَةِ الْمَلِكِ وَيَسْطُرُنِي وَجْهًا غَيْرَ طَائِقٍ فَلَمَّا
 رَأَيْتُ دَخَلَ سَهْرِي تَبِي وَفَجَّرَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لِشَرِّكَكَ فِي مَلِكِي وَأَصْحَابِي
 مُجْلِبًا إِلَيَّ فِي بَعْضِ أَرْكَسْتِهِ لَا مَرَدَّ لَهُ وَأَيْتُ نُبَاتَهُ مِنْ أَسَاسِهِ
 فَصَرَ عَتْرِي فِي زِينَتِهِ وَأَزْدِيَّتِي فِي مَهْوِي حُفْرَتِهِ وَجَعَلَتْ خَدَاهُ
 لَطْفًا لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَسَعَلْتُهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتُهُ بِحَجْرَةٍ وَخَفَقْتُهُ
 بِوَجْهِهِ وَرَكَيْتُهُ بِشَاقِصِهِ وَكَيْتُهُ بِحَجْرَةٍ وَرَدَّتْ كَدَّةً فِي حَجْرِهِ وَوَقَفْتُهُ
 بَيْنَ مَتْنِي وَوَقَفْتُهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَحْدَلُ وَاسْتَحْدَلُ أَوْ تَضَاءَلُ بَعْدَ تَحْوِيَّتِهِ
 وَأَنْقَمَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ دَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رُبِّي حَبَائِلِي الَّتِي كَانَ يُؤْتِيهَا
 أَنْ يَحْمِلَ أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كَدْتُ يَارِبَ لَوْ لَا رَحْمَتُكَ يَجْلُ رِيحًا
 لِسَاحَتِهِ فَلَا أَحْمَدُ يَارِبَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آدَاءٍ لَا يَحْمَلُ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ مِنَ
 الذَّاكِرِينَ ^{الْحَمْدُ} وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَبَغَى بِغَيْظِهِ وَسَلَفْتُهُ

الحمد لله

الحمد لله

مُحَمَّدٍ لِسَائِبِهِ وَوَحَّدَكَ لِي بِغُفُونِ عَسِيدٍ وَوَحَرْنِي بِمُؤَيِّدٍ عَلَيْهِ وَحَصَلَ عَمْرِي عَرِيسًا

لِمَا مَبِيءٍ وَقَلْدَانِي خِلَالًا لَمْ نَزَلْ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا يَا كَرِيمًا

وَأَيْفَا بَسُرَ عَتْرَادِي بِكَ مِنْوَكَلَّا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ بَوَائِكِ ^{وَأَيْفَا بَسُرَ عَتْرَادِي بِكَ مِنْوَكَلَّا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ بَوَائِكِ}

عَالِيًا إِنَّ لَنْ نُصْطَهَدَ مِنْ أَوْيَالِي لَطَلَّ كَيْفَكَ وَأَنْ لَا تَفْرَعِ الْعَوَادِمُ

مَنْ جَاءَ إِلَى مَعْقِلِ الْأَسْوَارِ بِكَ فَحَصَيْتَ مِنْ بَأْسِ بَقْدَرِكَ فَلَاكَ

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُعْتَدِرِيكَ يُغْلَبُ وَذِي آثَانَةٍ لَا تَعْجَلُ صَبْرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ

وَاجْعَلْنِي مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِذَلِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ^{وَأَيْفَا بَسُرَ عَتْرَادِي بِكَ مِنْوَكَلَّا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ بَوَائِكِ}

سَحَابٍ مَكْرُورَةٍ قَدْ حَلَيْتُهَا وَسَمَاءٍ بَعِيَّةٍ أَمْطَرَتْهَا وَجَدَّوْلٍ كَرَامَةٍ أَسْرَبَتْهَا

وَأَعْلَى أَحْدَاثٍ طَمَسَتْهَا وَأَنْبَسَتْ رَحْمَةً لَسْرَتْهَا وَجَنَّةٍ عَافِيَةٍ أَلْبَسَتْهَا

وَعَوَامِرٍ كَرِيمَاتٍ كَسَفَتْهَا وَأُمُورٍ حَارِيئَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تَعْرِجْ إِذْ طَلَبْتَهَا

وَلَمْ تَنْتَقِمْ عَلَيَّ إِذَا رَدَّهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُعْتَدِرِيكَ يُغْلَبُ ^{وَأَيْفَا بَسُرَ عَتْرَادِي بِكَ مِنْوَكَلَّا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ بَوَائِكِ}

وَذِي آثَانَةٍ لَا تَعْجَلُ صَبْرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنَ الشَّاكِرِينَ

وَلَا لِذَلِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ^{وَأَيْفَا بَسُرَ عَتْرَادِي بِكَ مِنْوَكَلَّا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ بَوَائِكِ}

الهِمِّي وَكَمْ مِنْ طِينٍ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ أَمْلَاقِ حَبْرَتٍ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صِرَعِيٍّ مَلَكَةٍ انْفَعْتَ

وَمِنْ مَشْفِقَةٍ أَرَحْتَ لَا تَسْتَلُّ بِأَسِيدِي عَمَّا فَعَلَ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْفَعُكَ

سُبْحَانَكَ
يَا مَنْ لَا يُغْنِيكَ
أَمْرٌ وَلَا يَنْفِيكَ
كَلْبٌ

مَا أَهَمَّتْ وَقَدْ سُبِّحْتَ مَا عَظِيمَتْ وَكَمْ تُسْئَلُ فَاسْتَدَابَ رَأْسِيهِ مَا فَضَّلَكَ
 يَا أَكْدَيْتَ آيَاتِكَ الْأَنْعَامَ وَأَمْتَنَا وَإِلَّا نَطَقَ لَا تَارِبٍ وَإِحْسَانًا يَا
 آيَتِ تَارِبٍ إِلَّا لَشْرَهَاكَ حُرْمَانِكَ وَاجْزَأَ عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدَّ بِالْحَمْدِ لَكَ
 وَعَقَلَةٌ عَنِّي وَعَيْنُكَ وَطَاعَةٌ لِعَدْوِي وَعَدْوِي أَمْرٌ تَمَّ مَعَكَ يَا أَلْهِي وَيَا صَبْرِي
 إِخْلَاؤِي يَا الشَّكْرَ عَنِ ائْتِمَارِ إِحْسَانِكَ وَلَا تَحْرَمْنِي ذَلِكَ عَنْ ارْتِكَابِ سَلْطَانِكَ
 اللَّهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ اعْتَدَفَ لَكَ بِاللُّغَى جَبْدًا وَأَمْرًا عَلَى عَيْسٍ
 بِالتَّقْصِيرِ فِي آدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نَفْسِكَ عَلَيْهِ وَجِيلِ عَادِلِكَ
 عِدَّةً وَإِحْسَانِكَ الْبَيْرَ وَهَبْ لِي يَا أَلْهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُكَ
 إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَمْحَدُكَ سَلْمًا أَعْرَجُ فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَأَمِنْ بِي مِنْ سَخَطِكَ
 يَا بَعْزَتِكَ وَطَوْلِكَ وَيَحْيَى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَالْأُمَّةَ حَصَلُوا لَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ
 أَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آنَاءٍ لَا يَعْجَلُ حِيلَ
 عَلَى حَسْبِ سِدِّ وَالْمُحَمَّدِ وَاجْتَلَى لَا تُعْمِكُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
 يَا أَلْهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَدَ وَأَضْمَمَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصُّدْرِ
 وَالنَّظَرِ إِلَى مَا تَنْقَسِرُ مِنْهُ الْجَلْدُ وَتَفْرَعُ الْبَيْرُ الْقُلُوبُ وَالنَّافِي عَاقِبَتِهِ مِنْ ذَلِكَ
 رَدُّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آنَاءٍ لَا يَعْجَلُ حِيلَ عَلَى

الْعَمَلِ

مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

الْهُوَكَمُ مِنْ عِنْدِ أَمْسِي وَأَصْبَحِ سَقَمًا مَوْجِعًا مَدْنًا فِي أَيْدِي
وَعَوِي يُسْقَلِبُ فِي عَمَمٍ وَلَا يَجِدُ بَحْضًا وَلَا يُسَبِّحُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعِدُّ
شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنِدَامَةٍ وَأَنَا
فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلِّ ذَلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقَدِّرِ لَا يُقَلِّبُ وَذِي آيَاتٍ لَا تُحْجِلُ مَجْلٍ عَلَى

بِأَنْعَمِكَ

مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ
الذَّاكِرِينَ يَا رَبِّ وَمِنْ عِبْدِ أَمْسِي وَأَصْبَحِ حَائِفًا مَرَعًا بِأَسْمَاءِ
مُسْفِيًا وَجِدًّا وَجَلًّا هَارِبًا طَرِيدًا مَحْجُرًا مَحْجَرًا فِي مَضِينٍ وَمَحَبَابَةٍ
مِنَ الْخَائِبِينَ فَذُضِاقَتِ عِلْمِي إِلا رَضْمِي حَبِيهَا وَلَا يَجِدُ حِلَّةً وَلَا يَجِي
وَلَا مَأْوَى وَلَا هَرَبًا وَأَنَا فِي أَمْسٍ وَأَمَانٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ
ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقَدِّرِ لَا يُقَلِّبُ وَذِي نَائَةٍ لَا يَهْجُرُ

بِأَنْعَمِكَ

عَبْدِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ
مِنَ الذَّاكِرِينَ يَا رَبِّ وَسَيِّدِي وَمِنْ عِبْدِ أَمْسِي وَأَصْبَحِ مَغْلُوبًا
مَكْبَلًا بِأَحَدٍ يَدِي بِأَيْدِي الْعَدَاةِ لَا مَرْحُومَةً قَسِيمًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

بَابُ
مَا يَئِي

مُفْطَعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ تَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ يَا بَيْتَ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَيَأْتِي
 مُثْلَةً مُثْقَلٌ بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ
 مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يُفْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لَنَا لِعَمَلِكِ
 مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَنَا مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمِ مِنْ
 عَبْدِ أَمْسٍ وَأَصْبَحَ نَعَاسِي الْحَرْبِ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ تَقْسِيهِ قَدْ غَشِيَتْهُ
 الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ حَاسِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَالذِّخْرِ الْحَرْبِ يَقْتَعِقُ وَالْحَرْبِ
 مَسْلَمٌ يَحْمُودُهُ لَا يَعْرِفُ حَيْلَهُ وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلَهُ وَلَا يَجِدُ هَرَفَهُ
 أَدِيفُ بِالْجَوَاحِرِ وَمُسْتَحْطَأُ بِدَمِ مَخِ السَّنَابِكِ وَالْأَجَلُ بَعْنِي شَرِيءٌ مِنْ
 مَاءٍ أَوْ نَظَرَةٍ إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَفْدُرُ عَلَمَهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ
 فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يُفْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِعَمَلِكِ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَنَا مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي
 وَكَمِ مِنْ عَبْدِ أَمْسٍ وَأَصْبَحَ فِي طَلَسِ الْجَارِ وَعَوَاصِفِ
 الرِّيحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْفِرْقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَفْدُرُ عَلَا
 حَيْلَهُ أَوْ مَسْبَدٍ بِصَاعِقِهِ أَوْ هَدْمِ أَوْ عَرَفِي أَوْ سَرِي أَوْ حَرْقِي أَوْ حَسْفِي
 أَوْ مَسْحِ أَوْ قَذْفِي وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

الْحَمْدُ
لِلَّهِ

أَوْ

الْحَمْدُ
لِلَّهِ

لَا يُغْلِبُ وَذِي آيَاتٍ لَا يَحْجُلُ صَبْرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

وَأَجْعَلْنِي

لَا تُعَمِّكُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

أَصْبَحَ وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا مَسَافِرًا مَخْصَلًا مِنْ أَهْلِ الْوَالِدَةِ وَوَلَدَةِ مَسْجِدِي فِي الْمَقَارِ وَرَبِّهَا

مَعَ الْوَحْشِ

مَعَ الْوَحْشِ وَالْبَهَائِمِ وَجِدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ جَمَلًا وَلَا بَهْتًا

سَبِيلًا أَوْ مَسَافِرًا يَبْرُدُ أَوْ حَرًّا أَوْ حَوْءًا أَوْ عَطِشًا أَوْ غَيْرَ مِنْ

وَأَنَا

الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْ خَلْقِي فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كَلِمَةً فَالْحَمْدُ يَارَبِّ

مِنْ مُقْتَدِرِي لَا يُغْلِبُ وَذِي آيَاتٍ لَا يَحْجُلُ صَبْرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ

وَأَجْعَلْنِي

لَا تُعَمِّكُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

وَأَصْبَحَ فَقِيرًا عَاطِلًا حَارِيًا مُلْفًا مُحْفَقًا خَائِفًا حَوْءًا لَجَائِعًا ظَمآنًا

يَنْتَظِرُ مِنْ يَوْمٍ عَلَيْهِ بِفَضْلِ أَوْ عَيْدٍ وَجِيءَ هُوَ أَوْ جِيءَ مِنْ عِنْدِكَ أَوْ

أَشَدَّ عِبَادَةٍ لَكَ مَعْلُومًا مَفْهُومًا قَدْ جَمَلَ نَقْلًا مِنْ نَعْبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ

الرِّقِّ

الْعَبْدِيَّةِ وَكَلْفَةِ الرِّزْقِ وَتَقَبُّلِ الضَّرْبَةِ أَوْ سَبْطِ سَيْلَةِ شَدِيدِ الْوَجْرِ

كَرَّ الْأَيْمَانِكَ عَلَيَّ وَأَنَا الْحَدُّومُ الْمُنْعَمُ الْعَافِي الْمَكْرَمُ فِي عَافِيَةٍ مِمَّا

هُوَ فِيكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرِي لَا يُغْلِبُ وَذِي آيَاتٍ لَا يَحْجُلُ صَبْرًا

وَأَجْعَلْنِي

مُحَمَّدًا وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُعَمِّكُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

١٨٢
 سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَسِعَ رَوْحِي وَسِعَ قَلْبِي وَسِعَ فِيَّ وَكَمِ مِنْ
 عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ طَرِيدًا شَرِيئًا خَيْرًا نَا مَحْتَجًّا رَجَاءً خَائِفًا خَائِبًا
 فِي الصَّخَارَى وَالْبَارِي فَذْ أَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَأَذْنَقَهُ الْبُرْدُ وَهُوَ فِي ضَرْبٍ
 مِنَ الْعَيْشِ وَصَنِكَ مِنَ الْحَمِيَّةِ وَذُلِّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً
 لَا تَقْدِرُهَا عَلَى صَبْرٍ وَلَا تَقَعُّمٍ وَأَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّ عَيْشٍ وَكَوْنٍ
 فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُفْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آثَانٍ لَا يُجْلُ
 صَبْلٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
 وَلَا لِأَكْرَمِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ وَسِعَ رَوْحِي وَسِعَ قَلْبِي وَسِعَ فِيَّ وَكَمِ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلَيْهِ مَرَضًا
 سَقِيمًا مُدْنِفًا عَلَى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِي لَبَائِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالًا
 لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى
 نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا خَيْرًا وَلَا تَفْعَالًا وَأَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّ
 عَيْشٍ وَكَوْنٍ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُفْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
 وَذِي آثَانٍ لَا يُجْلُ صَبْلٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ
 وَلَا تَعْمَلْكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَكْرَمِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمِي بِرَحْمَتِكَ

سُبْحَانَكَ

سُبْحَانَكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَمُ مَخْنِي

أَمْسِي وَأَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمَهُ مِنْ حَفِيهِ وَقَدْ أَحَدَ قَيْبِ مَلِكِ

ص ١٠٤
ص ١٠٥
ص ١٠٦

الْمَوْتِ فِي أَعْوَانِي يُعَالِجُ سَكْرَابِ الْمَوْتِ وَحُبَابَةَ سَدَا

عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَى أَحْيَائِهِ وَأَوْدَائِهِ وَأَخْلَائِهِ قَدْ

مِنَعَمَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجْبَ عَنِ الْخَطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً

لَا يَسْتَطِيعُ هَاهُنَا وَلَا تَقَعًا وَأَنَا خَلْقٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ يَجُودُ كِ

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِهَا لَا يُغْلِبُ وَخِي

أَنَاةً لَا يَحْتَلِ صِرَاحًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَكَ مِنَ الْعَالَمِينَ

ص ١٠٧
ص ١٠٨

وَلَا تَقْعُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَلْذُقْ مِنَ الْمَذْكُورِينَ وَالرَّحْمَنُ مِنْ حَمْدِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَمُ مَخْنِي عَيْدِ أَمْسِي

وَأَصْبَحَ فِي مَضَابِقِ الْجَبُوسِ وَالسُّجُودِ كَرَمِهَا وَكِرْبِهَا وَذَلْهَا وَحَدِيدِهَا

يَتَنَاوَلُهُ أَعْوَاهُا وَزَيَانَتِهَا فَلَا يَدْرِي أَيُّ حَالٍ يَفْعَلُ بِهِ

وَأَيُّ مُشْكَلَةٍ يَمِثُلُ بِهِ فَهَوَى فِي ضَمِيرٍ مِنَ الْعَيْشِ وَضُنُكٍ مِنَ الْكِبُورِ

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ هَاهُنَا وَلَا تَقَعًا وَأَنَا خَلْقٌ

مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ يَجُودُ كِ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

مُعْتَدِرًا لَا يُعْلَبُ وَذِي آثَانَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا تُهْمِكْ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَلْأَنِيكَ
 مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
 وَمَوْلَايَ وَكَمَّ مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ
 أَحَدًا قِيَامَهُ الْبِلَادُ فَوَارَقَ أَوْدَاءَهُ وَأَخْدَاءَهُ وَأَجْبَاءَهُ وَأَمْسَهُ
 حَقِيرًا أَسِيرًا ذَلِيلًا فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُونَ هَيْبَتَنَا
 وَشِمَالًا قَدْ حُمِّلَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثِقَلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَمُرُّ شَيْءٌ مِنْ
 ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ
 لَهَا ضَرْبًا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلُوفٌ مِنْ ذُرَاكَ كُلِّ مَجْجِدِكَ وَكَمْرِكَ فَلَا
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ لَا يُعْلَبُ وَذِي آثَانَةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَتَعَمَّاتِكَ مِنَ
 الشَّاكِرِينَ وَلَا تَلْأَنِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمَّ مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ
 اشْتَقَّ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّعْبَةِ فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَرْصًا
 مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلُوكَ وَكَسَرَتْ بِهِ فُهْمِي فِي أَفَاقِ الْبِحَارِ وَظَلَمْنَا

اللهم

اللهم

نَظَرُ الرِّقْسِ حَسْرَةً لَا يَفْقِدُ رَهْأَةً ضَرًّا وَلَا تَفْعَمُ وَأَنَا خُلْتُ مِنْ ذَلِكَ
 كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَقْصِرٍ لَا
 يُعْلَبُ وَذِي آنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَبْرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لَكَ
 مِنَ الْعَابِدِينَ وَبِغَمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ ^{وَالْمُتَكَبِّرِينَ} ^{وَالْمُتَكَبِّرِينَ}
 الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّمْنِي مِنْ عِنْدِ أَمْسَدِ وَجْهِ
 قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْكَ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ بِدِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَارُ وَالْأَعْدَاءُ
 وَأَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوفُ وَالسِّهَامُ وَخُدِيلُ صَبْرِي عَابًا وَقَدْ
 شَرِبْتَ الْأَرْضَ مِنْ دَمِي وَأَكَلْتَ السَّبْعَ وَالطَّيْرَ مِنْ لَحْمِي وَأَنَا ^{مُسْتَعِينٌ}
 خُلْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا يَسْتَحْقِقُ مِنِّي فَلَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ وَذِي آنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَبْرًا
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِعَمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَكُنْ
 مِنَ الْكَافِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ^{وَبِعَمَائِكَ} ^{وَبِعَمَائِكَ}
 يَا كَرِيمٌ لَا تَطْلُبَنَّ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مِنَ الْآخِرَةِ عَلَيْكَ وَالْإِلَهِيَّةُ
 وَلَا مَكَانَ يَدِي تَحْوِكَ مَعَ جُرْمِ هَذَا إِلَيْكَ فَمِنْ أَعْوَدِي بَارِيٍّ وَمِنْ
 الْوُدِيِّ كَرِيمٍ لَا يَطْلُبُ إِلَّا أَنْتَ أَفْتَرِدُنِي وَأَنْتَ مُعَوَّلٌ وَعَلَيْكَ مُتَكَلِّفٌ

وَأَسْأَلُكَ يَا سَمَّكَ الَّذِي وَصَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفَلَتْ وَعَلَى الْأَرْضِ
 فَاسْتَفْرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى النَّبْلِ فَأَظَلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَسَادَّ
 وَبِأَنَّ بَصُلَةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَمِيعَ حَوَائِجِي وَتَعْفِرَ لِي ذُنُوبِي
 كُلَّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَلْفَعُنِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا
 اسْتَعْتَفْتُ وَالْآخِرَةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **مَوْلَانِي** بِكَ اسْتَعْنَيْتُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ
 مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي بِكَ اسْتَجْرَمْتُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْنِي
 وَأَعِزَّنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمِسْئَلِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ حَافِلِكَ
 وَأَنْتُقِنِي مِنْ دُلِّ الْفَقْرِ الْغَيْرِ الْغَنِيِّ وَمِنْ دُلِّ الْمَعَاصِي وَالْعِزِّ الطَّاعَةِ
 فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا يَسْتَعْقِلُ
 مِثْلَهُ فَالْحَمْدُ لَكَ أَجْمَدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي
 لِتَعْمَارِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا تَلَاغِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ جَانِ تُوَكَّرَ صَاحِبِ مَجَالِدِ عَوَاتِ لِي ابْنِ كِتَابِ بَيْنِ نَفْسِ
 كِي هِي كِي رُوَايَتِ كِي هِي ابْنِ عِبَادِ كِي وَهَ كَتَبِي هِي كِي اِي كِي وَزِي كِي مِي خَدِ مَسْتَبِي بَارِكْتَ
 رَسُوْلُ خَدِ آسِي مِي وَكِي مِي كِي وَهَ جَنَابِ شَادِ وَخَدَانِ مِي عَرْضِ كِي مِي نِي يَارَسُوْلُ
 كِي خَابِرِي حَضْرَتِي نِي فَرِي نِي كِي اِي پَسَرِ عِبَادِ آسِي مِي يَارَسُوْلُ اِي رَاوِ كِي مَاتِي نِي

ایک صحیفہ تھا کہ اوس میں کرات بجد میری امت کی لیے خاصہ لکھی ہوئی تھی کہ دو پیر کے واسطی تھی پس جبرئیل نے کہا با محمدؐ لو اس صحیفہ کو اور پڑھو جو کچھ کہد میں ہی اور تعظیم کرو اسکی کہ برگنج ہی کجنامی آخرت ہے اور سبب اسد عاکی خدائی تمکو اور تمہارے امت کو کترامی کہا ہی پس میں نے کہا کہ وہ کو سوا صحیفہ ہی جبرئیل نے کہا سبحان الله و بھلا اور یہ وہ دعائیہ کہ مقدم چلے ذکر اوس کا تا سبحان الله العظیم پس عبر خدائی فرمایا کہ ای جبرئیل اسد عاکی پڑھنی والی کی لپی کس قدر ثواب ہی جبرئیل نے کہا یا محمدؐ سوا کہا تمہنی اوسد عاکی ثواب سی کہ سوائی خدائی عزوجل کے کوئی اوسکی ثواب کو نہیں جانا یہ کہہ کر جبرئیل نے کہا کہ اگر عام دریا مداد و سیاہی ہوں اور درخت جہان کی قلم ہوں اور ملائکہ کاتب ہوں اور صفحہ دنیا کا غد ہو اور ہزار بار لکھتی لکھتی لکھنے تمام ہو جاوی اور قلم شکستہ ہو جاوین پھر ہی ہزار کا ایک حصہ ہی نہ لکھ سکین ای محمدؐ بحق اوس خدائی کہ جسے تمکو بحق ساتھ پیغمبر کی پہچانی کہ کوئی مرد اور عورت ایسی نہیں ہی کہ جو اسد عا کو پڑھی با لکھی مگر یہ کہ خدا کر امت کر ہی اوسکو ثواب چار سینسرو نکا کہ ایک اومنین سی تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام ہزار ثواب چار ملائکہ کا کہ اومنین سی ایک میں جبرئیل ہوں اور اسرافیل و میکائیل و عزرائیل میں اور جو کوئی پڑھی اسد عا کو اپنی تمام عمر میں بیس ہزار نند انغالی اوسکو عذاب آتش دوزخ میں کبھی گرفتار نہ کیا کہ چھ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا اور قطر مائی باران و شملہ ستارگان اور ریک بابائی و موم و شیم کے اور برابر روزی عرش و کرہی و لوح و قلم اور بہت و دوزخ کی ہوں پس خداوند کریم بخشگی کا اون سبکے تین اور لکھی کا عوض تیز

ہر گناہ کی ہزار کیلیان اور اگر کسی شخص کے تین کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسی طرح کا
اضطراب ہوئی پس تین مرتبہ اسد عاکو پڑھی حقیقی اور اسکی حاجت کو بر لاتا ہے
اور اگر ایسی مقام میں کہ جہاں شیرو کرک یعنی بیڑیا ہو وہاں اسد عاکو پڑھی حقیقی
اون سبکی شرسی محفوظ رکھتا ہی یا پادشاہ ظالم کا خوف اور ڈر ہو پروردگار
عالم برکت سی اس دعا کی صبیح بدیوسی اور جسبی کہ ڈر رکھتا ہی اویسب سی محفوظ رکھی
اور اگر بوقت جنگ اسد عاکو ایک مرتبہ پڑھی حقیقی ستر مرد شجاع و جنگی کی طاقت
اوسکو عطا کرتا ہی اور اگر واسطی دفع دردمر اور درشتیقہ یا در دشمن یا در دشمن کے
پڑھی حقیقی اوسکی تین ان عوارض سی محفوظ رکھیکا اور اگر واسطی کزیدن
و عقر یعنی سانپ کے کاٹی یا چھو کی اہلی پڑھی حقیقی اوسکی شرسی نکسانی کریکا
اور بہر کہا جبریل فی محمد جو کوئی اسد عاکو باور نکری وہ شخص ہمسی بری ہی اور
جو کوئی انکار اسد عاکو کری تو اسد عاکو برکت اوستی جاتی رہتی ہی پیغمبر خدا نے حضرت
جبریلؑ سی پوچھا کہ فضیلت اسد عاکو اور دعاؤں پر کسجہت سی ہی جبریل نے عرض کیے
کہ اس سبب سی کہ اسد عاکو اسم اعظم خدا کا ہے اور جو کوئی اسد عاکو پڑھی تو یاد داتا
اور ذہن اور دانش اور عہد اوسکی اور خوبی بدن اوسکو زیادہ ہوتی ہی اور دفع
ہوتی ہی پڑھنی والی سی ستر بلائین دنیا کی اور سات سی ملائین آخرت کے
باذن خدا تعالیٰ حسن پصری کستا ہی کہ نہ ہی بعد پیغمبر خدا اور اونکی اولاد کی
بعد واسطی امت کی بعد قرآن کے کوئی چیز بزرگتر اسد عاکو منقول ہی کہ جو کوئی
حیرت اسد عاکو کے بخانی وہ شخص خطر میں ہی روایت کی ہی حضرت امیر المؤمنینؑ
سی کہ پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ ایک دفعہ مکہ معظمہ میں بیس مقام ابراہیمؑ میں نماز

پڑتا تھا اور اپنی امت کی واسطے دعائی آمزش خدا سی کرتا تھا کہ جبریل میں نازل ہوئے
 اور مجھ سی کہا کہ اگنی محمد امت کی مقدمہ میں تکو نیایت حریمیں پایا اور خدا اتنا سا
 صریان تری اپنی بندون پر سپنج غیب خدا فی جبریل سی فرمایا کہ ای برادر اور ایوت
 میری میری امت کو تم دوست اور عزیز گنتی ہو پس لا دو تم میری تین ایسی دعا کہ میری
 بادگمیرن میری بعد یعنی ایسی کثیر الثواب اور کثیر المنفقہ دعا لاؤ کہ بعد میری امت میرے
 اوسکو ٹہری اور بسبب اوسکی نجات پاوی اور جگلو یاد کری میری بعد جبریل نے عرض کیا
 کہ وصیت کرتا ہوں میں تمکو کہ تم حکم کرو اپنی امت کو کہ ہر مینی میں ایام میں کو روزہ
 رکھیں کہ وہ تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں ہی اور پھر میں اسدعا کو کہ حا طان عرش
 اوٹھائیں ہن عرش کے تین ایسی دعا کی برکت سی اور ہر یک اسدعا کی نجی زمین پر
 آئی ہن اور اوپر آسمان کے جاتی ہن اور یہ دعا لکھی ہوئی ہی اوپر درمائی بہشت کی اور
 برکت سی اسدعا کی درمائی بہشت کو کہ لوتی ہن اور لو کو کو خوشتر کرین کے قیامت
 کی دن بام خدا اور جو کوئی اسدعا کو تمہاری امت میں سی پڑھی حقیقی عذاب
 کو رو اوسی اوٹھا لگا اور بی کسک پر کر دیکھا ہول قیامت اور آقات دنیا اور آخرت
 سی اور جو کوئی اسدعا کو پیکجا بجات پانیکا عذاب دوزخ سی بعد اوسکی رسول خدا
 سوال کیا ثواب دعا سی کہ کیا ثواب ہی جبریل نے کہا یا محمد سوال کیا تھی اوس چیز
 کہ قادر نہیں ہونیں اوسکی وصف پر اور نہیں جانتا کوئی قدر اوسکی سوائی خدا کے
 امی محمد اگر تمام درخت نامی دنیا قلم ہوں اور تمام دریا سیاہی ہوں اور تمام خلایق
 لکھنے والی ہوں جب ہی دعا پڑھی واسے کا ثواب نہیں لکھ سکتی اور کوئی بندہ ایسا
 نہیں ہی کہ اسدعا کو پڑھی کہ خدا اوسکو آزا ذکرے اور مخلص بند سی نکری اور جو عنانک

کہ پڑھی اس دعا کو خدا و سکو فرحت دیوی اور غم کو دور کرے اور جو صاحبِ حاجت کہ اس دعا کو
یڑھی خدا اسکے حاجت دبا اور آخرت کو بر لاوی اور نگاہ اور محفوظ رکھی او س شخص کو
مرک مغالبات اور ہول کور اور باہجری و مفلسی دنیاسی اور بخشی او سکو شفاعت محمد کے
روز قیامت کے اور او س شخص کو بہشت میں باروی خندان لاکر بیچ غرور بہشت کے
جگہ دیکھا اور صہامی بہشت خدا و سکو عطا فرما بگا اور جو کوئی روزہ رکھی اور اس دعا کو
پڑھی تو خداوند کریم لکساہی واسطی او سکی ثواب جبریل و میکائیل واسرافیل وغزائل
اور ابراہیم خلیل و موسی کلیم و عیسی روح الامد و محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کا
یغیر خدا فرمائی ہن کہ اس قدر ثواب دعا میں والی کا جبریل سی اسنک سی نوح کیا
کہ جبریل نے کہا کہ تمہاری اس میں سی جو کوئی اس دعا کو پڑھی اگد فو تو خدا او سکو خیر
کرے کا قیامت کی دن اس طرحی کہ تہ او سکا مثل ماہ بدر کامل کی طرح ہوگا اور لوک او سی
و لکن خیر من پوچھیں گے کہ یہ کوی شخص ہی سی فرشتی کہیں گے کہ نہ یہ پیغمبری اور نہ یہ
فرشتہ ہی بلکہ بہ ایک بزدہ ہی بندگان خدا سی اور فرزند ان آدم میں سی ہی کہ اسنے
اپنی مدت العمر میں ایک دفعہ اس دعا کو پڑھا تھا پس خدا نے اسکو اپنی کرامت سے برکت
اس دعا کی ممانا کر لیا پس جبریل نے کہا کہ اسی حاضر پیغمبر ہوا کہ اس دعا کو پڑھی
تو جب تک کہ او سکی سین چشم کرین من او سکی انتظار میں برابر رہی مریہ و نکا اور سوار ہو
جب تک کہ او س شخص کو براق پر سوار کر لوں اور بہشت میں نہ بٹھلا لون اور وہ ہمیشہ
بہشت میں جو ابراہیم و محمد میں رہے گا اور او سپر حساب و کتاب سنیں اور میں ضامن ہوں
کہ خواستہ اس دعا کا عورت ہو یا مرد ہو خدا او سیر عذاب نہ کرے گا اگرچہ کناہ او سکی زیادہ ہوں
کف دریا اور قطر مائی ہار ان وہ کہ نامی درختا و شمار خلافت بہشت در دروخ سی اور خدا تعالیٰ

فرمایا کہ خواندہ دعا کو ثواب حج مبرور و عمرہ مقبول کا یا محمد جو کوئی با طہارت نماز
 خواب میں گستر پر اس دعا کو پانچ مرتبہ پڑھے تمکو خواب میں دیکھی گا کہ تم اوکو
 بشارت بہشت کی دیتی ہو گے اور جو کوئی کہ کرسنہ اور ہوگا اور تشنہ اور پیاسا
 ہووی اور طعام و آب و سکونہ ملی یا خستہ ہووی پس اس دعا کو پڑھی خدا اوکو
 فرحت دیگا اور برکت سی اس دعا کی حقیقی آب و طعام اوکو پہنچایگا اور حاجتہا
 دنیا و آخرت ہر لایگا اور اگر کوئی چیز چوری کی ہو یا غلام بہاگ گیا ہو میں وضو کری اور
 دو رکعت نماز بجلائی کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے قل ہو اللہ احد دو مرتبہ پڑھے
 جب نمازی فارغ ہو تو اس دعا کو پڑھی اور جس کا خد میں کہ بہ دعا لئی ہو اس کا خد کو
 اپنی سامنے یا سر کے نیچے رکھی پس غلام اوکا برکت سی اس دعا کی جلا آدیگا اگرچہ
 پچ مشرق یا مغرب کے ہو اور اگر کسی دشمن سے ڈرتا ہو اس دعا کو واسطے حفاظت نفس
 اپنی کی پڑھی خداوند کریم اوکی تسبیح اپنی حفظ حمایت میں رکھیگا اور اسپر دشمن ہرگز
 ظفر یا بنوکا اگر کوئی قرضدار ہو اور اس دعا کو پڑھی قرض سے ادا ہوگا اور ادائی قرض
 باسانی ہو جائیگی اگر بیماریاں اور اذیاء اور اگر بندہ مومن و مخلص اس دعا
 کو ہر مہینہ تین بار پڑھی بہاڑی پڑیگا۔ اس دعا سے اور اگر بہ نیت خالص آب روان
 پڑھی یا نی ہمہ اذی اور کجہ تبیب نکر اس دعا کی فضیلتوں کا کہ اسد عالمین ہم اعظم خدا ہی اور
 جسوت کہ کوئی کبیر ہی فرشتے اور آدم اور دیو واسطی پڑھنی والی کے خدا ہی دعا
 خیر کرتے ہیں اور خدا اوکی دعا کو کو برکت اس دعا کی اسکے حقیق قبول فرماتا ہی اور جو
 کہ ساتھ خدا کی اور رسول خدا کی اور ساتھ اس دعا کی ایمان رکھتا ہی چاہی کہ اپنی دل
 میں شک میں نہ والی اس دعا کی فضیلتوں پر کہ جو خدا کو ہر مہینہ اس دعا اعظم اور یہ ہی پندرہ

فرمایا کہ جو کوئی پڑھی اس دعا کو وقت جنگ و جدال کے دشمن پر نازل ہوگا
 اور جو کوئی کہ پڑھی اس دعا کو اسکی چہرہ سی نور مثل نور اولیائی ہوگی گا بخوشا
 حال و شخص کا کہ جو قدر و منزلت اس دعا کے جانی اور اعتقاد کری اور محفوظ رکھے
 اس شخص کو کہ جو اسکی عظمت اور بزرگی کری جمیع سختیوں میں اور آسان کریگا اور ہر
 جمیع مشکلوں کو اور وائی اس شخص پر کہ جو نہ پہچانے اور اعتقاد نہ کری اسکی فضائل کا
 انتہی محصل بعض اسنادہ پس حقیر نے اسکی اسناد کو مختصر کر کے لکھا
 کہ اگر تمام لکھتا تو بہت طول ہو جاتا پس وہ دعائی جلیل القدر عظیم المنزلی ہی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ مَنْ اِلَیْهِ مَا اَقْدَارٌ وَبِحَمْدِهِ مَنْ قَدَرُی
مَا اَعْظَمُوْهُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ عَظِیْمٌ مَا اَجَلُهُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ جَلِیْلٌ مَا اَجَلُهُ وَبِحَمْدِهِ
مَنْ مَّجِدٌ اَزْهَرُهُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ رُوْنٌ مِنْ مَّاعِزَّتِهِ وَبِحَمْدِهِ مَنْ عَزِیْزٌ اَكْبَرُهُ
وَ بِحَمْدِهِ مَنْ كَبِیْرٌ مَا اَقْدَامُهُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ قَدِیْمٌ یَا اَحْلَاةُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ عَلِیٌّ
مَا اَسْنَاءُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ سَبِیْحٌ مَا اَبْنَاءُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ یَحِیُّ مَا اَنْوَادُ وَ
بِحَمْدِهِ مَنْ مُنِیْبٌ مَا اَطْهَرُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ ظَاہِرٌ مَا اَخْفَاةُ وَبِحَمْدِهِ
مَنْ خَفِیٌّ مَا اَعْلَمُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ عَلِیْمٌ مَا اَخْبَرُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ خَبِیْرٌ
مَا اَكْرَمُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ كَرِیْمٌ مَا اَلْطَفُ وَبِحَمْدِهِ مَنْ لَطِیْفٌ مَا اَسْرَعُ وَبِحَمْدِهِ

عَالِی

مِنْ بَصِيحَةٍ سَمِعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَهْمٍ مَا لِحَفْظِهِ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَبِيْبٍ مَلَأَ مَلَأَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَبِيٍّ مَا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوْمٍ مَا أَعْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَيْتٍ
 مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ مَا أَحْكَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَلْتَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ مُنْعِمٍ مَا أَسِيدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ
 مَا أَسَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ قِيَّومٍ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجِيدٍ مَا أَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَارِدٍ
 مَا أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا أَسَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صِدِّيقٍ مَا أَلَمَّهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَلِكٍ مَا أَوْزَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ مُعْطِيٍّ مَا أَلْتَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَقَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
 نَامٍ مَا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيْبٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاحِشٍ
 مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيْدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيْبٍ مَا
 أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا أَعْزَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالٍ مَا أَعْفَاهُ

وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ

وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ
 وَبِشَيْءٍ مِنْ حَيْثُ كَانَ

قَالَ

مَا

وَسُبْحَانَكَ مِنْ عَفْوِ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ حَسَنِ مَا أَحْمَلَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ
 جَمَلِ مَا أَفْجَلَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَابِلِ مَا أَشْكُرُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ شَكْوِ مَا
 مَاعْفَرُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ عَفْوِ مَا أَكْبَرُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ كِبَرِ مَا أَحْتَرُهُ وَ
 سُبْحَانَكَ مِنْ جَبْرِ مَا أَحْبَرُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ جَبَارِ مَا أَدِينُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ
 مَا أَفْضَاهُ وَسُبْحَانَكَ فَمِنْ أَعْضَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَاصِ مَا أَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَكَ
 نَافِذِ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَحْمِ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ خَالِي مَا أَهْمَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَاهِرِ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَالِكِ مَا أقدَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ
 قَادِرِ مَا أَرْفَعَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَفِيعِ مَا أَسْرَفَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ شَرِيفِ
 مَا أَرْزَقَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَازِقِي مَا أَقْضَى وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَاضِيِ الْبَسْطِ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَاسِطِ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ هَادِيِ مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَكَ
 مِنْ صَادِقِ مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَادِيِ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَدَّاسِ
 مَا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ طَاهِرِ مَا أَرْكَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَكِيْتِ
 مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَاقِيِ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَكَ
 مِنْ عَوَادِيِ مَا أَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ فَاطِرِ
 مَا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ وَهَّابِ مَا أَوْتَاهُ وَسُبْحَانَكَ

وَسُبْحَانَكَ مِنْ عَفْوِ مَا أَحْسَنَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ حَسَنِ مَا أَحْمَلَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ جَمَلِ مَا أَفْجَلَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَابِلِ مَا أَشْكُرُهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ شَكْوِ مَا
 مَاعْفَرُهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ كِبَرِ مَا أَحْتَرُهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ جَبْرِ مَا أَحْبَرُهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ جَبَارِ مَا أَدِينُهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ
 مَا أَفْضَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ فَمِنْ أَعْضَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَاصِ مَا أَنْفَذَهُ
 وَسُبْحَانَكَ
 نَافِذِ مَا أَرْحَمَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَحْمِ مَا أَخْلَقَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ خَالِي مَا أَهْمَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَاهِرِ مَا أَمْلَكَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَالِكِ مَا أقدَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ
 قَادِرِ مَا أَرْفَعَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَفِيعِ مَا أَسْرَفَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ شَرِيفِ
 مَا أَرْزَقَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَازِقِي
 مَا أَقْضَى
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَاضِيِ الْبَسْطِ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَاسِطِ
 مَا أَهْدَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ هَادِيِ
 مَا أَصْدَقَهُ
 وَسُبْحَانَكَ
 مِنْ صَادِقِ مَا أَبْدَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَادِيِ
 مَا أَقْدَسَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَدَّاسِ
 مَا أَطْهَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ طَاهِرِ
 مَا أَرْكَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ رَكِيْتِ
 مَا أَبْقَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ بَاقِيِ
 مَا أَعْوَدَهُ
 وَسُبْحَانَكَ
 مِنْ عَوَادِيِ
 مَا أَفْطَرَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ فَاطِرِ
 مَا أَوْهَبَهُ
 وَسُبْحَانَكَ مِنْ وَهَّابِ
 مَا أَوْتَاهُ
 وَسُبْحَانَكَ

مَا أَوْلَاهُ
 وَالِ
 بَاسِطِ

اور بشت و دوح اور آفتاب و ماہ سب کو اور سنار و نکو اور پہاڑ و نکو اور چوڑا کچھ
 کہ سیابان اور صحرا و زمین اور دریا و زمین ہی اور خلق کیا خدا نے ان ناموں ہی ہوا
 و وحش و درخت و نکو اور رضی کہ مخلوقات اور عجائب میں اور پیدا کیا خدا نے ان ناموں
 اور نیک و نکو کہ سوائے خدا کی اور کوئی نہیں جانتا بس تعلیم نہ کر و تم اس دعا کو مکر نیک آدمی کو
 اپنی اس میں سی اس واسطے کہ حکم خدا جاری ہو اسی اس امر پر کہ جو کوئی آئندہ اس کو پڑھے
 پس دعا و اس شخص کی استجاب ہو گی اور وہ دعا یہی اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ
 الَّذِیْ اِذَا ذُکِرَ بِہٖ تَزَعْرَعَتْ مِنْہُ السَّمَوٰتُ وَاسْتَقَمَّتْ مِنْہُ الْاَرْضُونَ
 وَنَقَطَتْ مِنْہُ السَّحَابُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْہُ الْجِبَالُ وَجَرَّتْ مِنْہُ الرِّیَاحُ وَانْقَضَتْ
 مِنْہُ الْبِحَارُ وَاضْطَرَبَتْ مِنْہُ الْاَمْوَاجُ وَعَصَفَتْ مِنْہُ الرِّیَاحُ وَغَابَتْ مِنْہُ الْقَوَیْمُ
 وَوَجَلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَرَلَّتْ مِنْہُ الْاَتَادِمُ وَصَمَّتْ مِنْہُ الْاُذَانُ وَشَحِبَتْ
 مِنْہُ الْاَبْصَارُ وَخَفَّتْ مِنْہُ الْاَصْوَاتُ وَخَفَّتْ لَہُ الرِّقَابُ وَقَامَتْ لَہُ
 الْاَرْوَاحُ وَبَحَّتْ لَہُ الْمَلَائِکَةُ وَسَجَّتْ لَہُ وَارْتَدَّ عَنَہُ الْفَرَاخِیضُ وَاهْتَزَّتْ لَہُ
 الْعَرْشُ وَدَانَتْ لَہُ الْاَخْلَاقُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضِعَ عَلَی الْجَنَّةِ فَاَزَلْفَتْ
 وَعَلَى الْجَحِیْمِ فَمَسَعَتْ وَعَلَى النَّارِ مَقْدَتْ وَعَلَى السَّمَآءِ فَاَسْقَلَتْ وَقَامَتْ
 بِالْاَعْمَدِ وَلَا سَنَدٍ وَعَلَى الْجُحُومِ فَازْبَيْتْ وَعَلَى الشَّمْسِ فَاَسْرَقَتْ وَعَلَى الْقَمَرِ

فَأَنَارُوا الْأَبْيَاءَ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَأَرْسَبَتْ وَعَلَى الرِّبَابِ
وَعَدَرَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاْمَطَرَتْ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ فَسَبَّحَتْ وَعَلَى الْأَنْبِيَاءِ
وَالْحَيِّينَ فَاجَابَتْ وَعَلَى الطَّيْرِ وَالْفِئْلِ فَتَكَلَّمَتْ وَعَلَى اللَّسْلِ فَاطْلَمَتْ
وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَتْ وَعَلَى كُنُوزِهَا فَاسْتَقَرَّتْ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي اسْتَقَرَّتْ
بِهَا الْأَرْضُونَ عَلَى قَوَائِمِهَا وَالْجِبَالُ عَلَى أَمَاكِنِهَا وَالْبِحَارُ عَلَى حُدُودِهَا
وَالْأَشْجَارُ عَلَى عُرُوقِهَا وَالنُّجُومُ عَلَى بَجَابِئِهَا وَالسَّمَوَاتُ عَلَى
بِنَائِهَا وَحَمَلَتْ الْمَلَائِكَةُ عَرْشَ الرَّحْمَنِ بِقُدْرَةِ رَفْعِهَا وَبِالْأَسْمَاءِ
الْقُدُوسِ الْقَدِيمِ الْمُتَقَدِّمِ الْمُخْتَارِ الْجَبَّارِ الْمَكْتَبِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَظِّمِ الْعَزِيزِ
الْمُؤْمِنِ الْمُهَيَّبِ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْحَمِيدِ الْجَمِيدِ الصَّمَدِ الْمُتَّقِ الْحَدِيدِ
الْمُتَفَرِّدِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي خَرَّجَتْ مِنَ الْمَكُونِ وَعَلَى الْحَبِطِ
يَعْرِشِهِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْأَبَارِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ الْمُؤَمَّرِ الْمُهَيَّبِ
الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمَكْتَبِ الْكَبِيرِ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الطَّاهِرِ
الْبَاطِنِ الْكَافِرِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْمَكُونِ لِكُنُوزِهَا وَالْكَائِنِ
بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ لَمَنْزِلِهَا وَلَا يَزَالُ وَلَا يَفْنَى وَلَا يَبْغِي نُورُهُ فِي
نُورِ نُورِهِ عَلَى نُورٍ وَنُورٌ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ يُضِيءُ بِهِ كُلُّ نُورٍ

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَقِيمُوا فِي تَطَوُّرِ الْبَيْتِ
 فَاسْتَعَارَ بِهِ عَلَى كُرْسِيِّهِ وَخَلَقَ بِهِ مَلَائِكَةَ وَسَمَوَاتٍ
 وَأَرْضَهُ وَحَنَّتَهُ وَنَارَهُ وَاسْتَدْعَى بِهِ خَلْقَهُ وَاحِدًا أَحَدًا
 كَبِيرًا مُتَكَبِّرًا عَظِيمًا مَعْظَمًا غَيْرَ نَبِيٍّ أَمْلِيكَ مُفْتَدِرًا قُدُّوسًا
 مَعْدِيًّا سَالِمِيًّا دَامِيًّا يَوْمِيًّا لَدَوَّلِيًّا لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًّا أَحَدٌ وَيَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَكُنْ لِحَدِّ مِنْ حَلْفِيهِ صِدْقٌ وَالصَّادِقُونَ وَالْكَذِبُونَ
 وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي رِاحَةِ مَلَكِ الْمَوْجِ
 الَّذِينَ إِذَا أَنْظَرْتُ إِلَيْهِ الْأَرْوَاحَ نَظَّابَرَتْ وَيَا أَيُّهَا
 مَكْتُوبٌ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِهِ مِنْ نُورِ الْإِلَهِ الْإِلَهِيَّةِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
 اللَّهِ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجَلِ وَيَا أَيُّهَا
 الْمَكْتُوبُ فِي سُرَادِقِ الْبَهَاءِ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي سُرَادِقِ الْعِظَمَةِ
 وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي سُرَادِقِ الْحَلَالِ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي سُرَادِقِ
 الْعِزِّ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي سُرَادِقِ الْخَالِقِ النَّصِيرِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ
 الثَّمَانِيَةِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي سُرَادِقِ
 الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْمَجْزُوعِ بِمَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا أَيُّهَا

الَّذِي أَسْرَقَ بِهِ الشَّمْسُ وَأَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَمَجْرَتْ بِهِ الْبِحَارُ
 بَصَّتْ بِهِ الْجِبَالُ وَيَا لِسَمِ الَّذِي قَامَ بِهِ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَيَا لِسَمِ

الْمُدَّسَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ الْخَزَائِنِ وَأَبِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَهُ وَيَا لِسَمِ

الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَالْقَى فِي النَّارِ فَلَمْ يَحْتَرِقْ وَيَا لِسَمِ الَّذِي

مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَاءِ فَلَمْ يَبْتَلْ قَدَمَاهُ وَيَا لِسَمِ الَّذِي

تَفَتَحَ بِهِ أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَبِهِ يُعْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيَا لِسَمِ الَّذِي

صَرَبَ بِهِ مُوسَى بِعَصَاهُ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطُّورِ الْعَظِيمِ

وَيَا لِسَمِ الَّذِي كَانَ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يُحْيِي بِهِ الْمَوْتَى وَيُبْرِئُ بِهِ

الْأَكْمَرُ وَالْأَبْرَصُ بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَا لِسَمَاءِ الَّتِي بَدَعُوا هَاجِرَ مَيْلٍ وَ

مِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَعِزْرَائِيلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَالْكَرُوبِيُّونَ وَمَنْ

حَرَّطَهُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحَانِيَّةُونَ الصَّافِقُونَ الْمُسْحِقُونَ وَيَا لِسَمَاءِ

الَّتِي لَا تَنْسَى وَبُوحِيهِهَ الَّذِي لَا يَبْلَى وَيُورِدُهُ الَّذِي لَا يَطْفَأُ وَيُعْرِتِقُهُ

لَا تَرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا تُضَامُ وَرُبُّكَ الَّذِي لَا تُؤَلُّ وَبِسُلْطَانِهِ

الَّذِي لَا يَتَغَيَّرُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا يَسْحَرُكَ وَبِالْكُرْسِيِّ الَّذِي لَا يَزُولُ

وَبِالْعَيْنِ الَّتِي لَا تَنَامُ وَبِالْبِطْطَانِ الَّذِي لَا يَسْتَهْوَى وَبِالْحِجَابِ الَّذِي لَا يَمُوتُ

وَإِلَيْكُمْ الَّذِي لَا تَأْخُذُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَالَّذِي وَسِعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 الْأَرْضُ زِينَةٌ بِهَا وَالْحِجَابُ أَمْوَالُهُمَا وَالْحِجَابُ فِي مَجْمُوعِهَا وَالْأَشْجَارُ
 بِأَعْصِمَاتِهَا وَالنَّجْمُومُ بَرِيئَاتُهَا وَالْوَحْشُ فِي قِفَارِهَا وَالطَّيْرُ فِي أَوْكَارِهَا
 وَالنَّحْلُ فِي أَجْمَارِهَا وَالْمَلُوكُ فِي مَسَاكِينِهَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فِي أَفلاكِهَا
 وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِحُسْبَانٍ مِمَّا تَخْلُقُ وَلَا يَمُوتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَكْرَمُ
 وَجْهَهُ وَأَجَلُ ذِكْرِهِ وَأَقْدَسُ سَمُوهُ وَأَحْمَدُ حَمْدُهُ وَأَفْضَلُ أَمْرُهُ وَأَقْدَرُ قُدْرَتُهُ
 عَلَافِ السَّيِّئَاتِ وَأَنْجَزُ وَعْدُهُ تَعَالَى عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ حَلُوكًا كَثِيرًا لَيْسَ لَهُ شَبِيهٌ
 وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ لَهُ الْحُكْمُ وَلَهُ الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَتَبَارَكَ
 اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَيَا أَيُّهَا الَّذِي قَرَّبَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى جَاءَهُ
 سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَكَانَ مِنْهُ كِتَابٌ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَيَا أَيُّهَا الَّذِي جَعَلَ
 النَّبَارَةَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بُرْدًا وَسَلَامًا وَوَهَبَ لَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ اسْحَاقَ وَبِرَحْمَتِهِ
 التِّي أُوْتِيَ بِهَا يَعْقُوبُ بِالْقَيْصِصِ فَالْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا
 وَيَا أَيُّهَا الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ لِلنِّقَالِ وَسَيِّجُ الرِّعْدَ مَجْمُوعًا وَيَا أَيُّهَا الَّذِي
 الَّذِي كَتَفَ بِهِ خِزْمَةَ أَيُّوبَ وَاسْتَجَابَ لِقَوْلِ نِسِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي
 ظِلِّكَ وَيَا أَيُّهَا الَّذِي وَهَبَ بِهِ لِرُكْبَتَيْ يَأْيُحْيَى نَبِيًّا صَلَّى اللَّهُ

من سجدها

والنخل

عَلَيْهِمَا وَأَنْعَمَ عَلَى عَبْدِ وَعَيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ عَلَّمَهُ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَجَعَلَهُ نَبِيًّا مَبَارَكًا مِنَ الصَّالِحِينَ وَبِالْأَسْمِ الَّذِي
 دَعَا بِهِ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَقَرِّينَ وَدَعَاكَ بِهِ مِيكَائِيلُ وَإِسْرَائِيلُ
 عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاسْتَجَبَتْ لَهُمْ وَكُتِبَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَرَبِّيَا مُجَسِّدًا وَبِاسْمِكَ
 الْمَكْتُوبِ فِي الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ فِي بَوَائِبِ الْحَمْدِ الَّتِي أَعْطَيْتَهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَالرِّسْلَةَ وَسَلَّمَ وَوَعَدْتَهُ الْخَوْضَ وَالشَّفَاعَةَ وَالْمُهَامِرَ الْمُجُودَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
 فِي الْحَجَابِ عِنْدَكَ لَا بُضَامُ حِجَابِ عَرْشِكَ وَبِاسْمِكَ الَّتِي تَطْوِي
 السَّمَوَاتِ كَطَيِّ السَّحَابِ الْكِبَارِ وَبِاسْمِكَ الَّتِي تَقْبَلُ بِهَا التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ
 وَتَنْفُصُ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُوجِّهُ الْكَرِيمَ أَكْرَمَ الْوُجُوهِ وَبِمَا نَوَّارَتْ بِهِ
 الْحُجُبُ مِنْ نُورِكَ وَبِمَا اسْتَقَلَّ الْعَرْشُ مِنْ مَهَائِكَ يَا إِلَهَ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِهِ
 وَرَأْسِ حَمَلٍ وَاسْحَقٍ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ بَارَكَ
 جِبْرَائِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَائِيلُ وَعِزْرَائِيلُ وَرَبِّ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
 وَمُرَلِّ النَّوَارِثَةِ وَالْأَنْجِيلِ وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ اسْتَكَ بِكُلِّ اسْمٍ
 هُوَ لَكَ أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابٍ مِنْ كِتَابِكَ أَوْ عَلِمَتْهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْذَنَ
 بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ يَا وَهَّابَ الْعَطَا يَا فَحَاكَ الرَّقَابِ وَطَائِرَ الْعَصَا

مِنَ الْعَسِيرِ كُرْ شَفَعِي إِلَيْكَ إِذْ كُنْتَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَإِلَّا سُمِّيَ الَّذِي
 يُحِقُّ الْحَقَّ كَلِمَاتِهِ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَكُوْكَرَةُ الْمُحْرَمُونَ وَإِلَّا سُمِّيَ الَّذِي
 سُمِّيَ الرَّعْدُ بِجَهْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ كَثْرًا مِنْ حَيْفَتِهِ وَإِسْمَاءُ الْمَلَكُوتِ
 عَلَى الْجَنَّةِ الْكُرُوبِينَ وَإِسْمَاءُ الْبَيْتِ الْمُقْبِيِّ بِهَا الْعِظَامُ وَهِيَ رَمِيمٌ وَإِسْمُكَ
 الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِسْمَاءُ الْمَلَكُوتِ
 عَلَى عَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِسْمُكَ الَّذِي تَكَلَّمَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
 عَلَى سَحْرَةِ مِصْرَ فَأَوْحَيْتَ إِلَيْهِ أَنْتَ الْأَعْلَى وَإِسْمَاءُ
 الْمَنُوشَاتِ عَلَى خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي مَلَكَ بِهَا
 الْجِنُّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِينَ وَأَذَلَّهَا بِلَيْسَ وَجُودُهُ وَإِلَّا سُمِّيَ الَّتِي
 جَاءَهَا إِبْرَاهِيمُ مِنْ نَارِ نَمْرُودَ وَإِلَّا سُمِّيَ الَّتِي رُحِمَ بِهَا إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 مَكَانَ عَلِيٍّ وَإِلَّا سُمِّيَ الْمَلَكُوتِ عَلَى جَهْدِ اسْتِزْفِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَإِلَّا سُمِّيَ الْمَلَكُوتِ عَلَى دَارِ قُدْسِهِ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لِذِي عَرْجٍ
 دَعَا اللَّهَ بِرَبِّهِ مُرْسَلًا أَوْ مَلَكًا مُقْرَبًا أَوْ عَبْدًا مُؤْمِنًا وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لِلَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ فِي شَيْءٍ مِنْ كَثِيرٍ وَبِكُلِّ اسْمٍ سُمِّيَ فِي مَخْرُوفٍ فِي عِلْمِهِ وَإِسْمَاءُ
 الْمَلَكُوتِ فِي اللَّوْحِ الْمُحْفُوظِ وَإِلَّا سُمِّيَ الَّذِي خَلَقَ بِرِجَالِ الْخَلْقِ

كُلُّهُمْ وَيَا سَمِ اللَّهَ الْاَكْبَرَ الْكَبِيرَ الْاَحْلَ الْاَحْلِلَ الْاَعْمَرَ الْعِزَّ الْاَعْظَمَ

الْعَظِيمَ وَيَا سَمَاءَ كُلِّهَا اَللّٰهُ اِذَا ذَكَرْتَهَا دَلَّتْ فَرَأَيْتُ مَلَائِكَتَهُ وَسَمَاءَهُ

وَارْضِيهِ وَحَنَّتِيهِ وَبَارِيهِ وَيَا سَمِ الْاَعْظَمَ الَّذِي عَلَّمَهُ اَدْرَسَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَفُجَّاتِ عَدْنٍ وَصَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ اَنْبِيَاءِ

اللّٰهِ وَرُسُلِهِ اَللّٰهُمَّ فَحْرُمَتِ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبُحْرَمَةِ تَقْسِيمِهَا فَانَّهُ لَا يَلْعَمُ

تَقْسِيرُهَا غَيْرُكَ اَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَاَرْحَمُ تَصْرُعِي وَاَدْخِلْهُ فِي عِبَادِكَ

الصَّالِحِينَ وَاِتِّفَاقِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ وَقِنَا مَعَ الْاَبْرَارِ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِمُ الْمُبْعَادَ

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ

بَيْنَهُمُ الْبَحْثُ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اِنْ اَرَادْتُمْ دُعَائِي كَمَا ذَكَرَ

کیا ہی اوسکو صاحب صحیح الدعوات نے کہ روایت کی ہی محمد حنفیہ بن علی بن

ابیطالب نے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جو کوئی خدا کو یاسین نامہ یاد کرے یعنی اس دعا کو

پڑھے خداوند حکیم اوسکے دعا کو مستجاب کرتا ہی اور اگر تختہ آہن بر اس دعا کو

پڑھے آہن نرم ہو جاوی باذن اللہ اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم ہی اوس خدا کے

کہ جس نے مجھ کو بحق ساتھ پیغمبر کی پہچانی کہ اگر کسی دکن تین ہوک اور پیاس سخت ہو

اور اسد عاکہ پڑھی بہوک اور پیاس جاتی رہی اور پھر جاوی آوے اور اگر اسد عاکہ بہاڑ پر
 پڑھی تو درمیان پہاڑ کے حسب خواہش اسکی کے راستہ ہو جاوے گا کہ اگر چاہی تو
 اوسین سے جلا جاوی آوے اور اگر اسد عاکہ دیوانی پر پڑھی دیوانہ ہوش میں آجا
 اور اگر اوسے رتیر کہ حسی جتاو شو اور پڑھی جتاو سی سان ہو جاوی آوے اور اگر تمام شہر میں آگ
 لگی ہو اور کوئی اسد عاکہ پڑھی پس پڑھی البکاہر آتش زدگی سی محفوظ رہیگا اور کہے
 نہ جلی گا برکت سی اسد عاکہ اور اگر چاہے شب جمہ اسد عاکہ پڑھی خدا تعالیٰ حج گناہ
 بخشے گا اور اگر اوسکی تین کی سطح کا عم ہو تو اوسکا عسم دنیا و آخرت کا بر طرف
 ہو گا برکت بروردگار عالم اگر پادشاہ ظالم بر قبل اوسکی ملاقات کی اور سامنا کرنیکی اس
 د عاکہ پڑھی حقتاً اوس بادشاہ کی تیس مطیع و شخص کا کر دیگا اور روایت کی ہی کہ سلان
 فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ آیا ہو سکتا ہی کہ اسد عاکہ میں لوگوں کی تیز
 تعلیم کروں رسول خدا ص نے فرمایا کہ اسد عاکہ کو تعلیم ہم ایک کو نکر و کہ شاید وہ لوگ نماز کو
 ترک کریں اور مرتکب گناہ کی ہوں اور اسد عاکہ پڑھی سی بخشنی جائیں مگر اہل بیت اور ان
 ہمسایہ کے لوگوں کو اور اہل شہر کو تعلیم کرو چیکہ وہ تمسی درخواست کریں صاحب حج الدعوات
 فرماتی ہیں کہ ایک فوج میں بلائی عظیم میں پڑا تھا اور گرفتار تھا پس اسد عاکہ میں پڑا
 برکت سی اسد عاکہ اوس بلاسی خلاص ہوا اور اپنی مراد اور مقصود کو پہنچا اور خد تعالیٰ

ثم حاسد ونسي حفاظك وكنه ساني يرمى اوروه دعونا اللهم ان اسئلك يا من احجب
 بشعاع نوره عن نواظر خلقه يا من تسربك بالجلال والعظمة واسمهر
 بالخبث في قدسك يا من تعالي بالجلال والكبرياء في فرد محده يا من انقذ
 الامور يا زمتها طوعا لا مراه يا من قامت السموات والارضون بحضانت
 لدعوتك يا من زين السماء بالججوم الطالعن وحعلها هادبة مخلقة
 يا من انار القمر المنير في سواد الليل المطلم بطيفه يا من انار الشمس المنيرة
 وحعلها معاشا الخفية وجعلها مفرقة بين الليل والنهار يعطسها يا من
 استوجب الشكر بنشر سعائب نعم اسئلك بمعاقلة العر من عرشك
 ومنهى الرحمة من كفاك وبكل اسم هو لك منعت به نفسك واسألك
 به في علم الغيب عندك وكل اسم هو لك امرت في كتابك او انت
 في قلوب الصاقين الحاقين حول عرشك فتراجعت القلوب بالصدق
 عن البيان باخلاص الوحدانية وتخصي الفردانية مفرقة لك بالعبودية
 وانك انت الله انت الله لا اله الا انت واسئلك باسماء
 التي خلقت بها الكواكب على الحبل العظيم فلما نادا شعاع نور الحج من جهات
 العظمة خرب الجبال مند كركمة لعظمتك وجلالك وهيبتك فاهو

حَوَامِ سَطْرِكَ رَاهِنَةً مِنْكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا
 فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْأَلُكَ يَا أَلَسْمُ الَّذِي قَفَّ بِرِئْسِ عَظِيمٍ جُفُوبِ عُبُورِ
 النَّاطِرِينَ الَّذِي بِرَيْدِي حِكْمِكَ وَسَوَاهِدِي حَجْرِ أَيْدِيكَ يُعْرِفُونَكَ
 بِعَطْنِ الْعُلُوقِ وَأَسْتَعِينُ بِمِثْرَابِ الشَّرَائِرَاتِ الْعُورِ أَسْأَلُكَ
 بِعِزَّةِ ذَلِكَ الْأَسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُصَرِّفَ عَنِّي
 وَعَنْ وَالِدِي وَوَالِدِ وَالِدِي وَعَنْ أَهْلِ حِرَاتِي وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 جَمِيعِ الْأَقَابِ وَالْعَاهَاتِ وَالسَّلَاتِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْرَاضِ وَالْحَطَابِ
 وَالذُّرُوبِ السَّكَ وَالشَّرِكِ وَالْكَفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالسَّقَاوِ وَالصَّلَاةِ وَالْجَهْلِ
 وَالْمُنْفِ وَالْعَصَبِ وَالْعُسْرَ وَالضَّرِيقَ وَفَسَادَ الصُّوْرِ وَحُلُولَ النِّقْمَةِ
 وَسَمَاتَةَ الْأَعْدَاءِ وَعَلْبَةَ الرِّجَالِ إِنَّكَ سَمِيعٌ الدَّعَاءِ لَطِيفٌ لِمَا تَسَاءَلُ
 وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلَ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَبْلِ الدُّعَاةِ مِنْ
 مَنْفُولِ بِي كَرِوَاةِ كِي حَضْرَتِ إِمَامِ حَسَنِ عَضْرَتِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ سِي كَرِوَه
 فَرَاتِي بَيْنِ كِي نَفِيرِ خِدَامَتِي حَسِي ارشاد كيا كه ايضا طمتمه تماري نئين ايكت عالبي كه ماون
 كه حوكوني اوس دكاكو مربي حقتعال اوس شخص كه دعا كو قبول كرى اور كه بي اوس بر جادو
 اور زهر كام نكرى اور دتمين اوس بر طرف ايب نوا اور شيطان اوسى متعرض نوا اور حضرت

اوتی روی عنایت نہ پیری اور اوسکی دعا کو رد نہ کری اور اوسکی حاجات کو برائی
 حضرت فاطمہؑ نے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ یہ دعا میری تو دیک دنیا اور جو کچھ کہ
 دنیا میں ہی اونسب سے بہتر ہی بغیر خدا نے فرمایا کہ پڑھو اس دعا کو یا اعز مد کو
 وَأَقْدَمَهُ قَدْ جَاءَ فِي الْعَرَبِ وَالْجَبْرُوتِ نَارِ جَلِيمٍ كُلِّ مُسْتَرْجِمٍ وَمَقْتَرَمٍ كُلِّ
 مَلَكُوفٍ يَلِي بِأَرَامٍ كُلِّ حَرِيْبٍ لَيْسَ كُفَيْتَهُ وَحُرَيْبَةُ الْبَيْدِ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ
 الْمَعْرُوفُ مِنْهُ وَأَسْرَعُهُ اعْطَاءً يَا مَنْ تَخَوَّفَ الْمَلَائِكَةُ التَّوَقُّدَةَ وَالنُّورُ
 مِنْهُ اسْأَلُكَ يَا لَأَسْمَاءَ الَّتِي تَدْعُوكَ بِهَا حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَنْ حَوَّلَ عَرْشَكَ
 بِوَرِكَ يَسْحَبُونَ شَفَقَةً مِنْ حَوْسٍ عَقَابِكَ وَيَا لَأَسْمَاءَ الَّتِي تَدْعُوكَ
 بِهَا جَبْرَائِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ إِلَّا مَا أَحْبَبْتَنِي وَكَسَفَ بِالْهَيْ
 كَرْنِي وَسَتَرْتَنِي بِبِي يَأَسُ أَمْرِي بِالصَّحَّةِ فِرْخَانِي فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ
 يُحْسِرُونَ وَيَذَلُّكَ الْأَسْمُ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي بِالْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيمٌ وَأَحْبَبْتَنِي
 قَلْبِي وَأَشْرَحَ صَدْرِي وَأَصْلَحَ شَانِي يَا مَنْ خَصَّ نَسَاءَهُ بِالْبَقَاءِ وَخَلَقَ
 لِبَرِيَّتِهِ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ وَالْفِتَاءَ يَا مَنْ فَعَلَهُ قَوْلٌ وَقَوْلُهُ أَمْرٌ وَأَمْرُهُ
 مَا ضَعَلَ عَلَى مَا يَسْأَلُ اسْأَلُكَ يَا لَأَسْمُ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ خَلِيْلُكَ عَجِبَ
 النَّوِيُّ فِي النَّارِ قَدْ دَعَاكَ بِهِ فَاسْمِعْتَهُ لَهْ وَفَلَيْتَ مَا رَكُونِي فِي حَوْسِ الْبَلَا

کرتی

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَيَا لِسْمِ الَّذِي دَعَا الْعَبْدُ مَعْنَىٰ مِنْ حَائِبِ الطُّورِ يَا لَيْسَ
 فَاسْتَجَبَتْ لَهُ وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقَتْ بِهِ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ مِنْ رُوحِ
 الْقُدُسِ وَيَا لِسْمِ الَّذِي نُتِيَ بِهِ دَاوُدُ وَيَا لِسْمِ الَّذِي كُنْتُ بِهِ الْحَدِيدَ عَلَىٰ
 دَاوُدَ وَيَا لِسْمِ الَّذِي وَهَبَتْ بِهِ لِرُكْبَانِي جَبِي وَيَا لِسْمِ الَّذِي كُنْتُ بِهِ عَنُ
 أَيُّوبَ الضَّرِّ وَنُتِيَ بِهِ عَلَىٰ دَاوُدَ وَسَخَّرْتُ بِهِ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ نَجْرِي بِأَمْرِي وَ
 الشَّيَاطِينَ وَعَلَيْتَهُ مَنَاطِقَ الطَّيْرِ وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقْتُ بِهِ الْعَرْشَ .
 وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقْتُ بِهِ الْكُرْسِيَّ وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقْتُ
 بِهِ الرُّوحَانِيَّاتِ وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقْتُ بِهِ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَيَا لِسْمِ
 الَّذِي خَلَقْتُ بِهِ جَمِيعَ الْخَلْقِ وَيَا لِسْمِ الَّذِي خَلَقْتُ بِهِ جَمِيعَ
 مَا أَرَدْتُ مِنْ شَيْءٍ وَيَا لِسْمِ الَّذِي قَدَّرْتُ بِهِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 اسْتِثْنَاءَ بَعْضِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَنِي سَوْلاً وَقَضَيْتَ حَوَالِيَّ
فصل اہم و بیچ اسماء اعظم کی پوشیدہ نرہی کہ بیچ کتاب فضل الدعا کا
 منقول ہے کہ ابن عساکر نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی روایت کی ہے کہ حضرت نے
 فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اسم اعظم ہے اور اسی کتاب یعنی فضل الدعا
 میں مذکور ہے کہ انی عزہ فی حضرت امام جعفر صادقؑ کی روایت کی ہے کہ اسم اعظم

بیچ سورہ فاتحہ الکناب یعنی سورہ حمد میں داخل اور مندرج ہی اور اس طرح ہی منقول ہی کہ ان
 حضرت نے فرمایا کہ اسی اصحاب تم چاہتی ہو کہ اسم اعظم خدا میں تکوین بلاؤں صحابہ نے عرض کیے
 کہ ہلی یا امام حضرت علیؑ فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور آیت الکرسی اور امانت لاناہ مہر
 قبلہ کے کر کی پڑھو اور جو حاجت کہ چاہو خدا سے طلب کرو کہ جانب حد اسی سخا ہی اور
 سلمان بن جعفر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضائی نقل فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کی سو مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ اسم اعظم
 نزدیک نہ ہی سیاہی چشم سے ساتیہ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ ہی روایت ہی کہ یا حاجی
 یا قیوم اسم اعظم ہی اور از جلد روایات کہ سچ باب اسم اعظم کی ذکر کی گئی ہیں یہی کہ حافظ محمد
 بیچ کتاب عوات کی بروایت حدیث مسلم خوارزمی و بروایت انس کہ نبیب خدا نے ہنگام گذارنے
 الی عاصم بن مہامت پر کہ وہ شخص مٹی یا یہ دعا پڑھتا تھا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ
 اَحْمَدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا مَنَافِعَ لَكَ السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ يَا ذَا الْجَلَالِ الْاَكْبَرِ
 فرمایا کہ آیا جاتی ہو کہ ہر مرد کو کسی دعا پڑھتا ہی لوگو نے عرض کیے کہ خدا اور رسول خداؐ پڑھنا ہی
 پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہی جو کچھ کہ چاہو ہو واسطی اس دعا کی خدا سے طلب کرو کہ
 خدا عطا فرمائے ہی اور جو دعا کہ مانگو خدا استجاب کرتا ہی اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے
 پیغمبر خدا سے التماس کیا کہ آپ مجھی اسم اعظم تعلم فرمائیں حضرت نے فرمایا کہ وضو کرو اور چوکھ
 کہ بتلاؤں اوسکو اور سطر حسی کہہ کہ میں اوسکو سنوں میں اوس شخص نے وضو کیا اور اسکو پڑھا
 اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ اَنْتَ الْاَحْسَنُ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُكَ
 الْعَظِیْمَ الْاَعْظَمَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ الْكَبِیْرَ
 غوجہل کہ جتنی میری تین تین اسم اعظم پڑھتی ہی اور انس ہی روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے

مکرر اسقدر پر اکتفا کی فصل نویں بیچ خواص بعض اسما حسنی کی جان تو کہ جو
 شخص کو شومرتبہ **الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** ہو جو بعد ہر فریضہ کے یہی لطف آہی شامل حال و سکی ہوگا
 اور جو شخص کہ ہر روز بڑھتے مرتبہ **الْمَلِکُ** بڑی ہمیشہ ملک اور سکی قبضہ میں رہے گا اور جو شخص کہ
 شومرتبہ **الْقُدُّوسُ** کسی باطن اور سکا شوائب بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ **السَّلَامُ** کے
 امراض سے شفا ماوی اور آفات سے سالم رہی اور اگر مریض براس اسم کو شومرتبہ بڑی وہ
 مریض یا خون اشفا ماوی اور جو شخص کہ ایک سنی حدیث میں مرتبہ **المؤمن** کی امان پابجا نجرن
 و انس سے اور جو شخص کہ ایک سنی حدیث میں مرتبہ **المؤمنین** کسی صغای باطن اور اطلاع اور
 اسرار خفائی کے حاصل ہو اور جو شخص کہ چور انوی مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے **العزیز** کے
 اوسبر علم کیا اور سیمانکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ بڑا کری کسی کا محتاج نہی
 اور جو شخص کہ ہر روز ایک مرتبہ **الحجباء** کہی امین ہی ظلم ظالم ہی اور جو شخص کہ **الحجباء** کا ظلم
 و جائز کے نزدیک بڑی وہ جائز ذلیل ہو اور جنسوع و تذل بیش آوی اور جو شخص کہ اکثر **الحالی**
 کما کری یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کما کری تو نورانی اور روشن کری کا خدا قلب او سکی کو اور
 جو شخص کہ چودہ مرتبہ حالت سجد میں **الْوَهَّابُ** کی حقیقی اوسی غنی کری اور اگر آخر تب کو
 برہنہ سرد و نونا تہ او شاک تلو مرتبہ اسی اسم کو بڑی حقیقی اور سکی فخر کو دور کری اور
 او سکی حاجت کو بر لاوی اور جو شخص کہ **الْمُکْرِمُ** کو **الْوَهَّابُ** و **الطَّوَلُ** کی تسبی اکثر
 بڑا کری حقیقی اوسی اسقدر روز عطا فرمائی کہ او سکی گمان میں نہو اور جو شخص کہ بکرت
السَّادِقُ بڑا کری حق تعالی اوسی رکت عطا فرمادی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کی شومرتبہ
الْفَکَّامُ کو اپنی سببہ پراتہ رکسکی بڑی حقیقی اور سکی سانسے سی پردی او شاد یوی
 یعنی اوسپر حق ظاہر ہو جادنی اور جو شخص کہ **الْمُکْرِمُ** کو بڑی جو امر ہم در پیش ہر حقیقی

کشتائیں ملت کے کری اور اس طرح سی ہی خواص الحفظ العباد کا اور جو شخص کہ چائیر
دفعہ جائیں لقوم بر القراض کو چائیں دن تک روز لکھ کر نوش کیا کری حقیقی اور
عذاب جوع و عارضہ ہو کہ سی تمام عمر محفوظ رکھی اور جو شخص کہ آخر شب کو دو لونا تہ اوٹما کی ڈر
مرتبہ الباسطہ کو کہی اوش شخص کو کسی سی سوال کرنے کی حاجت نہی کی اور جو شخص کہ بعد
نماز کے سو مرتبہ عالم الغیب پڑا کری اوسے اشیا ر غیبہ منکشف ہو دین اور جو شخص کہ سو مرتبہ
الحاقص کو پڑی دفع کری حقیقی اوس سے شرط المین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سو مرتبہ
الزواج کے مداومت کری حقیقی اوسکی رفت کو زیادہ کرے اور جو شخص کہ بکثرت التائب
کو کہی دعا اوسکی مستجاب ہو اکرے اور جو شخص کہ اکثر المعبر کو پڑی حق تعالیٰ اوسکو
ہیت اور رعب عطا فرماوی اور جو شخص کہ شب تار بن پیشانے کو خاک پر کہہ کی دو ہزار مرتبہ
المدل کو کہی اور اس دعا کو پڑی یا مدد الحاکمین و منابر الظالمین اے اللہ
حدی حقیقی پس حقیقی اوس بوقت اوسکی دشمن سے مواخذہ کریگا اور جو شخص کہ
بچیں مرتبہ المدل کو پڑہ کر سجدہ کری اور سجدہ میں کہ الہی الیٰ ربی من فلان پس حقیقی
اوسکو امان دیوی جو دشمن سی اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اور بت النصیڈ پڑھے
حق تعالیٰ اوسی مخصوص نعمت اور رعایت اپنی کا کری اور جو شخص کہ در میان راتوں کے
الحکم العدل اکثر پڑا کری حق تعالیٰ اوسکو مخصوص کریگا ساتھ لطف اپنی کے او
گوہر دنیا خدا اوسکی باطن کو خزانہ اسرار اپنی کا اور اللطیف وقت شدائد کی پڑنا
واسطے دفع کمزوریات کے صلح الاتری اور جو شخص کہ خائف ہو کسی الحکم الیٰ ربی
المنان کی تین کہ ذکر اسکا اور پڑھنی والا اس اسم کا امان پائیگا خوف سی اور
جو شخص کہ الحکم الیٰ ربی اور اوس پائی سی دہو کر زراعت یعنی کھیت پر اوس مال کو

چہرے کے وہ کیت پاک و پاکیزہ رہی اور اس کیت میں اس اسم کی برکت ظاہر ہوگی
 اور جو شخص کہ اکثر الغفود پڑھا کری و سوا اس اوسکا دفع ہو اور جو شخص کہ بانی برہا
 مرتبہ السکون کو پڑھی اور اس پانی سی انگھون کو دہووی رہدے جسے آنگھ دیکھی کا
 عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اَلْحَمْدُ کو بہت پڑھی اور اس اسم کو لکھ کر اپنی گلی میں
 لٹکادی حق تعالیٰ اوسکو جوان وحیہ و تسکیل و رودار در میان لوگوں کی کری اور
 جو شخص کہ بہت پڑھی اَلْحَمْدُ کو تو جو اوس سے ملاقات کریگا اور اوسی دیکھی گا وہ
 اوسکے تو قبر اور تعظیم بہت کریگا اور جو شخص کہ سوئی وقت اَلْحَمْدُ کو
 پڑھے کی سووی تو حق تعالیٰ حکم کریگا ملائکہ کو کہ دعائی خبر کرو واسطے اسکی اور کہو اسے
 کہ خدا نے تجھ کو امان دی اور جو شخص کہ بہت پڑھی اَلْحَمْدُ کو امان میں
 رکھی خدا اوسکو اور جو شخص کہ اَنُو اَسْعُ بہت پڑھا کری حق تعالیٰ اوسپر رحمت زری
 کری اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ طعام بر اَلْوَدُوْدُ کو پڑھی اور اوسکو جن دو آدمیوں میں
 کہ دشمنی ہو اونکو کلاوی تو باہم آپس میں محبت و نونین پہنچاوی اور جو شخص
 کہ بہت کہی اَلْحَمْدُ کو جمیع الام سے شفا پاوی اور جو شخص کہ سوئی کے وقت توبہ
 اَلْبَلْعِثُ کو کہلی اپنی سینہ پر تہ پیر کے سوہی خدا اوسکی باطن کو زندہ
 اور اوسکی دل کو نورائے کری اور اگر کوئی چیز ضائع ہوگئی ہو یا غائب ہوگئی ہو کہ وہ
 نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّهْبُ اَلْحَمْدُ کو اگر کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھی اور پیرچ میں اڈھرا
 کاغذ کے اوس چیر کا نام کہ جو ضائع یا غائب ہوگئی ہی لکھی اور نصف شب کو آسمان کے
 نیچی اوس کاغذ کو آدی اور اوسی دیکھی اور آسمان کی طرف نگاہ کری بس تہ مرتبہ
 آسمان کے نیچی اَلشَّهْبُ اَلْحَمْدُ کو کہی بس اوس شخص کو خبر اور حال اوس چیز کا معلوم ۔

ہوجاتا اور شخص **اَلْوَكِيلُ** کو وطیعا یا گردانی محفوظ رکھی کا خدا او سکوجلے سے
 اور عرق ہونے سے اور اگر کسی کو اپنی دشمنی سے خوف ہو اور نہ او سکودفع نہ کر سکتا ہو
 پس ہزار گولمان آٹھ کی بناوی اور ہر گولی پر یا **قوس** کے کو بڑی اور او نگلیوں کو برد جانور کو
 کٹاوی شدت میں سے محفوظ رہیگا اور جس شخص کو عبادت خدا سے نفرت ہو اور ایسکا جی عبادت
 نہ لگتا ہو وہی نوجاہی کہ وہ شخص سوتی وقت اپنی سینہ پر تہ رکھی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْمُسْتَكْرَمِ** کو بڑے
 طاعت خدا پر راجع ہوگا اور جو کوئی مریض بری صاحب رہد پر او میں مرتبہ **اَلْحَمْدُ** کو بڑے
 مریض کو شفا حاصل ہو اور جو شخص کہ **اَلْقِيَوْمَ** بہت بڑی او سکو نقصہ قلب حاصل ہو اور جو شخص
 کہ کمانے پر **اَلْوَكِيلُ** کو بڑے کی کمانا کما یا کری تو اپنی باطن میں نور پاویگا اور ذکر **اَلْحَمْدُ**
 کا خلوت میں باعث نور کا ہو ماہی اور **رَبِّہِیْ وَالاَلصَّفَدُ** کا کہی ہو گا نین بہت اور جو شخص
 کہ وضو کے وقت **اَلْقَامِ** میں بہت کہی ہہمیشہ اپنی دشمنی پر غالب ہی اور جو شخص کہ **اَلْبَدْرُ**
 کی تلاوت کرتا کری او سکا ترکا بلوغ تک آفات سے سالم رہی اور جو شخص کہ **اَلتَّوَكُّلُ** کے
 بہت تلاوت کرتا ہو او سکی توبہ کرتا اور او سکوی اور جو شخص کہ **اَلْمُسْتَقِيمُ** بہت تلاوت
 کرتا ہو وہی بہت سے بھگوان رہیگا اور شہد کہ سامنی ظالم کی **اَلتَّرْوَفُ** بڑی تو وہ
 ظالم او سے باگسار ہوئی اور مہربانی کری اور جو شخص کہ **اَلشُّبُوحُ** کو روزی بر لکے
 سدا درجہ کے اور اسے **اَلْمَاوِی** شخص ملکی الصفات یعنی فرشتہ حضرت ہو دے
 اور جو شخص کہ **اَلرَّبِّ** بہت کہی متعال او سکی اولاد کو محفوظ رکھی اور جو شخص کہ **اَللّٰہُ**
اَلْمَلِکُ کی تلاوت ہر شکر کرے خدا او سکود دو نوجھانین غنی کری **اَلغَنِیُّ الغَنِیُّ** کو جو شخص
 دین میں کسی تیر کیسے ہی بڑی کہ ہر چیز کو دس ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھی اور دس جہنم تک
 ترک حیوان ہی کری متعال اولاد کو بہت جلد غنی کریگا اور اگر ساتہ اس اسم کے سوڑہ جو کو

عبادت خدا سے نفرت ہو اور ایسکا جی عبادت نہ لگتا ہو وہی نوجاہی کہ وہ شخص سوتی وقت اپنی سینہ پر تہ رکھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْمُسْتَكْرَمِ کو بڑے طاعت خدا پر راجع ہوگا اور جو کوئی مریض بری صاحب رہد پر او میں مرتبہ اَلْحَمْدُ کو بڑے مریض کو شفا حاصل ہو اور جو شخص کہ الْقِيَوْمَ بہت بڑی او سکو نقصہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کمانے پر الْوَكِيلُ کو بڑے کی کمانا کما یا کری تو اپنی باطن میں نور پاویگا اور ذکر الْحَمْدُ کا خلوت میں باعث نور کا ہو ماہی اور رَبِّہِیْ وَالاَلصَّفَدُ کا کہی ہو گا نین بہت اور جو شخص کہ وضو کے وقت الْقَامِ میں بہت کہی ہہمیشہ اپنی دشمنی پر غالب ہی اور جو شخص کہ الْبَدْرُ کی تلاوت کرتا کری او سکا ترکا بلوغ تک آفات سے سالم رہی اور جو شخص کہ التَّوَكُّلُ کے بہت تلاوت کرتا ہو او سکی توبہ کرتا اور او سکوی اور جو شخص کہ الْمُسْتَقِيمُ بہت تلاوت کرتا ہو وہی بہت سے بھگوان رہیگا اور شہد کہ سامنی ظالم کی التَّرْوَفُ بڑی تو وہ ظالم او سے باگسار ہوئی اور مہربانی کری اور جو شخص کہ الشُّبُوحُ کو روزی بر لکے سدا درجہ کے اور اسے الْمَاوِی شخص ملکی الصفات یعنی فرشتہ حضرت ہو دے اور جو شخص کہ الرَّبِّ بہت کہی متعال او سکی اولاد کو محفوظ رکھی اور جو شخص کہ اللّٰہُ الْمَلِکُ کی تلاوت ہر شکر کرے خدا او سکود دو نوجھانین غنی کری الغَنِیُّ الغَنِیُّ کو جو شخص دین میں کسی تیر کیسے ہی بڑی کہ ہر چیز کو دس ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھی اور دس جہنم تک ترک حیوان ہی کری متعال اولاد کو بہت جلد غنی کریگا اور اگر ساتہ اس اسم کے سوڑہ جو کو

وہی ہاتھ میں انگوٹھی پہنا اور بسند معبر حضرت امیر علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انگوٹھی کی وہی ہاتھ میں پہنتی تھی اور سلمان فارسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
 ہی کہ پیغمبر خدا فی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی مایا کہ باطنی انگوٹھی وہی ہاتھ میں پہنتا کہ
 مقبول سی ہو حضرت امیر علیہ السلام فی عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض
 کون ہیں حضرت فی فرمایا کہ جبرئیل اور میکائیل حضرت امیر المؤمنین صلی بن ابیطالب علیہ السلام نے
 عرض کی کہ کون ہی انگوٹھی ہاتھ میں پہنون پیغمبر خدا فی فرمایا کہ عقیق سنخ درستہ کہ حضرت
 فی اقرار کیا واسطی خدا کے ساتھ یگانگی کی اور واسطی میرے ساتھ پیغمبری کی اور واسطی سارے عالمی
 ساتھ وصی ہو اور خلیفہ و نائبین موہنی کی اور واسطی ہر زندون تمہارے ساتھ امانت کے اور
 دوستوں تمہارے ساتھ ہر وقت کے اور واسطی شیون اور فرزندوں تمہارے ساتھ جنت ائمہ
 کی اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت جبرئیل فی پیغمبر خدا ہی کہا کہ جو
 شخص کہ انگوٹھی وہی ہاتھ میں پہنی اور غرض اس شخص کے پہنی سی تمہاری سنت اور
 اللہ کے ساتھ ہے انما : "وہی ہاتھ میں پہنی اور غرض اس شخص کے پہنی سی تمہاری سنت اور
 اور حکم اور اس کے ساتھ ہے اور وہی ہاتھ میں پہنی اور غرض اس شخص کے پہنی سی تمہاری سنت اور
 پورے میں پہنا س میں مراد ہے اور ہی جس سے دوسری بیچ بیان اس چیز کے جس سے
 انگوٹھی کا بنانا چاہے جسے جان تو کہ سنت ہے کہ انگوٹھی کو چاندی سے بناو اور مردوں کی تلوار
 انگوٹھی سوئیکی پہنا حرام ہی اور انگوٹھی فولاد اور تیل اور لوہی کی مردوں اور عورتوں کو
 بنا کر وہی اور حضرت امیر علیہ السلام سی منقول ہے کہ سوچا چاندی کی اور کسی انگوٹھی
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ انگوٹھی حضرت رسول خدا صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاندی کی تھی اور بہت سی حدیثیں جو آج کہ پیغمبر خدا فی فرمایا کہ باطنی

انگوٹھی سونکی ہاتھ میں پہنو کہ یہ زمین ہماری ہی بیج اخرت کی اور پیغمبر خدا فی فرمایا کہ ہا
 نہیں ہا وہ ہاتھ کہ حسین انگوٹھی لومہی کی ہوا اور دوسری حدیث میں ہی کہ او حضرت فی فرمایا
 کہ ہاں لکڑی اوس ہاتھ کو کہ حسین انگوٹھی لومہی کی ہوا اور بیچ ہتھ متبر کے حضرت رسول خدا صلی
 علیہ وآلہ سے منقول ہی کہ نماز پڑھی ہو کہ جو انگوٹھی لومہی کی پہنی ہو اور محافعت فرمائے
 بیتل کی انگوٹھی سی ہی **فضل تیسری بیچ فضیلت عقیق کی جان تو بیچ حدیث متبر کے**
 حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب حضرت موسیٰ علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام کو طو
 پر حقتعا کی مناجات کرتی ہی تو کہتے ہیں اور نظر حضرت موسیٰ کی زمین پر ہی تہیں یعنی آنکھ نی کر کی
 مناجات کیا کرتی ہی حقتعا کی اونکی نور چہرہ سی عقیق کو پیدا کیا میں فرمایا حقتعا کی کہ متم کہانا
 ہوں میں ات مقدس بنی کی کہ عذاب نکرو نکامین آتش جنم سی اوس ہاتھ کی تین کہ حسین انگوٹھی
 عقیق کے ہو ہی بشرطیکہ ولایت اور دوستی علی بن ابیطالب علیہ السلام کہتا ہوا اور بیچ حدیث دوسرے کے
 منقول ہی کہ جب نازل ہو ہی ور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پروردگار فی ساء شاد کیا ہا
 اور فرمایا کہ انگوٹھی کی تین دہنی ہاتھ میں پہنو اور کلین عقیق کہتا ہا
 سی ہی کہو کہ انگوٹھی عقیق کی اسی ہاتھ میں پہنیں حضرت یہ لہ یہ سب سے بڑھا ہا یا رسول اللہ
 عقیق کیا بیچ فرمایا کہ پہاڑ ہی بیج میں کہ وہ اسطی حدیث اقرار کیا ہی یہاں کی اور اسطی ہر بیچ
 اور واسطی تیری اور ولادت تیری ہا امت اور واسطی شعیبان ہمار کی یہ بہت اور واسطی شہنشاہ
 ہمار کی جنم اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ نماز اوس شخص کی کہ سکا
 میں انگوٹھی عقیق کی ہو کہ جاس ورجز یاد ہی اوس شخص کی نماز کہ چوٹی انگوٹھی کی عجا
 بجایا ہو کہ اور دوسری روایت میں ہی کہ دو رکعت ہا کہ باکشر عقیق کہتا ہا کہ ہر روز
 رکعت فی انکشر ہی اور بیچ حدیث معتبر کی منقول ہی بیچ وہاں سی کہ وہ کہتا ہی کہ عرض

کی مہنی کہ کونسا گین انگوٹھی بر بہون حضرت نی فرمایا کہ کون غافل ہی تو عقیقہ سرخ اور عقیقہ زرد
 اور عقیقہ سفید سی کہ یہ تینوں پہاڑ میں بیچ بہشت کی لکن بہاڑ عقیقہ سرخ کا پس مشرف ہی حضرت
 رسول خدا صلی اللہ علیہ آہ کی گہری اور عقیقہ زرد پس مشرف ہی اور پھر گہر حضرت فاطمہ
 علیہا السلام اور عقیقہ سفید پس مشرف ہی اور پرخانہ حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور ہر ایک پہاڑ ایک بجاری برف سی یادہ ستر اور شہد سی یادہ
 شیرن آورو دہ سی یادہ سفید اور نہیں سیراب ہونی اوس نہر سی کوال محمد اور شیبان آل محمد
 اور وہ تینوں نہرین کہ شری نکلین ہن اور ایک جگہ برگرتی ہن اور یہ تینوں پہاڑ تھس اور تجید
 اور بیچ الہی کرتی ہن اور اسطی مہان آل محمد کی طلب مزرش کرتی ہن پس جو کوئی شیعیان
 آل محمد سی ایک ن عقیقہ نہیں ہاتہ میں کہی نہ کہی کا وہ کہ خیر اور نیکی اور فرخ ریزی کی
 تین اور ستلا اور مخروطی ہی کا جمیع بلاؤن اور مان پایگا شہر بادشاہ ظالم سی اور محفوظ رہا
 اولن بہ ہی جس گوراہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی مقول ہی کہ کوئی ہاتہ
 دہا کو پہاڑ ہن ہنہا کہ خدا اوسی دست رہی گو وہ ہاتہ کہ حسین انگوٹھی عقیقہ کی ہو کہ خدا
 اوس عقیقہ نہیں ہن ہی اور ان اس شے روایت کی ہی کہ ایک وزمین حضرت امام
 جعفر صادق علیہ السلام ہن کہ ہن مسکن ہن پنج مسکن منصور عباسی کی حاضر تھا پس پہاڑ مہنی
 کہ ایک شخص کو باہر لاکہ کوٹنی و پتہ زہر پتی حضرت نی فرمایا کہ سلمان یکہ تو کہ انگوٹھی ہن اس شخص
 کہ وہ گنبد ہے کہ مہنی یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ آہ عقیقہ کا گین نہیں حضرت نی فرمایا
 کہ ایسا ہن کہ عقیقہ ہوتا تو یہ کوٹنی کہنا نامہی عمن کی یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ آہ
 کہ آپ عقیقہ پہاڑ نماوین حضرت نے فرمایا کہ ای سلمان انگوٹھی عقیقہ کی مضبوط کہتی
 ہاتہ کافی حاجتی مہنی عمن کی اور کہ فرمایا حضرت نی فرمایا کہ ای سلمان انگوٹھی

ہی خون سے عرض کی مینی اور کچھ فرمایا حضرت نے فرمایا کہ اسی سلمان خدا کے رسول
 بہت دوست رکھنا ہی مینی عرض کی اور کچھ ارشاد ہو حضرت نے فرمایا کہ تجھ کو تان
 اوس بات سے کہ حسین انگوٹھی عقیق کی ہو کہ کیونکہ وہ ہاتھ خالی رہتا، درجہ دو سیکر مینی
 سونے کی اور کچھ حکم فرمایا حضرت نے فرمایا کہ عقیق نکاساں بنی گا ہی ہر بلا سے عرض کی مینی
 یا ابن سبیل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور کچھ فرمایا حضرت نے فرمایا کہ عقیق محفوظ رکھنا ہی
 نفع سے عرض کی مینی کہ ابن سبیل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ افضل کرے گا مینی اس حدیث کو لوگو
 سے اور نوبہ کروں مین اس حدیث کو طرف حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی بواسطہ
 جدا جدا آپ حضرت نے فرمایا کہ ہاں بیان کرتا ہے طبع آرزو حضرت علی بن موسیٰ رضا
 علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ عقیق فقر اور دلہنی کو برطرف کرنا ہی اور انگوٹھی سے
 نفاق کی تین نائل کرنا ہی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہی کہ
 انگوٹھی عقیق کی کہنہو کہ بہت مبارک ہی اور آئینہ کہ عاقبت اور آئینہ ہاں کہ آئینہ اور آئینہ
 بنکی ہو اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ آئینہ بنی ہاتھ میں
 صحت اور سکی آتی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آئینہ بنی ہاتھ میں
 کا ہی بیچ سفر کی اور دوسرے حدیث میں اور حضرت سے منقول ہے کہ جو آئینہ انگوٹھی عقیق کی
 بیوی پریشان نہو گا اور عاقبت کاراؤ گا نیک کا اور بیچ دوسرے حدیث کی کہ آئینہ حاکم
 آدمی واسطی کیسکی گرفتار کرے نیک ہی پہناتا بسبب کسی جرم کی حضرت صادق علیہ السلام سے
 نے فرمایا کہ انگوٹھی اوسکو سطح چھو سچا دو لوگوں نے انگوٹھی اوس مجرم کو لچا کی ہی ہر
 اوس انگوٹھی کی برکت کسی سطح کی تکلیف و اجرت حاکم سے اور عقیق بیچ اور بیچ حدیث
 دیکر کی منقول ہی کہ کسی شخص نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کسی شخص سے

کہ جو راستی میں کر میرا رمان مسباب لی گئی حضرت فرمایا کہ کیا انکو تم ہی عقیق کی ہاتھ میں نہ
 اسواطی کو وہ ہر مہر ہی آدمی کو حفظ و امان میں کہنی ہی اور سبدممبر اور خضر سی منقول ہی
 کہ انکو ہی عقیق سرخ کی ہاتھ میں کہو کہ جب تک کہ آدمی اور انکو ہی کی تین ہی پاس نہ کیے گا سطل
 کا اندوہ اوسی نہ ہو چکا فصل چوتھی بیح فیضیت فیروزہ کی حضرت امام حمبر سادق
 علیہ السلام سی منقول ہے کہ جو کوئی انکو ہی فیروزہ کی ہاتھ میں رکھے ہاتھ اوسکا فقیر ہو و او
 حضرت رسول حدیث سے اسد علیہ آہ سی منقول ہے کہ خداوند عالمیان فرمایا ہی کہ شرم کر انہوں
 میں اوسناتہ سی کہ جو آسان کی طرف و اسطی عاکی بلند ہو ہی اور اوسیں انکو ہی فیوزی کی ہو
 کہ کیونکر اوسناتہ کونا امید پھیرن میں اور منقول ہے علی بن محمد صمیری سی کہ کہنا ہی حضرت
 محمد کی دختر کی ساتہ میں شادی کی اور اوس عورت سی مجھ کو بہت محبت ہی لگا وین عرس لگا
 نہ پیدا ہوتا ہتا انکو فر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں گیا اور اس امر کو انکو
 یعنی عورت سے نہ نکھر سکرا ہی اور فرمایا کہ فیروز کی انکو ہی لی اور اس آہ کو اوسپر کند کر
 کہ اب فرماؤ انکی حکیر لگا انہیں علی بن محمد ضمیری کہتا ہی کہ جس طرح حضرت
 فی فرمایا تھا اوس طرح من تل لیا میں اکسال نکد زنی پاتا تھا کہ فرزند متولد ہوا فصل ماہ چوب
 بیح فیضیت جنج بانی کی حضرت امیر مدبہ السلام سی منقول ہے کہ انکو ہی جنج بانی کی ہاتھ
 میں نہ کہو وہ کر لی ہی کہ تمروان شہبازان کتین اور حضرت امام رضا سی منقول ہے
 کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہی فرمایا کہ ایک وز پغمیر خدا صلی اللہ علیہ آہ دولت ہر آ
 تشریف ماہر لا اور دست مبارک میں انکو ہی جنج کی ہی مینی حضرت کی ساتہ نماز پڑھتے وقت
 نماز میں ہی انکو ہی حضرت نے محلو عتقا فرمائی اور ارشاد کیا کہ اس انکو ہی کو ہی ہاتھ
 میں ہوا و اسی نماز میں ہی ہا کر کہ نماز اوس شخص کے کہ جسکی ہاتھ میں جنج بانی ہو بار

۶ ستر جازون کی ہی اور جنے جانی تسبیح اور استغفار کرتی ہی اور ثواب استغفار کا واسطہ
مالک کی کہتا جاہا، فضل چھٹی بیچ میان فصیلت و رنجب اور بلور اور حدیثی اور ساز
نگینوں کی بدستبر مفضل بن عمر ہی منقول ہی کہ کہتا ہی کہ ایک وزمین بیچ خدمت حضرت
امام جعفر صادق کی خاصہ سوا اور انکو ہی رنجب کی مہری ہاتھ میں ہی حضرت فی فرمایا کہ
ای مفضل ہر گنبد سیر کاہے سہا کمون اور مومنہ ہی یاد و رکرنی والا اور دکاہی آنکھوں
موس اور مومنہ کی اور میں بہت دوست رکھتا ہوں واسطی سر ہون استہا کہ کہ بیچ انکو پنا
ہاتھ میں کہتا ہوتاوت کی کہ وہ فاضل ترین سب کی ہی اور عقیق کی وہ حاصل ہو واسطی خدا
کی اور واسطی ہم اہلبیت کے اور فیروزہ کی کہ وہ انکو کوتوت دیتی ہی اور سببہ کو کشائش
ہی اور قوت دکو زیادہ کرتی ہی اور اگر فیروزہ ہاتھ میں ہنکر کب کام کو جاو تو پھر ہی ہو
اوسکی جات براتی ہی اور رنجب اشرف کی کہ حقیقاً اوسکو ظاہر کرتا ہی بدستیکہ جو کوئی کہ
درنجب کی تین ہاتھ میں ہی اور اوسر نظر کری حقیقاً ہر ایک نظر میں ثواب بابت حج اعمر
کا اوسکی مانند اعمال میں کہتا ہی کہ ثوابا و سکا ثواب پیغمبر اور صالحوں کا ہی اور
لی پس اوسکی تین دست نہیں کہتا ہوں کہ کوئی ہمیشہ ہونی ہی لکن نہ انہیں جانتا اور
پہتا اور سکا حیثیت کہ شخص اوسکی دیکھنی کو جاو کہ جس سے ڈرنا ہو وی اور جو رکھتا ہو
اور مقصود پہنی ہی سکون شر اوسکی کا ہو وی اور حدیثی شیاطین کو دور کرتا ہی اور
سبب اسکو دست رکھتا ہوں پس روقت اوسکا پہنا انہیں سچا اور اگر خدا رحم نکو تاہا
شیعون پر ہر اندہ ہر ایک نگینہ ان کمینوں میں ہی قیمت کران کو بکنا لکن خدائے ارزان کیا
واسطی چار شیعوں کی کہ تو نگرا در خیر سب پہن سکتی ہیں اور منقول ہی کہ حضرت امیر مومنین
علیہ السلام جا را انکو ہٹان ہاتھ میں پہنی ہی انکو ہی مایوت کی واسطی شرافت کی اور نیت کی

اور میرورہ کی واسطی نصرت اور یاری اپنی کی اور حد بد صبی کی واسطی قوت اسی کی اور عقین کے
 واسطی حمزہ اور ذبیح دشمنان اور بلاؤں کی فصل ساتویں پتہ فضیلت یا قوت اور زبرد
 اور زمرہ کی حان کو کچھ حدیثوں کی حضرت علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ انکو بھی یا قوت کی بہنو کہ یریشانی کی تین اہل کرتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گشتہ یا قوت ہاتھ میں بہنا سنت ہے اور حضرت امام موسیٰ علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ انکو بھی زمرہ کی ہاتھ میں بہنا موجب آسانی کلامی کہ او میں کچھ دشواری
 نہیں ہے اور ایک روایت میں او نہیں حضرت سے منقول ہے کہ وہ روایت میں لفظ و عبا
 وارد ہے مگر بجائی لفظ زمرہ کی لفظ زبرد کی ہے اور او حضرت نے فرمایا کہ انکے زمرہ کی
 ہاتھ میں بہنا فقر کی تین ساتہ تو نگری کی بدل کرنا ہے اور فرمایا کہ جو کوئی انکو بھی یا قوت زمرہ
 کی پہنی فقیر نہو کامرادی قوت روسی پیکراج ہی فضل آٹھویں بیچ آو اب آئینہ دیکھی کے
 جاتو کہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
 کہ خداوند عالمیان احب کرنا ہی بہشت کو واسطی اوس جوان کی کہ جو بہت آئینہ دیکھی اور
 حد خدا بہت کری سہار کہ ہر اسکو بصورت نیک پیدا کیا اور اسکو بصورت اور عیب بار
 نکلیا اور بی بعضی روایت کی مذکور ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 مبارک کو اور زبرد ہر اسکو بصورت نیک پیدا کیا اور اسکو بصورت اور عیب بار
 ملی تھی وہ حضرت ابی بنین آرسنہ فرمائی ہے اور فرمائی ہے کہ خدا پسند کرنا ہی اور زبرد
 کہہتا ہے اوس مذکورہ کہ جو زبرد میں کی کہر جانکی سی اپنی زینت کری اور آرسنہ کری
 اور حضرت سید المرسلین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی آئینہ دیکھی تو چاہے کہ اس کا کپڑا
 الحمد لله الذی خلقہ فی فاحسن خلقہ و صوہو فی فاحسن صوہو

در آن مرتبه ما نشان مریضی را که مریضی بالاسلام فصل نوین پنج ضمیمه
 خضاب کرنی کی جان تو که مدون کی متین خضاب کرنا سر اور ریش کی بالون کا سنت موکہ
 ہی اور حرکت متین خضاب کرنا سر کی بوکا اور ہاتھ اور پاؤں کا سنت اور مدون کو دست پاؤں
 خضاب کرنا کر وہ ہی مکر ہکا رنگ بعد نوره کھانگی مضامینہ نہیں کہتا اسواسطی کہ سارے
 بدن پر نوره کھانا سنت ہی اور مہد ملنا تمام بدن پر اور ہاتھ پر مستقر کہ رنگ ناخون کا
 مانل مسرخی ہو جاوے قباحت نہیں کہتا چنانچہ بسند ہای مہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
 علیہ آہ سی منقول ہی کہ چار چیزیں ہیں کہ وہ سہتہا پیغمبروں سی ہیں جو بی خوش کھانا
 اور زرد کی عورتوں سی کرنا اور مسواک کرنا اور خضاب کرنا سبنا اور بیچ حدیث دوسری کی
 اور خضاب سی منقول ہی کہ ایک رسم کچھ خضاب کے خین ہو و بہتر ہی ہزارہ رسم سی کہ چہا
 بن خین کر ہی اور خضاب بن جو وہ خمستین ہین اور وہ یہ ہین کہ ریح کی تین گوشت سی اور
 کرنا ہی اور غبار کو آنکہ سی اور کرنا ہی اور جلا اور روشنی پیدا کرنا ہی انگوٹھن اور ہین کہ
 نرم کرنا ہی اور ہان کو خوشبو کرنا ہی اور اونٹو کی جڑ کو مضبوط اور محکم کرنا ہی اور کھدے
 بغل کہ وقع کرنا ہی اور سورہ شیطان کہ کہ کرنا ہی اور ملاکہ بسبب اسکی خون ہونی ہین
 سبب غشالی مومنوں کا ہی اور باعث خشم اور غضب ہین لاکا فون کا ہی اور باعث زلیت کا اور
 بوخی ش کا ہی اور موجب صلاح و بقاء ہوتا ہی اور منکر و کیر اور س کشم کر ہی ہین اور بیچ
 حدیث ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ آہ وسلم نی فرمایا کہ اپنی سفید بالو کو رنگ کر اور ستا
 بہو وون کہنا اور بیچ حدیث حسن کے منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام پر کہا کہ خضاب
 سروریش کا آپسنت ہی حضرت نی فرمایا کہ حضرت اہل بیت کی خضاب ہاں کہتہ ہین
 کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ آہ نی فرمایا تھا کہ باعلی یریش تمہاوی خون سر تہا

کہ خضاب ہاں کہتہ ہین
 سروریش کا آپسنت ہی حضرت نی فرمایا کہ حضرت اہل بیت کی خضاب ہاں کہتہ ہین

۹ خضاب ہوگی بس وہ جناب اس مساب کا انتظار فرماتی تھی آوز دوسری حدیث میں منقول ہے
 کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ اسو اسطی خضاب نہیں کرتا کہ ابھی تک خضاب نہیں
 ہوں میں بیچ مصیبت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پس بہت سعی یتون میں منقول ہے
 کہ بغیر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت امام حسن اور امام حسین علیہم السلام خضاب فرماتے تھے پیر
 جان تو کہ مردو کی تین سنت موگدہ ہی خضاب نامہ مریش کا اور مکر وہ ہی مردو کی تین خضاب
 کرنا دوست و باکا آوز مرد خضاب دست و پاسی رنگ خنار وغیرہ ہی کہ حسن دست و پاکرین
 مکر بعد نوزہ کا نیکی اگر تمام بدن میں خنار کا وی دوسط دفع بود وغیرہ کی مضابلقہ نہیں کہنا
 کر اور سوقت ہی لازم ہی کہ بہت کم خنار کا وی کہ رنگ کہ انہو اسو اسطی کہ اتحاد میں تجویز
 آوز خنار کی وارو ہی چنانچہ منقول ہے کہ خنار کا نام مردو کی تین اسفدر چاہا کہ ناخن پرنگ
 حنیف آجا و اسو اسطی کہ اتحاد میں منت ہاتہ کی رنگین کہ نیکی اکثر وارو ہوئی ہی چنانچہ حدیث
 حسن کے منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ از حلقہ علامات بد کہ بیچ احمد زانہ کی ظاہر
 ہونگی یہی کہ آنا و تونکی بیچ مردون مریدین عیاش کی ظاہر ہونگی اور وہ خنار کہ نیکی آوز
 اپنی سر کی بالو نکو دست کہ رنگی سطح کہ عورتیں بال نانی ہن بس لظاہر مرد خضاب سنت یا
 سی حاکا نامی اسو اسطی کہ خضاب مریش کا سبب اور عل آتہ ہی آوز عورتو کو خضاب سنت یا
 کرنا سنت ہی بسنی خنار کا سبب ہی چنانچہ حدیث معتبر کی حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ نہ اور نہیں ہے عورات کو کہ ایسی ہاتہ کہ خنار کی علی کہ بہن اگر چہ رنگ خنار ہو
 ہر حید وہ عورت ضعیف اور سیر پور بغیر خدا ہمیشہ علم جزا تھی اور تو کی تین ساتہ خنار
 بہت ہی کھچوڑا ہوا اور پور چلی شوہر کی مفضل و سعیدین بیچ کیفیت خنار کی
 اور احکام اسو کی کی اکثر اسو سنہ میں آوز ہوا کہ جب حصت امام حسین علیہ السلام شہید ہو

۱۰ اثر خضاب و رسمہ کا حضرت کی ریش مبارک میں تھا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ خضاب کرنا و رسمہ کا موجب اس بخور تو نگاہی اور واسطی کفار کی بابت خوف و ہراس کا ہوتا ہے اور حضرت رسولؐ اسی منقول ہے کہ سب بہتر خضاب تزویج حقیقی کے ساتھ ہی اور صحیح حدیث حسن کے حضرت صادق منقول ہے کہ خضاب لگانا عہد بکا اور کئی بار زیادہ کرنا ہے اور صحیح و دوسرے حدیث کے حضرت فرمایا کہ خضاب جتنا کا بد بو مٹین بھر کرنا ہے اور آبرو کہ زیادہ کرنا ہے اور وہاں کو خوشبو کرنا ہے اور اولاد کو خوبصورت کرنا ہے اور حدیث میں منقول ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام خنا اور رسمہ یا ہم ملا کر خضاب فرماتی تھی جان لو کہ مشہور علمائین یہ ہے کہ صاحب جناب کے تین خضاب تان جنب میں کرنا کر وہ اور طریقہ مستخضاب میں عمدہ جنب ہونا ہے کر وہ ہے اور مثل ایسی کر وہ ہے زن حاضر کے تین حالت حیض میں خضاب کرنا فصل کیا رہو میں بیچ میان صلب پیدا ہو خوشی سے بیچ زمین بند کی چلو کہ بیچ حدیث مجتہد کی حضرت صادق علیہ السلام ہی منقول ہے کہ جب حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام بہشت ہی میں پر تشریف لائے تو حضرت آدم نے فرمایا کہ صفا اور حضرت آدم کو مرہ پر نزول اجماع فرمایا اور اوسدن حضرت علیؑ نے بیچ میں بوی خوش سی اپنی کیسوی مبارک کو معطر کیا تھا اور جو ربان بہشتی نے شاذ کر کے بہت مختلف تمام آرسہ کیا تھا جب زمین پر تشریف لائے تو کیسوی مبارک کہ جو جو ربان بہشتی بہ بوی بہشت غیر شریعت آرسہ اور گونہی ہے وہ کیسوی شریعت حزن طلال سی کہو لے اور مثل صیبت نہ کان ستم رسیدہ کی پریشان کر کی فرمایا کہ واحترتہ کیا خاک اون بالونکو آرسہ کہوں میں کہ جن بالونکو جو ربان بہشتی بلطاف صیبت تمام بہت پریشان کر دیا ہونی حال انکہ خالق بارہم سی پر آرسہ کی ہوتی ہے اور کیسوی مبارک کی بوی بہشت

۱۱ بلون سی پنچی کر سی اور ہوائی مشرق، مغرب، اوسن لوی جھست کونی اور زینچا
 صحرائی ہندین آوزن ہوئی پس سی سب اکثر لوی خوش بین ہندین ہوئی او
 دو کہ حدب میں باونہن حضرت سی منقول ہی کہ جب حضرت آدم علیہ السلام فی اوس وقت
 سی تناول فرمایا کہ جس درخت سی خدا منع فرمایا تھا کہانی ہی اوسکی پوساک اور کویا
 بہشت جسم سارک سی اوڑ کیا تو اوس وقت ایک برک برکہا سی بہت سی توڑا اور اوس
 ستر عورت کیا اور جب میں پائی تو ہوا جنوب فی اوس خوشبو کوچ سحر آہند کی پونچا یا او
 وہ بو کیا درخت صحرائی میں آوزن ہوئی بسبب اوسکی ہندین خوشبو زیادہ ہی اور
 جس عابورنی کہ اوس کہاں اور رگ درخت کہ چراوہ آہوی مشک تھا بسبب پی اوس کیا ہر گ
 کی بوی خوش بیچ کونست اور خون اوس آہوی کی پیدا ہوئی سان تک کہ خون منجم ہوا اوسکی
 نان میں پس اوس کے مشک ہم پونچا کہ اوسکو مشک نامہ کہتی ہن فضل بار ہون بیچ فضیلت
 بوی خوش کا نیکی جان تو کوچ ایسا معتبر کی اور ہوا ہی کہ عطر اور خوشبو لکانا از جملہ خلائق
 پسندیدہ سمیران، اور حضرت صادق منقول ہے کہ جو کوئی اول روز بوی خوش ای نڈر
 ملی تو سب تک زوال عقل کا نہیں ہونا سی تھم فرمایا کہ مان خوشبو لکا کی پڑہا بہتر ستر
 ناردن کہ بدین خوشبو کی بجایا ہوا اور حضرت فی فرمایا کہ تین چیزن ہن کہ خدا
 پیغمبر کو عطا فرما تین ہن بوی خوش اور عورین اور مسواک اور بیچ حدیث صحیح کی حضرت
 امام رضا علیہ السلام سی منقول ہے کہ مردکی میں نہیں سزاوار ہی کہ ترک کر سی
 بوی خوش کی تین اور اگر ہر روز نہوسکی تو ایک ن بیچ لگای اور اگر یہی ممکن
 نہ ہو سکی پھر بیچ اور جبہ کی پونچا لکانا تک بیچ ترک کر ہی اور حضرت امیر السلام
 سی منقول ہی کہ شارب بر خوشبو لکانا اخلاق پیغمبرون سی ہی اور باعث دوستی اور

ملائکہ کا ہی کہ جو نبی کی اعمال لکھتی ہیں اور پیغمبر خدا جمعہ کی دن اگر عطر نہ یا تی ہتی تو عود لے
 رومال خوشبو مانگ کر اپنے ہیکھوتی ہتی اور او سیکو اپنی روسی مبارک پر ملتی ہتی اور حش
 میں اور ہی کہ حضرت امام حضرت صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر عطر لکاتی ہتی کہ جہا
 آپ سجدہ فرماتے ہی وہ جگہ اس قدر خوشبو دار ہو جاتی ہتی کہ جو وہاں آتا ہتا ہیجان لیتا ہتا کہ
 حضرت نبی ایچگہ سخن کیا ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ آفرماتی ہتی کہ حریلی
 مجوسی کہا کہ یا حضرت آپ ایک روز در میان خوشبو لگا کرین اور جمعہ کی دن تو کسی طرح
 ترک نہ کریں اگر چہ از بوئی نان ہو و منقول ہے کہ ایک زر عثمان بن مطعون نزدیک رسول خدا
 صلی اللہ علیہ آله کی آیا اور عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ بوی خوش کو اور کئی چیز کو واسطے
 ترک لذات کی چھوڑ دوں حضرت نبی فرمایا کہ بوی خوش کو ترک نہ کر کہ ملائکہ بوی خوش میں
 سونگہتی ہیں اور جمعہ کو تو کسی طرح ترک نہ کرنا اور جو کچھ کہ تو بوی خوش میں صرف کر ہی غل سزا
 نہیں ہے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ آله بوی خوش میں طعام نہی یا دہال حنج فرماتے ہی حضرت
 امام رضا علیہ السلام ہی منقول ہی کہ چاہیں ہیں کہ ہشت کتایش اول اور دفع عزم الم
 ہیں بوی خوش لگانا اور شہد کہانا اور سوا ہونا اور سبز دیکھنا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 ہی منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ آله میں تین خصلتیں ہیں کہ دوسریں خصلتیں اول یہ کہ
 حضرت کے سایانہ ہتا اور دوسریہ کہ جس آہ آب شریف لی جاتی تہ تو دو دن یا تین دن تک
 وہ سہتہ خوشبوسی سطر رہتا ہتا کہ جو رکھذراوت آہ سی گذر تا ہتا ہیجان لیتا ہتا کہ وہ
 جناب اوہری شرف لگتی ہیں بسبب خوشبوسی تیسری یہ کہ جو سنک اور دخت رسی میں
 غلتا ہتا وہ سجدہ کرتا ہتا اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ آله ہی منقول ہے کہ جو عورت
 کہ خوشبو لگا کی اپنی گہری باہر جاو اور بوی خوش او میں ہو تو حسب تک کہ اپنی گہری

۱۳ نہیں آتی اور پھر لعنتِ خدا سے ہی ہے جب تک کہ کہہ کر نہ پھر آوی اور پھر ایسا ذکر کرو گی کہ آ
 روز خوشبو کی وارد ہی پس مناسب نہیں ہے مومن کو خوشبو بدون مصلحت کی کہ ناچانچہ منقول
 ہی کہ اگر کوئی شخص شیرینی یا خوشبو وغیر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں لانا تو آپ دیکھو
 قبول فرمائی اور رد نہ کرتی تھی اور حسن بن جہم سے منقول ہے کہ گیا میں ایک روز خدمت میں
 حضرت امام رضا علیہ السلام کی پس وہ جتا میری واسطی ایک طرف مشک سی مولائی
 اور فرمایا کہ لی اور آجہ بدین اسکو مل حسن بن جہم کہتا ہے کہ میں اوسین سے تہوڑا لیکر اپنی
 بدن میں ملاحظت فرمایا اور اپنے گردن میں مل موجب ارشاد کی پہلایا اور ملا
 حضرت نے فرمایا جو کچھ کہ باقی رہا ہے وہی اوس جگہ پر مل میں موجب ارشاد کی باقی ماندہ کو کچھ
 یعنی لکایا بعد اوسکی حضرت نے فرمایا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ زمین
 کرامت کو کر کہ ہا میں عرض کی کہ کرامت کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ کوی خوش اور وہ کبیرہ کہ جو
 بیٹھنی کی لمبی کوئی تواضع کرے اور مانند اسکی فصل تیر مچھین بیج آداب کل سونچنی
 کی جانتو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کوئی تمکو پہول دی تو اوسکو تم
 جو مولا اور اپنی آنکھوں نیر کہو کہ وہ بہشت سے آیا اور پھر حدیث متبرکی مالک جہنی سے روایا
 کی ہے کہ ایک پہول بنی حضرت امام جعفر صادق کو دیا حضرت علی لیا اور سو کہا اور
 اپنی دونوں آنکھوں نیر کہا اور فرمایا کہ جو کوئی پہول لبوی اور اوسکو سو کہی اور اپنی آنکھوں
 رکھی اور کہی اللہم صل علی محمد و آل محمد زمین پر وہ شخص پہول کہنے
 باجی گا کہ اللہ گناہ اوسکی بخش دے گا اور حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کوئی پہول سونچے اور آنکھوں نیر کہے کہ صلوات اور ایامہ کی بھی تو حقیقتاً واسطی دیکھی
 حسنت عظیم لکھتا ہے اور گناہ اوسکی محو کرنا ہی خالص بیج بیان حق شہر و زن

اور آداب مباشرت کی اور دسبہن تین معصدمیں حصہ پہلے صحت شوہر و زن کی جان تو کچھ حدیث صحیح کی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک عورت نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں حاضر ہوئی اور میں نے کہا کہ میں نے اپنے شوہر کا اور عورت کے حضرت نبی فرمایا کہ عورت اٹھا اپنی شوہر کی کرسی اور فرمایا اسکی نکر اور اپنی شوہر کی گہری پٹی حضرت شوہر فقیر کو کوئی چیز نہ ہی اور اجازت اوکی روزہ سنی نہ رکھی اور جو وقت کہ مرد ارادہ مجاہدت کا کری تو وہ انکار نکرے اگرچہ بالاسی پان شتر ہو اور خانہ شوہر سے فی اجازت شوہر باہر سجاو اور اگر چہ بیجا بدن اجازت شوہر کی تو ملاکہ آسمان اور زمین اور ملاکہ غضب و در ملاکہ رحمت سب سے لعنت کرتی ہیں جب تک کہ پیر گہر میں نہ آوے عورت نبی عرض کی یا رسول اللہ صحت کا مرد پر زیادہ ہی حضرت نبی فرمایا کہ حق باپ کا اور سنی عرض کی عورت پر کہ حق بیعت حضرت نبی فرمایا حق شوہر کا اور عورت نبی عرض کی شوہر پر اپنا نہیں جتنا کہ اسکا چہیری حضرت نبی فرمایا کہ سو میں ایک حصہ میرا ہی یعنی مرد کا ایک کم سو درجہ چہیری ہی اور تیرا ایک درجہ پینکی اور عورت کا کہ میں منہم کہانی ہوں اور منہم کی کہ جسنی آگے سب سے حق کی پہچان کہ میں ہرگز شادی نہ کروں گی اور شوہر نکوڑگی اور دوسرے حدیث میں منقول ہے کہ ایک عورت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دوسری سوال کیا حق شوہر سے حضرت فرمایا کہ حق شوہر کا بیان سے زیادہ ہی کہان تک بیان ہو گا از جملہ حقوق شوہر سے یہا کہ روزہ سنت بدون اجازت شوہر کی نہ رکھی اور اجازت گہری باہر سجاو اور اپنی تین بہت سا شوہر شوہر کی واسطی رکھی اور بہت اچھی کپڑی پہنی اور پچھلے تین بہت مسانہ و کھوڑا کرتی رہی اور ہر صبح و شام شوہر کی سامنی جانی کہ اگر شوہر ارادہ طلاق کا کری تو یہا

۱۵ مگر ہی آؤ دوسری حدیث میں حضرت نئی فرمایا کہ کوئی چیز نبی احادیث شہرہ کی عورت
 کہ جسکو نہ دی اؤ اگر دی دیکو تو گناہ اور کا عورت کی واسطی ہی اور ڈا با و سکا شوہر کہ اسطے
 اور کوئی رات تو ہر کو خوشنما کر نہ کی عمرت کہا اگر چہ شوہر ظلم ہی لڑتا ہو و حضرت فرمایا کہ
 ہاں شوہر کو نہ مارا سن مگر ہی اگر چہ وہ ظلم ہی کری اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ
 ایک رات اپنی شوہر کو نہ مارا رض نہ کی سبھی کہ جو عورت ناراضی تہ ہرین شب کو لبر کری نہ
 اوس عمرت کی قبولی نہ کی جب تک کہ اوس کا شوہر اوس سے ناراضی نہ ہو اور جو عورت کہ خوشبو غیر
 مرد کی یسی لگاوی تو نماز اوس کی قبول نہ کی جب تک کہ اوس خوشبو کو پانی سی ہو کی دوزخ
 اور حضرت نئی فرمایا کہ تین شخص میں کوئی گل نیل و نجا آسمان پر نہیں جاتا ایک غلام کو نختہ آؤ
 دوسرے عورت کہ جس کا شوہر ناراض ہو اور تیسری وہ شخص کہ جو جامہ اور لباس کو ازراہ کبر آؤ
 نختہ کی لٹھالی چلی آؤ بیچ احیاء مقبرہ کی وارد ہی کہ جہاد مردوں کا یہ ہی کہ ماں اور اول اینا لڑاؤ
 میں صرف کرین یہاں تک کہ ماری جاوین اور جہاد خود تو نجا یہ ہی کہ شوہر کی بیخ اور لڑاؤ
 اور دوسرا نجات کرنی برصبر کرین اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کم
 کر تا میں پسکو کہ سوا ہی حد اؤ کو سجدہ کرو تو ہر نیند کہتا میں کہ عورتیں اپنی شوہر کو سجدہ کرین
 اور حضرت نے فرمایا کہ جس عورت کو کہ اوس کا شوہر واسطی مجامعت کے طلب کری اور وہ عورت جائے
 میں اسقدر تاخیر اؤ دیر مگر ہی کہ مرد سو جاؤ تو ملا کہ اوس عورت پر لعنت کرنی میں جب تک
 کہ اوس کا شوہر بیدار ہو آؤ بیچ حدیث صحیح کی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو عورت
 اپنی شوہر سے کہی کہ میں ہرگز تجھ سے نکلی نہیں کہی نو اوس عمرت کے اعمال سابعہ سب کے سکتے
 رہتی آؤ بیچ اکثر ایسا دستبرہ کی اؤ ہو ہی کہ جن عورت کامر دپو یہی کہ مرد اپنی عورت کو
 سیر کری اور اوسکی بدن کو کیر اؤ دیکو اور اگر کوئی بدی عورت ہی واقع ہو تو مرد اوسکو

بخت می اور رضا کر می اور ترین روہنو اور ایک ن پنج تیل کھانیکو دی اور تیر می روز
 کنت کھانیکو دی اور چٹی مہینی خنا وغیرہ کا رنگ بوسی اور سان پھی جا جو بکنادی
 دو جاڑ پکی لپی اور دو کر می کی واسطی اور جو سیو کہ لوگ کھاتی ہین او سکون ہی اہلا و
 اور عید کی دنون ہین اور دنون سی زیادہ او سکوا چہا اہلا و اور پیمبر خدا صلی اللہ علیہ
 آدنی فرمایا کہ عیال مرو کی قیدی و سکی ہین پس محبوب ترین نو یک خدا وہ شخص
 کہ بڑا دھچسان کری اپنی اسیر نکلی ساتھ آویج چہا متو تری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ آدنی منقول
 ہی کہ عورت تو بکنی متین غمخہ اور بالا خانہ پر جگہ رہنی کو نڈو آور لکھنا نہ سکھلا و اور سورہ یوسف
 اور اسکی معنی نہ تہلا و اور حیرت زنی انکو سکھلا و اور سورہ نورا کو تعلیم کرو اور پیغمبر خدا
 اللہ علیہ آدنی منع فرمایا عورتو کو گھوڑی پر چڑھنی سی اور فرمایا یا کہ اگر نیک مات کا
 بہی عورت حکم کری تو او سکونانوا ایسا ہنو کہ او سکی جرات بڑا اور تمہین دیہر پر کام کا
 حکم کری اور پناہ خدا مانگو بد عورت سی اور نیک عورت بہی حذر ہین ہو اور حضرت
 امام جعفر علیہ السلام فی فرمایا کہ اپنا کوئی راز عورت سی کہہو اور اگر یہ عزیز و نکی حق ہین
 کچھ کہین تو اوہین انکا کہنا نا تو اور حضرت امیر علیہ السلام فرمایا کہ وہ مرد کہ جو اپنے کانو کو
 عورت کی تدمیر پر رکھی ہلکون ہے اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ آدنی جبارا دہ جنک
 کرتی ہنی تو اپنی عورتون کمنسورہ فرماتہی جو کہہ کہ عورتین مشورہ دیتی ہین حضرت او
 خلاف سبحان لہتی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ آدنی فرمایا کہ جو کوئی کہ اطاعت
 عورت اپنی کی کری تو خداوند ہی منہ او سکون ہم میں ڈالی گا عرض کی یا رسول اللہ صلی
 علیہ آدنی کون سی طاعت ہین یہ حال سونما حضرت فی فرمایا کہ عورت اپنی نفسی طلب
 کر می سیر کرنی کو اور جام ہین جانکوا اور شاد نہیں جانیکو اور عید کاہین جانیکو اور رانی میں جانیکو

اور کہنے میں ایک کہ جس نے ایک جملہ کا معلوم ہوئی ہے ہر حال کو اپنی اور اور کتا تو بہر ان مرد میں اطاعت اور اس کی تمہاری توجہ
 اسی کو دلا وہی منہ جسم میں التماسی و رجوعوں عورت ہی اور مرد کی بہی کہ جو ہی مہربانی کی تہی ہو عورت ہی عورت ہی
 کہ یہ واجب ہے، اگر حاضر ہوا اور سفر میں ہوا اور کوئی عذر نہ ہی طرفین ہی ہوا اور اگر کسی
 عورت نے کہتا ہو تو ہر شب ایک عورت کی پاس سو گیا اور کہنے اور متوجہ کی پاس نہا وہ جب
 نہیں ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر کہنے کہتا ہو وہی تو یا خود اس کی دفع خواہش کر ہی سکتا ہے
 نواح اس کہنے کا کہ وہی اس کی بعض اخبار وارد ہوا، کہ اگر وہ کہنے کہنے زمانہ کی ہو کی گنا
 اس کا اور ہر ایک کی اور مشہور رہا ان حکم ہی کہ اگر کوئی شخص زن مسکونہ رکھتا ہو
 دوسرا نواح زن باکرہ کی ساتھ کری تو سات شہین مخصوص مسکونہ باکرہ کی ہیں یعنی سات
 شہین اس کی پاس سو گیا اور اگر غیر باکرہ ہو تو تین شہین معصومہ دوسرا بیچ بیان آداب مٹا
 و مجامعت کی جان تو کہ زفاف کرنا تو در عترب اور تحت الشعاع میں کر وہ ہی چنانچہ امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام فرمایا کہ جو کوئی جماع کر ہی اپنی عورت سے بیچ تحت الشعاع کی پاس جائے
 کہ اسقاط حمل کہ اپنی نزدیک سمجھی ہی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
 کہ جماع نکرو بیچ اول ماہ اور وسط اور آخر ماہ کی کہ جو حمل آندہ نہیں ہوتا، تو وہ کر جاتا اور
 اگر نکرا تو لڑکا دیوانہ یا مبتلا بعارضہ صرع ہوگا آیا نہیں دیکھتا ہی تو کہ جسی صرع کا ضلع
 ہوتا ہے، اسی سبب ہوتا ہی کہ یا اول ماہ یا درمیان ماہ یا آخر ماہ میں جماع واقع ہوتا
 اور حالت حیض میں جماع کرنا ہی منع ہی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو کوئی جماع کر ہی اپنی عورت کی ساتھ بیچ حیض کے پس حرام لگا کہ اس عمل سے پیدا
 ہوگا مبتلا بعارضہ خوزہ او پیسی مین ہوگا پس ملامت اور الزام مذہبی مگر اپنی منہم کہ
 کہ کیوں ایسی حرکت کی اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ دشمن اہلبیت نہیں ہے

کردہ شخص کہ ولد الزنا موسیٰ یا مانوسکی حیض میں حاملہ ہوئی ہو موسیٰ اور اگر اصراف
 مستبرہ میں منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فی فرمایا کہ جب کسی جاہلی عورت
 شیئ ذکی کری تو بطرز مرغی نکر می بلکہ اول صحبت اور اختلاط اور خود طبعی کری اور اس کے
 بعد تقاربت کری اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ فی منقول ہے کہ اوحضرت فی فرمایا کہ منم
 کہا تا ہر تین سخن اوستی کی کہ جان سہراوسکی قصہ قدرت میں ہے کہ اگر کوئی شخص عی
 سی اوسکان بن جناع کری کہ جهان لو کہ حاکمی ہوں کہ وہ وہ کہیں با تو کی آواز یا سہرا
 آواز میں پس اگر حل ہ جا تو اگر گا کہ پیدا ہوگا ست کار ہوگا اور زنا کار ہوگا اور پیغمبر خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ فی منع فرمایا بخت کو بعد احتلام اور اگر مخلم بدون غسل کے بخت کری او
 اوسے اگر لگا پیدا ہوگا تو وہ دیوانہ ہوگا پس طلعت کری مگر اپنی تین اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
 آدہ فی حضرت امیر کو وصبت فرمائی کہ یا علی جامع کرو بیچ اقول ماہ اور وسط ماہ اور آخر ماہ
 کہ باعث دلوانگی اور حوزہ و خط و داغ اوس عورت کا اور اگر کو کسی یا علی بخت کرو و نقد شین
 کی کہ اگر درد ہوگا یا سہرا یا علی وقت جامع بات کر دہ اگر زرد ہوگا تو کہ کھوگا اور کھوگا کہ کرمی فی طرف کلی بوت
 بچا ک اور اگر نظر کریا تو لگا اندھا ہوگا یا علی نظر شہوت خیال اور عورت کا وقت جامع کرے ہوگا
 کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو مخنت یا دیوانہ ہوگا یا علی جامع کر دہ اپنی عورت کی ساتھ کو دور وال
 ہسود میں کہ مرد اپنی واسطی اور عورت اپنی واسطی کہی اور دونوں بک و مالک اکتفا
 نکر میں کہ آغاز دشمنی اور انجام جدائی ہی یا علی ستادہ جامع کر دہ کہ افعال خردی ہے
 اور اگر فرزند پیدا ہوگا تو مانند کہ ہوں کی فریق خواب بر بول کر یا یا علی شب عید
 میں جامع کر دہ کہ اگر فرزند متولد ہوگا تو اہل شری ہوگا یا علی شب عید قرآن کو جامع کر دہ
 کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو چہ انھیاں یا چار انھیاں ہانہ میں ہوگی یا علی بھی درخت برادر کے

۱۹ جماع کرو کہ اگر لڑکا پیدا ہوگا تو جلا دیا اور کشندہ مردم یا سیرس سر کر دے نکلے ہوگا یا اعلیٰ ساسنی افسانہ
 کی جماع کر کے مکر پر وہ ڈال کی اسو کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو وہ لڑکا ہمیشہ بجالا اور برلشانی
 میں گفتار ہی بیان تک کہ مر جا یا اعلیٰ در میان اذان اور اقامت کی متعارف کرو کہ اگر فرزند
 متولد ہوگا خوب نیری پر راعب ہوگا یا اعلیٰ رن جملہ سنی می وضو جماع کر دے کہ اگر می وضو نہ پام
 کر دے گی تو جوڑا اوس سے پیدا ہوگا وہ بچل اور کر رول ہوگا یا اعلیٰ سب نمتہ تعان میں جماع کر دے کہ
 لڑکا پیدا ہوگا تو تو مہم ہوگا اور دوسکی منہ پر نشان سیاہی کا ہوگا یا اعلیٰ احرر روزاہ تعاب میں جماع
 کر دے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا عشرار اور مایر ظالمون کا ہوگا اور بہت سی دمی دوسکی ہاتھ سے ہلاک
 ہوگی یا اعلیٰ کو بٹی پر جماع کر دے کہ اگر لڑکا پیدا ہوگا منافق اور زیا نکار اور صاحب بدعب ہوگا یا اعلیٰ سب
 سفر کی ایسی جاؤ تو اس بات کو جماع کر دے کہ اگر جماع کر دے گی اور اوس سے لڑکا پیدا ہوگا
 تو وہ لڑکا مال کما حق صرف کرے گا اور اسراف کرنے والی برادرشہا جلین کے ہیں اور اگر گنہگار
 کا سفر ہو تو اتنا ہی سفر میں جماع کر دے کہ لڑکا یا در ظالموں کا ہوگا یا اعلیٰ شب دوشنبہ کو جماع کر دے
 کہ اگر لڑکا پیدا ہوگا تو وہ حافظ قرآن اور راضی بصمت خدا ہوگا یا اعلیٰ اگر جماع کر دے تم شب شنبہ کو
 تو جو لڑکا کہ اوس محل سے پیدا ہوگا تو بعد از سعادت اسلام اوسکو شرف شہادت حاصل ہوگا
 اور دل اور نکاح حیم اور وہن اوسکا خوشبو اور ہاتھ اوسکا جوان مرد اور زبان اوسکی
 غنیت اور بہتان سے پاک اور بربری ہوگی یا اعلیٰ اگر جماع کر دے تم شب پنجشنبہ کو تو جو لڑکا کہ پیدا ہوگا
 ہوگا حکام شرعی یا عالم ہوگا اور اگر پنجشنبہ کو دو پہر کو وقت جماع عورت صحیح تو اوس
 لڑکی کی نزدیک شیطان نہیں آتا جب تک کہ وہ پیر ہو اور حقیقتاً اوسکو سلامتی دنیا اور
 دین روزگار گناہ اعلیٰ اگر مقاربت کر دے تم شب جمعہ کو فرزند جو پیدا ہوگا دنیا مان مشہور
 ہوگا اور اگر جماع کر دے تم شب جمعہ کو بعد از نماز صحت اسید کہ وہ فرزند ابدلسی ہوگا یا اعلیٰ اور

ساعت شہر جمع کرکہ کہ اگر فرزند پیدا ہو تو خوف ہی کہ ساحر اور جادو کر سکو اور دنیا
 کو آخرت پر اختیار کری باعلیٰ اس صیت کو مجھ سے یکبہو جسطح کہ منی جبرئیل سے یکبہا اور حضرت
 نبی فرمایا کہ اگر چاہی شیطان شریک جماع نہ تو وقت جماع کہی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
 اور حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منقول ہی کہ جو کوئی
 ارادہ مقابرت کا کری تو او سو وقت کہی **بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ حَنِّبِ الشَّیْطَانَ**
وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَأَيْتَنِيْ اِسْرَکْرًا پیدا ہوگا تو شیطان ہرگز اسکو فریب نہ دے
 سکی کا مقصد عیسایریج میان تانجہا ہی سعدہ نخس مطلق ماہ مخصوص ہر ماہ اور ایام غنیمت
 موافق ترجمہ مرحوم سفور سید عبداللہ صاحب کی کہ او ہنون فی ترجمہ کتاب جدول کا
 باین عنوان کیا ہی کہ پہلی تانجہ میں پیدائش حضرت آدم کی ہی اور دوسرا طلب اور حاجت
 کی اور واسطی حضور پادشاہنوی اور دوسرا طلب علم اور تریدا اور فوخت چار پانوی
 خوب، اور جو فرزند کنج اس نکی پیدا ہو فواج روز ہوسر تانجہ روز ولادت حضرت
 خواہا ہی اور کراج کی اور گہربانی اور کاغذ معاملات کہنی اور حاجت طلب کی کی ایی خوب
 ہی اور جو فرزند کہ اس وزمین پیدا ہونیک تربیت یا و کتیری تاریخ حسن اور ایی نیک
 ہی کسی کام کی ایی جو بہی تاریخ روز پیدائش باہیل وزند آدم کا ہی اور دوسرا کھیتی اور شکار
 کر نیکی اور چار پانوی کر نیکی بہت نیک ہی اور کرکہ ہی بیج اسکی سفر کرنا کہ خوف مارگانی
 اور لٹ جالی گلہ کہتا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہو پانچون تانجہ روز ولادت تاہا
 ہی کا واسطی اپنی بہانیکو یعنی باہیل کو مارا اور روز نخس ہی کی کام کی واسطی مبارک ہا
 چھٹی تانجہ نیک ہی واسطی نمانج کی اور حاجت طلب کر نیکی اور جو کہ سفر کر ہی اس وزمین یا
 کا ہاشکی کا اپنی گہر کو سلامت بہر آوی اور نیک ہی واسطی شکار کرنی اور خرید کرنی چار پانوی

اور جو خواب کہ سچ اس روز کی دیکھی تفسیر اسکی بعد ایک روز کی ظاہر ہوا تو میں تاریخ
 نیک ہی واسطی سب کاموں کی خصوصاً واسطی عمارت اور عروسی اور نکاح اور طلبت مزی
 کی اور جو لگا کہ اس زمین پیدا ہو فراخ روزی اور نیک ترست ہوا آٹھویں تاریخ نیک ہے
 واسطی خرید و فروخت کی اور جو کہ یاد شاہ پاس جاوے حاجت اسکی برآو اور بد ہی واسطی
 سفر کرنی دریا اور خشکی کی اور واسطی جنگ کی تو میں تاریخ نیک ہی واسطی سب کاموں کی اور جو کہ
 اس روز میں سی لڑی غالب آو اور جو کہ سفر کری مال اسکی تین روزی ہو اور جو فرزند کہ
 پیدا ہو نیک اور فراخ روزی ہو اور جو خواب کہ اس زمین دیکھا ہوا اثر اسکا اسی روز
 ظاہر ہو سو میں تاریخ روز ولادت حضرت نوح ہی جو کوئی کہ اس زمین پیدا ہو عمر
 بڑی ہو اور فراخ روزی ہو اور نیک ہی واسطی خریدنی اور بچہ اور سفر کرنی اور
 کہتگی نی کی کیا ہون تاریخ رکھن ولادت حضرت بیشینہ ہی اور نیک ہی واسطی خرید
 اور فروخت اور سفر کرنی کی اور اکثر کاموں کی بارہویں تاریخ ہی واسطی نکاح کرنی اور
 سفر دنیا کی اور جو کہ بیمار ہو صحت یا اور جو فرزند کہ پیدا ہو باسائرتربت باو میر ہون
 تاریخ محسن ہی واسطی سب کاموں کی جو دہویں تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور خرید و
 فروخت ہنظہ و محسن یعنی اور سفر دنیا کی اور جو فرزند کہ اس زمین پیدا ہو ظالم ہو اور
 عمر اسکی دراز ہو اور راعب طرف علم کی ہو سب دہویں تاریخ نیک ہی واسطی سب کام
 کی کر بڑی ہی واسطی ترسن دینی اور فرض یعنی کی سو دہویں تاریخ محسن اور کسی کام
 کی واسطی اچھی نہیں مگر عمارت بنانی کی واسطی اچھی ہی اور جو کہ سفر کری سن و مظل
 تو خوش لاکت کا ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا یاوی اور جو لگا کہ قبل تو دیہر کی پیدا ہو در حال ہو
 اور بعد دیوہر کی نیک حال ہو ستر سو میں تاریخ میانہ ہی یعنی نہ اچھی ہی نہ بُری اور

قرن لینا اور دنیا اس روز میں غیب منن ہی اور جو کچھ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا
 نیک ہوا ہٹا رہوین تا پنج مبارک ہی واسطی خرید اور فروست اور سفر کی اور جو کہوشن
 سی لڑی اوسپر غالب او اور جو فرزند کہ اس روز میں پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو
 او مٹیوں تا پنج روز ولادت حضرت اسحق ہی اور نیک ہی واسطی سفر اور طلب وری
 اور کوشن کرنی کی کامونین اور طلب علم کی واسطی خوب ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نونین
 نیک باو مٹیوں تا پنج میانہ ہی چہی تبری واسطی سفر اور جانا کالوئی اور کانی مریو
 اور مول لینی چارایوئی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مشقت کی ساتھ زندگانی کری کی مریوں تا پنج
 محس ہے اور جو کہ سفر کی خوف ہلاکت رکھتا ہی اور واسطی لرنی حیوانات کی خوب ہی
 مٹیوں تا پنج سائستہ ہی واسطی راجا جوئی اور جانی بزرگ پادشاہوں کی اور صدقہ
 اس روز کی قبول ہی اور بجا بل و بخت پاؤ اور مسافر جگہ کی چہ اور واسطی جمع کاموئی
 نیک ہی مٹیوں تا پنج روز ولادت حضرت یوسف ہی اور کجیاب ہی واسطی طلب جات
 اور تجارت اور زین چاہی کی اور بزرگ پادشاہوں کی جانی کی اور جو کہ اس روز میں سفر کر
 ضیعت اور لوٹ بہت اوسکو حاصل ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک تربیت ہو جو مٹیوں تا پنج
 بہت محس ہے فزون پنج اس روز کی پیدا ہوا پس کوئی کام اس روز میں خوب نہیں ہے
 لوکار خوب عبادات اور طاعات اور واسطی ہو روز کی ہی خوب نہیں ہی مٹیوں تا پنج
 محس ہے پس اس روز میں اپنی تین گاہ رہی اور کسی کام کی واسطی سجاو کچھ اس روز کی
 حقائق فی اہل مصر کو ساتھ فرعون کی اپنی آیات یعنی اپنی عذاب میں مبتلا کیا اور واسطی ہلکے
 بڑا اور حال اوس شخص کا کہ اس روز میں پیدا ہو نیک ہو لیکن طائی سخت میں مبتلا ہو اور
 آخر کجبت پاؤ اور بریت سلمان اس روز کی اشرسی پناہ بجاوین عرف خدا کے ساتھ اعلان

نیک کی مانند ناز اور دعا اور تصدق وغیرہ کی چوبیسویں تاریخ تک جی اسطی سفر اور رات کی
 کچھ ارادہ کر لی مگر کل کراخوب نہیں جی اسلی کہ آخر جدائی ہونی جی اسطی کہ رات میں
 دریا تنگافہ ہوا اسطی حضرت موسیٰ کی اور اگر سفری اس روز میں سپر نہ گھبر میں بجایا دستا
 تاریخ نیک ہی اسطی سب نمونگی اور ایک وایت میں اردہ ہوا جی کہ سفر اس زمین کراخوب ہے
 اور اسطی مولود کی بہت نیک ہی اٹھاسیویں تاریخ کو بدلتا حضرت یعقوب کی جی انیک
 جی اسطی سب نمونگی اور جو فرزند کہ پیدا ہوسا غم یا مرغن کی یا نصف چشم کی مبتلا ہونو تیرن
 تاریخ خوب ہے اسطی سب نمونگی اور جو کہ سفر کر جی بہت مال یا پوی اور ایک وایت میں اردہ ہوا
 کہ شائستہ جی اسطی سب نمونگی خصوصاً ملاقات پادشا ہونگی اور جو فرزند کہ اس زمین بیدارتو
 وہ برباد ہو کا تیسویں تاریخ نیک ہے اسطی خندہ اور فروخت اور تزویج کی اور جو فرزند کہ بیدار
 مبارک ہو یہ جدول سی تاریخ بیان تاریخ نیک بلکہ جو مخصوص مرادہ کی اور جو
 کہ سبب لاوت یا پوجا کی المہ معصومین نیک ورید ہو کسی میں اور جو جو کہ خاک
 مخصوص ہر ہینہ کی میں پس جانے کہ محرم احرام ہینہ غم اور اندوہ کا ہی خصوصاً
 پہلی تاریخ سی سوین تک ورسار ہینہ بنا برقع ہونی شہادت جناب حاصل
 علیہ العینہ و الفنا کی لائق امون خوبی اور شادی کی ہینہ ہے اور جو ہون اور نہ رہون
 باسیویں اسکی بخش کبری اور چیسویں کو وفا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ہے
 اور بنا بار ایک قول کی ہار ہون اور بنا ایک قول کی چوبیسویں صفر المظفر تام ہینہ
 سخن ہے اسو اسطی کہ سیویں تک اسکی چہلم جناب سید الشہد اعلیہ السلام ہی اور اہلبیت
 علیہم السلام رسم لغزیت اور ماتم دار میں مشغول تھی اور پہلی اور سوین اور چیسویں اسکی
 ہی اور غزیر ہون میں وفات حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ہی اور اٹھاسیویں کو وفا

حضرت سید کائنات اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی ہی پس قیام براسم حضرت
 اور زیارت ان دونوں جناب کی نزدیک و زور سی زیادہ تر مناسب ہے بیع الاول و ہجر
 بین مبارکین۔ و آیات کوفات سید کائنات کی ہی اور بروایت کلینی اہلین اور بارہویں
 وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ہی اور نوین کو عید قتل عمر ہی اور سترہویں

میں تو کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اور سی مہینہ کی سترہویں شب کو
 - معراج اور جناب کو ہوئی ہی اور چھبیسویں میں وفات حضرت ابو طالب اور حضرت امام حسن

صادق علیہ السلام کی ہی اور سوہن اور بیسویں اسکی کبریٰ اور ایک تو اربعین ہی
 اس مہینہ کی کس کبریٰ بیع الاخر جو تہی کو اس مہینہ کی پیدائش حضرت امام حسن

علیہ السلام ہی اور ایک فول میں اہلین اور ایک قول میں سوہن اس مہینہ کی اور
 پہلی اور گیارہویں اور اٹھاسویں اس مہینہ کی کس کبریٰ جمادی الاولیٰ جو تہی

اور پندرہویں کہ اس مہینہ کی احتمال وفات جناب فاطمہ علیہا السلام ہی زیارت
 زندگانی کرنی اور اس خصوصہ کی چھتر روز بعد وفات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

کی کہ اٹھاسویں کہ ماہ ہجر کی واقع ہوئی بنا بر شہو کی اور بنا بر ایک قول کی پندرہویں
 کو اس مہینہ کی کو لاوحی امام زین العابدین علیہ السلام اور سوہن اور گیارہویں

اور اٹھاسویں اس مہینہ کی کس کبریٰ جمادی الاخریٰ تیسری کو اس مہینہ
 کی وفات جناب سیدہ ام اور پندرہویں کہ اس مہینہ کی ایک روایت میں ولادت

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور اسیوں شب کو اس مہینہ کی حضرت آمنہ
 سات حضرت رسول خدا کی حاملہ ہوئی ہیں اور بیسویں کہ اس مہینہ کے حضرت فاطمہ

پیدا ہوئی ہیں اور پہلی اور گیارہویں اور بارہویں کس کبریٰ رجب المرجب ہے

رجب المرجب پھلی کو اس مہینے کی ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 ہی اور **دوسری** کو ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنا پر ایک
 روایت کی ہے اور **تیسری** کو احتمالاً فات اور ولادت حضرت امام علی نقی
 علیہ السلام ہی اور **چوتھی** کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہے
 اور بنا پر ایک قول کی وفات حضرت امام جعفر صادق کی ہے اور **اکیسویں**
 کو وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام بنا پر ایک قول کی ہے اور **بائیسویں** کو
 رور ہلاک معاویہ ہی اور **تیسویں** کو دن خمی ہوئی حضرت امام حسن علیہ السلام
 کا ہی اور **چوبیسویں** کو فتح خیبر ہوئی ہے اور **ستائیسویں** کو روز جمعہ
 یعنی تاریخ مذکور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی است پر ظاہر ہو گیا
 ہے اور **یکارہویں** اور **بیارہویں** اور **تیرہویں** محسن اکبری لیکن عموماً
 تیرہویں کی سبب ولادت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کی رائے ہو گئی
 ہے۔ **شعبان العظمیٰ تیسری** کو اس مہینے کی کوڑ مبارک ہی اور مشہور
 ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام آج کی دن پیدا ہوئے ہیں اور بنا پر ایک روایت
 کی پانچویں کو اور پانچویں کو اس مہینے کی بنا پر ایک روایت کی ولادت حضرت امام
 زین العابدین علیہ السلام ہی اور **پندرہویں** شب کو اس مہینے کی ولادت
 حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہی اور **چودھویں** اور **بیسویں** اور
بیسویں اس مہینے کی بنا پر احادیث کی محسن اکبری رمضان المبارک
 میں **تیسری** کو اس مہینے کی آہل نازل ہوئی ہے اور **دستویں** کو وفات
 ہے۔ **چھ گرا اور پندرہویں** کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی ہے

اور بار بار ایک روایت کی تاریخ مذکور کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کے
 ہی اور **اونیسویں** سنکو اس مہینی کی سرد مبارک حضرت امیر المومنین علی ابن ابی
 طالب علیہ السلام کو ضرب اس طعم ملعون سے پہنچی ہی اور اکیسویں کو شہادت اس
 جناب کی ہی اور بار بار ایک روایت کی تاریخ مذکور کو وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
 کی ہی اور **تیسویں** اور **چوبیسویں** سن مہینی کی محسن اکبری شوال
المکرم بنا بر بعضی روایات کی نکاح عائشہ کا صحیح اسکی واقع ہو ہی دوسری
 اور چھٹی اور **اٹھویں** محسن اکبری ذی القعدة کا مکیار ہون
 کو اسکی ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہی اور یہی دن وفات حضرت
 امام محمد تقی علیہ السلام کا ہی اور **پندرہویں** کو بار بار ایک قول کی اور بار
 بعض اقوال کی وفات اس جناب کی آخرین سن مہینی کی واقع ہوئی ابی **پچیسویں**
 کو جو الارمن ہی یعنی اسی وزیرین بھی کہہ منظر کی جہاں کی کا ہی اور **سج** اسی
 کی حضرت ابو ایبیم اور حضرت عیسیٰ مہاپو ہی میں اور حضرت صاحب الامر سے دور ہو جو
 ان سار امید تعالیٰ اور چھٹی اور **دسویں** اور **اٹھائیسویں** سن مہینی
 محسن اکبری ذی الحجۃ کا مساتوبت کو اس مہینی کی وفات حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام کی ہی اور **پندرہویں** کو ولادت حضرت امام علی نقی
 کی ہی اور **اٹھارہویں** کو عید ربیعی چوبیسویں کو عید مبارک ہی **ستا آئیسویں**
 کو بار بار ایک قول کی ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی اور **اٹھویں** اور **اٹھائیسویں**
 اس مہینی کی محسن اکبری یہ جدل ہی بیان میں سعد اور خسران مہنتہ کی بنا بر **چاہت**
 آئمہ معصومین علیہم السلام کی **و سبچہ** و **دو دنوں** کا اور بہترین عبد کا

اور حدیث میں وارد ہوئی کہ آفتاب طلوع اور غروب نہیں کرنا چھ کسی نبی کی کہ صلی اور ۴۷
 بہتر جمعہ سی ہو اور اس دن من ایک ساعت ہی کہ قبول ہوئی ہیں بیچ اس عشا
 کی دعائیں اور مبارک ہی واسطی زینج اور کجاح کی اور سنت ہی بیچ اس کے
 غسل کرنا اور خام میں جانا اور سر موہنا اور ناخن اور تیار لبنا اور میں از نماز
 جمعہ کی سفر کرنا مکہ وہ ہی اور ایک روایت میں وارد ہوئی کہ جو کوئی سفر کرے
 نماز جمعہ کی تو ذرا بھی ایک فرشتہ کہ نہ پیری بلکہ خدا ہی تعالیٰ فرشتہ
 حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدائی مبارک کیا ہی واسطی است
 میری کی بیچ اور شام روز ہفتہ اور روز چہر شنبہ کو اور سب کاموں کی واسطی خوب
 ہی خصوصاً سفر کرنے کی لپی کہ بیچ حدیث کی وارد ہوئی کہ اگر ایک پتھر دور ہو
 روز شنبہ کو اپنی جاسی کھولتے حق تعالیٰ اس کو اسکی جگہ پر پیریا ہی روز
 یکشنبہ خوب ہی واسطی عمارت بنا کر فی اور شادی کر لی کی اور میاں سے
 اکثر کاموں کی واسطی فرزند و شنبہ بخشین نوکما ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک
 ہمن اور عذر کہ بیچ اس روز کی اور واسطی حاجت کی جانا بہترین ہی اس واسطی کہ حاجت
 بیچ اس روز کی وارد ہوئی اور منسوب ہی یہ روز طرف ہی امید کی کہ روز عید اور روز سرد
 اون لو کون کا بہا فرزند شنبہ میاں ہی واسطی اکثر کاموں کی اور بیچ حدیث
 کی وارد ہوئی کہ سفر کرنے کی کھڑا دن عالمیان ہی آہن کو واسطی داؤد کی بیچ ہی
 ذکی زم کیا تھا اور مقول ہی کہ چیر حاجت و سوار ہو تو اس کو طلب کرے روز شنبہ
 روز چہار شنبہ بخش ہی اور واسطی اکثر کاموں کی شبیستہ نہیں اور ہی
 روز شنبہ کو اپنی جاسی کھولتے حق تعالیٰ اس کو اسکی جگہ پر پیریا ہی روز

جو ریسر وار دہوئی ہی **میں پنجشنبہ** مبارک سی نہ روہلی سکا موکی ہے

خصوصاً وہی طلب حاجت اور سسر کرنی کی یہ جدول ہی میان میں مار بجای سخن اکبر مہر مہنی کی جو سار ایک بات کی دو دن اور بنا بر ایک بات کی ایک دن سخن ہوئی اس سخن اکبر کہ جو مخصوص **محرّم الحرام** کی ہیں وہ کما رسوں اور چوہ ہون اور بائیسویں ہی اور **المظفر**

کہ پہلی اور سو دن اور بیسویں اور **سبع الاول** کے جو غنی اور سو دن اور سو دن اور **سبع الا** ثانیہ اور کما رسوں اور اٹھائیسویں اور **جادی الاول** کے سو دن اور کما رسوں اور اٹھائیسویں

اور **جادی الاخری** پہلی اور کما رسوں اور بارہویں اور **رجب المرجب** کی کما رسوں اور بارہویں اور نہر ہون اور **شعبان المظفر** کی چوہ ہون اور

سویں اور چھبیسویں اور **رمضان المبارک** کی تیسری اور بیسویں اور چوہ سو دن اور **شوال المکرم** کی چھٹی اور دو سو اور آٹھویں اور **ذی القعدة الحرام** کی چھٹی

اور سو دن اور اٹھائیسویں اور **ذی الحجۃ المکرم** کے آٹھویں اور بیسویں اور اٹھائیسویں تمام ہوا حال اینجہا ہی سعد سخن نہ ہو و ایام ہفتہ ہوائی زجر ہر سید عبد اللہ صاحب **مکتوب** کی کتاب ہے

کہ وہی قطع کرنی کما رسوں حدیث وار دہوئی ہی **روی عن النبی** صلّی اللہ علیہ والہ وسلم من قطع الثوب يوم الاحد لا یقولہ مبارکاً ومن قطع الثوب يوم

الاثنين ینقولہ مبارکاً ومن قطع الثوب يوم الثلاثاء خرفۃ او مرقہ سارق او یعرق ومن قطع الثوب يوم الاربعاء یرق الیھا ثم الکتب فیہما تعبد من قطع الثوب يوم الخمیس یرتق العلم ومن قطع الثوب يوم الجمعة طول العمر ومن قطع

الثوب يوم السبت ینزل من مرضاً ما دامت الثوب فی مذاک الا ان وہی **مکتوب** حاصل احمدیث کا بہ ہی یعنی روایت کی کہی ہی پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کہ جو شخص کہ قطع لباس کبریٰ انوار کے دن نہ مبارک ہو گا وہ لباس واسطی
 اوس شخص کے اور جو شخص کہ قطع لباس کرے دو شنبہ کو ہو گا وہ لباس اوس
 شخص کے لیے مبارک اور جو شخص کہ قطع لباس کرے پچھلے شنبہ یعنی منگل کے
 دن تو جل جائیگا وہ لباس باجوڑ ایجاٹیکے اوسکو جو ریڈو بی جائیگا اور جو شخص کہ قطع
 لباس کری جا شنبہ کو یعنی بد کو تو عطا کریگا حق تعالیٰ اوس شخص کو چار پائے
 بت سے بغیر تعب کے اور جو شخص کہ قطع لباس کرے پچھلے شنبہ کو عطا کریگا
 اوسکو حق تعالیٰ علم اور جو شخص کہ قطع لباس کرے جمعہ کو طولانی ہوسکے عمر
 اور جو شخص کہ ہفتہ کو قطع لباس کری رہیگا وہ مریض اور بیمار جب تک کہ وہ کپڑا
 اوسکی بدن میں رہی مگر یہ کہ ویڈا لے اوس لباس کو یا پچھلے اور یہ ہے
 جانا چاہیے کہ واسطے پہننے لباس کے کوئی تاریخ و دن مخصوص نہیں ہی بلکہ جو
 تاریخ اور دن کہ اجماعاً دس روز پہننے کے تاریخ شخص و روز سوم میں کوئی کام کرنا
 نہیں جائیے فقط واللہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً و الصلوٰۃ علی محمد و آلہ

الطیبین الطاہرین طہرتہما العشرین من شہر

ربیع الثانی سنۃ ۱۰۳۰ھ من الحجۃ علی

صاحبہا آلاف السلام والصلوٰۃ

وانا العبد الضعیف

السید مصطفیٰ فقیر

اللہ لم یحب

وہم

دعاء هلال

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمَطِيعُ الدَّائِبُ لِسِرِّهِ الْمُنَزَّهِ فِي مَنَازِلِ لِقْدِيرِ الْمُتَّصِرِ فِي
فَلَاحِ التَّدْبِيرِ أَمْسَتْ مِيزَانُ الظُّلْمِ وَأَوْضَعَتْ بِكَ الْبُهِيمُ وَجَعَلَتْ أَيْةً مِنْ آيَاتِكَ
وَعَلَامَةً مِنْ عِلْمِكَ سُلْطَانِيَّةً وَامْتِنَانِيَّةً بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْضَانِ وَالظُّلْمِ وَالْأَقْوَلِ
وَالْأَكْثَارِ وَالْكَسْفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ كَلِمَةُ طَيْبٍ وَالرَّادِيَةُ سِرِّهِمْ بِمَا نَعَجِبُ بِكَ
فِي أَمْرِكَ وَالطَّفَ فَاصْبِرْ فِي شَانِكَ جَعَلَتْ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لَا يَرْتَدُّ
فَاسْئَلِ اللَّهَ رَبُّو رَبِّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقِكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ
وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ الْإِلَهِ وَأَنْ يَجْعَلَ هِلَالَ رَكْنِهِ لِحَفْظِهَا
الْأَيَّامَ وَطَهَارَتَهَا وَلَا تَدْنُ لِنِسَاءِ الْأَنْثَامِ هِلَالَ مَنْ مَنَازِلُهَا فِي سَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ
هِلَالَ سَعْدٍ لَخَسْفٍ فِيهِ وَعَيْنٍ لَنُكْدٍ مَعْرُوسِيهَا بِمَا رَجَعَتْ خَيْرًا تَسْقِي هِلَالَ
أَمْرٍ وَإِنَّمَا زِيَادَتُهُ وَاجْتِسَانُ سَلَامَةٍ وَإِسْلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْإِلَهِ وَاحْصِلْ مِنْ
مَنْ ظَلَمَ عَلَيْهِ وَأَنْزِلْ مِنْ نَظَرِ الْإِلَهِ وَأَسْعِدْ مَنْ تَعَبَّدَكَ فِيهِ وَوَقَّافِيهِ لِلنُّبُوَّةِ
وَاعْتِمَادِيهِ مِنَ الْحَقِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مَبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزِعْنَا فِي شُكْرِكَ
فِعْمَتِكَ وَالْيُسْنَى فِي جَنَّةِ الْعَافِيَةِ وَأَتَمِّمْ عَلَيْنَا بِإِسْتِعْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ
أَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالرِّاضِيَيْنِ الذَّاهِرِينَ

ملحقات رسالہ اعمال الصالحین

جب ضعف العباد تحریر رسالہ سی فارغ ہوا اور وہ ملاحظہ احباب میں گذر تو بعض اصحاب
 روحانی نے مجھ سے ذکر کیا کہ اکثر عوام کثرت اسناد و تاثرات دعا دیکھ کر نوحہ کرتے ہیں
 اور بد اعتقادی سے کہتی ہیں کہ ہم نے سابقاً اکثر دعائیں کہ جو کثیر الاسناد و کثیر التاثر منقول ہیں
 بطریق تجربہ و امتحان پڑھا مگر جیسا کہ اتر منقول تھا ویسا نیا یا یہ جب لکھا ہی دیکھو
 اور بعض اشخاص کچھ عینی الجملہ علم سے بہرہ رکھتی ہیں وہ کہنے ہیں کہ جو اول روز علم الہی ہیز
 کہ راہی اور مفرد ہیں لکھا ہی وہ ہونا ہی دعا کی بڑی ہی سی تقدیر میں بدلتی بس دعا کا
 پڑھنا اور طلب حاجت کرنا عجب نبی فائدہ بلکہ طلب خلاف تقدیر و علم الہی کی کرنا ہی یہ سکر
 تجھ کو کمال احراق اور رنج ہوا اور اس کا جواب جو کہہ کہ اس وقت ذہن ناقص میں آبادیا گیا
 حاجت عوام کی جواب میں کہا میں کہہ جو عوام کہتی ہیں کہ سابقاً اکثر دعائیں کثیر الاسناد و کثیر
 التاثر بطریق تجربہ پڑھیں کچھ اتر منقول نہ پایا تو اون لوگوں کی بطریق منقول پڑھیں ہو گے
 اگر بطریق منقول پڑھتی تو یعنی تاثرات مکتوبہ ظاہر ہوتی یا وہ عوام اس جماعت میں سے
 ہوگی کہ جنگی دعائیں قبول ہوتی یا ایسی امر کی لپی دعا کی ہوگی کہ اس امر کی لپی دعا سبجا
 ہنس ہوتی یا اس جماعت میں سے ہوں کہ دعا اس جماعت کی بتا خیر مستحجاب ہوتی ہے
 اور تفصیل ہر ایک کی کتب مبسوطہ میں مدرج ظاہر ہے کہ ہر چیز کی لپی کچھ اثر ہوتی ہیں اس طرح
 دعائیں ہی کچھ اثر ہٹھ ہیں جب انسان دعا کو باوقاات شرائط پڑھتا تو یعنی اثر اس کا ظاہر
 ہو گا چنانچہ منجملہ اور عمدہ شرائط دعائی اعتقاد و صدق دل ہی اور احادیث میں بتا کہ
 تا کو رہی کہ داعی وقت عالی اعتقاد کامل و درقین و اثن اجابت مگر کہنا ہوا اور اگر تا خیر
 اجا۔۔۔ میں کہہ تو دل تنگ دعائی اور نا امید طلب سے ہو بلکہ مکرر دعا کو پڑھی اور اعتقاد

اس امر کا گمراہی کہ مصلحت یا خراجا سے ہونے اور جو کچھ کہ خدا است سہوہ آئی کرنا ہی عین مصلحت ہی پس جبکہ عوام صعبت لادعال طریق تخریبہ امحاں مدوں لحاظ اوقاب و شرائط دعا گوئیں اور یقین پہلی سی اسکا ہو کہ دعا انز مکر کی یہ بد اعتقادی اور عدم یقین کہ عظم اسباب عدم احاطت میں ہی اگر ایسی دعا قبول نہ تو اس میں دعا کا اور حدیث کا کاتصویر جیسا جو منقول ہی کہ کسی شخص نے حصر امام حفصہ صادق علیہ السلام کی کہ دو آس و اس میں کہ اسکا کہ انز مکر نہیں ظاہر ہوا حضرت نے فرمایا کہ وہ کونسی آئین ہیں اوسے عرض کی کہ ایک آئین ہی قول حق تعالیٰ کا اذعونی استیجت لکم کونسی ظاہری اس آئیہ کی یہ ہیں کہ دعا کرو غم محسوس قبول کرو نکالیں واسطی ہماری فقط اس واسطی کہ میں دعا کرنا ہوں اور جفا سے اجابت نہیں کرنا یہ سکی حضرت نے فرمایا کہ آبا تجوز کرنا ہی تو اس امر کو کہ خدا اختلف وعدہ کرتا اس شخص نے عرض کی کہ یہ نہیں کہہ سکا حضرت نے فرمایا کہ ہر گاہ خدا اختلف وعدہ کے نہیں کرنا پس موجب عدم اجابت نکالیا ہی اوسنی عرض کی کہ میں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا کہ میں تجھ کو خبر دیا ہوں اور سنا نا ہوں کہ جس وقت کہ آدمی اطاعت اور فرماں بردار حق سبحانہ و تعالیٰ کے کری اور باتوں میں کہ حسین و حسنی حکم کیا ہی اور بعد اسکی جو کچھ کہ طریق دعا کا ہی اسکا لحاظ اور خیال رکھی البتہ حق سبحانہ تعالیٰ اسکی دعا کو سنبھالا فرمایا کہ اس شخص نے عرض کی کہ طریق دعا کا کیا ہی حضرت نے فرمایا کہ پہلی حمد خدا اور بتا کہ اسکی کری بعد اسکی نعمتہا ہی خدا کو یاد کری اور اسکا شکر کری بعد اسکی درود اور محمد وآل محمد کے بھی بعد اسکی اپنی گناہوں کو یاد کری اور اسکی طلب آمرزش خدا سے کری یہی طریق دعا کا الیٰ آجوا انجز اور قریب اسکی ہی جو کچھ کہ علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نے نبی تعظیم سے لکھا ہی کہ کسی شخص نے حضرت کی خدمت میں اگر عرض کی کہ خدا ہونے میں آئی ہے پس تم کو حق تعالیٰ

فرماتا ہی اذْعُوْا فِيْ اَسْتِحْبَابِ لَكُمْ اور میں دعا کر رہا ہوں اور مستحباب میں ہونے
 حضرت علیؑ و ملا کہ سب مستحباب نہ ہو سکیا یہی کہ تم لوگ اپنی عمد کو وہاں تک نہ لے کر یعنی جو کچھ
 کہ تم خدا سے حمد و سپان و توبہ و استغفار کرتی ہو اور سپر پاتی نہیں رہتی فی الواقع حسیا
 کہ حضرت علیؑ ارشاد کسا ابطح ہی کلام الملوک ملوک الکلام اسلئی کہ خدا فرمایا ہی اَوْفُوا
 بِعَهْدِيْ اَوْفِيْ عَهْدِكُمْ اَمَد مَرَّر سَطْلِب يَه سَكْلِي اُون اجباب لی فرمایا کہ اَدَا
 و سَطْر اَطْر اَوْ فَا ت دَعَا كِيَا مِيْن حَقِيْرِيْ بِالْاَجْمَالِ كَجْر اَوْ سَكَا هِيْ اَذْ كَرَا اَوْ هُوْنِيْ فَرْمَا بَا
 کہ ان جزو نسا ذکر رسالہ میں ضرور نما کہ لوگ اوسے آگاہ ہوتی اور شرايط مستغول
 دعا ہوتی کہ فائدہ او میں بر ما اور رہا اور رہا ان طص کو پبند کرتی عدر کیا کیا کہ جو
 ایسی چیزیں محضات میں ہوں بلکہ کتب مطبوعہ میں ہوتی ہیں لہذا علم انداز کیا اور
 وقف ہی ایسی چیزوں کی تحریر کا میں ماتی رہا لکن اونی صاحبوں نے عذر کو قبول
 کیا اور محال امر از می کہا کہ کیا معصام جسطح ہو جلد کہ دو پس مجبب صرا اور نکی کے
 ایک مقدمہ اور سات فائدہ میں ان مقام کو بالا جمال تحسیر کیا مقدمہ بیخ نصیت
 دعا اور مضمون اور جواب مانعین دعا کی پوشیدہ نہ رہی کہ آبات متکاثرہ و روایات منظرہ
 اصحاب عصمت ہی بکتاب بیخ نصیت دعا کی وارد ہوئی ہیں منجملہ اوسکی قول حق تعالیٰ کا
 اِدَا سَأَلْتَكُ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاَنْتَ قَرِيْبٌ اَحْيِيْبٌ دَعْوَةُ الدَّاعِيْ اِدَا دَعَا
 فَلْيَسْتَجِبْ لَهٗ وَالْيَوْمِ نُوْبِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ یعنی وقتیکہ سوال کریں
 تجھی انی محمد ص بندہ میری بس کہہ توبہ رسیدگی میں بردک ہوں میں اور قبول
 کرتا ہوں میں دعا کو طلب کرنی وال کی وقتیکہ محس طلب کریں نہیں جا ہی کہ اسجاب
 و عجب بری کی کریں اور ایماں ساتھ میری لاوین ساید کہ راہ راست کو پہنچین

فصل فی دعا

اور یہی قول حفعال کا اُدْعُوْنِ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَبِیْ دَعَاكُمْ وَجَسْتَا حَابِتْ كَرُوْنِیْنَ دَعَا
 تمہاری اور یہی فرمانا ہی قُلْ مَا تَعْبَا بِكُمْ رَدِّیْ لَوْ لَا دَعَاؤُكُمْ فَبِیْ دَعَاؤُكُمْ فَبِیْ دَعَاؤُكُمْ
 کچھ قدر نہیں ہی تمہاری سردیک پروردگار مہربی کی اگر نہ دعا اور عبادت تمہاری ہو
 وفا ایضاً لقرسی فاستولوا لکم و اهدکم سبیل رشدکم یعنی سچ حدیث
 قدسی کی آیا ہی کہ سوال کرو مجس تا کلمات مہمت تمہاری کی کروں میں اور ہدایت کروں
 تمہاری تین سببہ راہ ساک کی قال صدیق امین ص الدعاء منس لعموم من معنی
 مکذوقہ البایضخ لک یعنی دعا سپر مومن کی ہی آفانسی اور حجت کو ٹوکی دکی
 تین البتہ کھل جائیگا واسطی تمہاری یعنی حد عالم کر روکی مستجاب ہوگی اور سچ کتاب کافی
 تعالیٰ اسلام محمد بن یعقوب کلینی رحمۃ اللہ علیہ کہ جاب سات مات فی فرمایا کہ آباستنا و نیز
 تمہاری تین وہ سلاح کہ بجات دی مکود ششمنون تمہاری اور ہمیشہ فرج روزی کری ٹکو عفر کر
 کہ بل یارسول اللہ فرمایا کہ دعا کرو پروردگار اپنی سی نشٹ روز بدرستیکہ سلاح مومن دعا ہی
 اور بعض آیات من وارد ہو ہی کہ دعا سچ نماز کی افضل ہی قرارہ فرانسی اور ایک وایت
 میں ہی کہ دعا نجات دیتی ہی دشمنونسی اور دعا ہی کرتی ہی روزیکو اور حضرت رسول فی فرمایا
 کہ سلاح مومن اور عباد و ستون دین اور نور اسمانہا وزینہا دعا ہی اور سچ کتاب کافی کہ
 حضرت امام محمد باقر عسی منقول ہی کہ جو کوئی دعا کری فضل خدا سی فقیرنوا اور اوسی جتیب سے
 کسی شخص نے سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل ہی حضرت فی فرمایا کہ کوئی چیز خدا کی تردیک
 سوال کرنی ہی اور حاجت طلب کرنی ہی بہترین ہی اس لیے کہ خدا حاجت کرنی کو بہت دوست کہتا
 اور کوئی دامن خدا کی سردیک شخص شخص سی زیادہ منن ہی کہ سرکشی کری عبادت خدا سی اور رسول
 مکرری اوس چیز کا کہ تردیک اوس خدا کی ہی اور پیر خیر خدا سی منقول ہی کہ ہر گاہ بندم خار سے

فارغ ہونے پر اور اپنی حداسی کسی چیز کا سوال نہیں کرنا تو قصداً ملا کہ سی فرما رہی کہ نظر کرو
 طرف اس بندہ مہری کی کہ فریضہ کو ادا کیا اور حاجت اپنی کی میں مجھسی سوال نہ کیا گیا ہے
 بندہ بی نیاز وہی غرض ہی مجھسی بس نہ قبول نگر و اور نہ لو اسکی نماز کو اور اسکی نماز کو اسکی
 مشہر ہمارا اور بیچ کتاب کافی کی حضرت امام محمد باقر عسی منقول ہی کہ حضرت علی مدرس سے
 فرمایا کہ ای ہمدرد جا کر اور یہ نہ کہہ کہ جو کچھ کہ مقدر میں ہی وہ ہو گا بدتر ستیکہ نزدیک خدا کی
 ایک منزلت ہی کہ اوس منزلت کو نہیں پہنچا کر سوال کرنی سی اور بدتر ستیکہ جو کوئی اپنی زبان کو
 بند کری اور خدا سی کسی چیز کو طلب نہ کری خدا او سکوں ہی چیز نہیں دینا اور ہی منقول ہے
 کہ دعا فضائی مبرم کو دور کرتی ہی اور بلائی نازل کو دفع کرتی ہو شہدہ نہ ہی کہ جس طرح کہ دعا
 قضائی مبرم کو دور کرتی ہی اور بلائی نازل کو دفع کرتی ہی اسی طرح تصدق ہی قضائی مبرم کو
 دور کرتا ہی اور بلائی نازل کو دفع کرتا ہی اجناجہ منقول ہی کہ ایک روز حضرت عیسیٰ کا کدیز
 ہر ایک قوم پر گزرتا ہی اور ہر ایک قوم کی تائید آراستہ کی او سکلی شوہر کی کہ علی جان
 حضرت عیسیٰ نے پوچھا کہ یہ کون ہی لوگوں نے عرض کی کہ یہ فلاں عورت فلاں شخص
 بیٹھی ہی کہ اسکی خاوی کی سی شوہر کی کہ لہری حاتی ہیں حضرت نے فرمایا کہ آج اس عروس کو شاد
 و سرور ملی جانی ہو اور کل سیر و مکی کسی شخص نے اوس قوم میں ہی پوچھا کہ کیوں کل ہون
 حضرت نے فرمایا کہ یہ وہ ہیں انکو مر جائیگی جس قوم میں ہی پوچھا کہ کیوں کل ہون
 منافقین نے کہا کہ صبح قریب ہی دیکھ لیں صبح ہوئی تو اوس دن وہین کو زندہ و سلامت پایا
 پس لو کہ حضرت کی خدمت میں دوڑی آئی اور خبر دی کہ یا حضرت وہ زندہ و سلامت ہی حضرت
 فرمایا کہ یہ فعل اللہ مایستاء و تم ہر اہ میری تاکہ نزدیک عوٹکی چلو نہیں اور حقیقت حال کو
 اوس ہی دریافت کروں کہ آیا کو منسا عمل اوس ہی واقعہ ہو کہ وہ پاجنت دفع ہوا ہو اوس

جناب دروازہ عروس پر شریف لای اور دف ایاب کیا یعنی دروازہ کو کھٹکٹایا پس شوہر اور
عروس کا باہر نکلا حضرت بنی اوسکی شوہر سی فرمایا کہ ابنی عورب سی اجازت میری لندرا لنگی ہے
کہ تا اوس ہی ملاقات کرو نہیں شوہر نے حقیقت حال کو عروس سی بیان کیا اوس عورت نے
نقاب کو اپنی سر پر ڈال لیا اور حضرت عیسیٰ اصل خانہ ہوئی تبس حضرت بنی اوس عورت سی
بوجہ کہ شب کو تجسی کو تساعلم واقع ہوا ہی عروس نے عرض کی کہ کوئی عمل نازہ نہیں ہوا اگر تو کہیم
کہ سابق میں گنا کر لی تھی اور وہ میری کہ ہر شب جمعہ کو ایک فخر میری دروازی برآیا کرتا تھا
اور میں اوسکو کچھ دیا کرتی تھی اور یہ شب جمعہ کہ شب عروس میری کی تھی اور میں نامور سنا د
مسمول تھی اور اسطرح عزیز واقارب میری ہر ایک ایک کام میں مشول تھی بس فیصلہ
برجید سوال کیا مگر کسینی جواب ندیا حسب آواز فقیر کی پیری کاں میں پہنچے نہیں گونستے
اپنی تئیں پوشیدہ کر کی اوٹمہ کٹری ہوئی اور موافق مسمول کی خیران اوٹسکو دسے
حضرت عیسیٰ بنی فرمایا کہ تو اسی جگہ سی اوٹمہ کٹری بوجہ وہاں میں اپنی جگہ آڈی
تو اوسکی زیر لباس سی ایک طار سیاہ نکلا کہ وہ اپنی ڈم اپنی دانو تنسی چار ہاتھ حضرت
عیسیٰ بنی فرمایا کہ برکت سی اوس صدقہ کی کہ جو شب کو دیا تھا تو نی سپید بلا بھیسی دفع ہوئی آ
اسی قبیل کے رو اباب کہ جو دلالت بر فصائل و مشعل بر جماعت کہنی کلہ رنگیکہ کہ جو صدر میں
گسا ہی وہ ہو کا کتب بطور کثرت مذکور میں کہ احاطہ اون سب کا مشکل ہی بطلاب اصل
لازم ہی کہ رجوع کری طرف سالہ بد او سسکہ لوح محفوظ و محو اثبات کی اور دیکھے
کہ سیات و عمل بد کہ سقد ر سبب باعث نزول بلا و استقام کی ہیں اور احتمال حسنہ منزل
ما ثورہ و انفاق مطلق خصوصاً وہ انفاق و اعانت کہ جو ساتھ سادہ اشک ہو گیا
و خل محسبات و دفع بلائی سخت و قضائے میرم و از دیاد عمود درجات میں ہی

بجہ اللہ ما لتساء و نثت و عدداہ امر الکتاب بس انسا لکو مطالع مول خدا اور
رسول خدا کی جن چیز میں کہ حکم گمانی اور احباب و احقر از اون کلمات سی کہ جسکی
مذمت وارو ہوتی ہو لازم ضروری ہے ایسی کلمات از قسم دسا و سبب شیطانی بتراکت
شمرور الفتن خود میں نعوذ بالحدیث من شرور العسنادین سببات اعمالنا فائدہ پہلا
یچ بیان اوس جماعت کی کہ جسکی دعا اکثر مستجاب ہوتی ہی اور محبوب حسین ہوتی اور وہ پنج چیز
ہیں: ۱۔ عا حاکم عادل کی آورد دعا مظلوم کی آورد حافر زید صالح کی واسطی یدرو مادر کی آورد
دعا یدر صالح کی واسطی فرزند اپنی کی آورد عا برادر مومن کی واسطی برادر مومن غائب کی
بس خدا اوس مومن سی فرمانا ہی کہ واسطی نہری دو چند ہی اوس چیر کا کہ جو برادر مومن غائب
کی ایسی طلب کیا فائدہ دوسرا بیچ صفات داعی کی جاہی کی بیچ وقت دعا کی باکنت
اپنی بجدام کتا ہوا اور توبہ کتا ہونسی کی ہوا آورد عا اوسکی واسطی قطع رحم خوتسان کی نہو
اورد عا کرنی خدا اور بوشاک مال حرام اور شمی حرام سی نہو اور حرام سی پرور نہو
اور داعی پاک ہو مطالم مذکبان خدا سی یعنی حقوق خلایق کی اوسکی زمین منون او جیا
و ظلم نہو اور نکلم دعا کی برہیزر کی خدای حرام اور نا مشروعات سی اور نیت صادق ہو
اورد عا واسطی دفع ایسی ظلم کی کہ جو خود مثل اوس ظلم کی کسی پر کیا ہو نگری اور قبل دعا کی تمام
گناہ سی توبہ و استغاثہ کری اور بعد دعا کی ہی تابرا مدن حاجات برہیزر کی باجلد حاجت
بجآوی آورد حائر وی اخلاص لکری کہ دل و سکا کہ و رات اور شہاب بدیسی پاک ہوا و
دعا من توجہ تمام ہو کہ دل اور زمان دونو متوجہ زمین اور داعی با طهارت اور مطہر ہوا و رات
میں انگستریزہ اور عقیق ہو اور پیش از دعا قدری تصدق دیوی اور نہو اور داعی کو یہی
کہ حسن ظن اور اعتقاد کامل کتا ہوا اور اعتقاد اس امر کار کی کہ نہو دی حاجت روا ہوگی

اور دعائیں بہتری آسکارا سی اور مومنین غائبین کو دعا میں شریک کر کے خیر و خیرات و سکون عطا کرنا
 اور قبل دعا کی حمد و سائی اُمی بجالوی و باسما و اوصاف ترغیضاً الوبیاد کری اور اسد اور احتیاج
 میں صلوات اور پختہ و آل حسد کی بھیجی اور استغفار کری اور نہما ہی خدا کا افری کری اور چہرہ کا
 مبارک اور الحاج بکال مرتبہ کری اور بختیم کریاں دعا کری کہ بعض روایات میں وارد ہوئی
 کہ کہ علامت حاجت ہی اور اگر روانہ آوی لو اور وسودت رونی کی بناوی اور نہرا وری
 کہ وقت دعا کی حاجت کو ذکر کری اور بخصوع و خشوع مستغول دعا ہو اور اگر قصائی حاجت ہو
 تاخر ہو تو کما کو ترک نکری اور نا امید ہو مگر اعتقاد اسکا کہی کہ مصلحت خدا تاخر اجابت میں ہی اور
 جو کچھ کہ خدا نسبت بدہ اپنی کی کرتا ہی محض لطف و عن مصلحت ہی فائدہ دیتا ہے اور فوات
 اجابت دعا کی پس شب روز نامی خذ خصوصاً شب در و رست سوم کہ بہ تینو شبیں ہمارہ رمضان کے
 معظم میں اور روز مولود شعیب خذ اسکو کہ وہ شتر میں بیچ الاول کی ہی اور شب روز بیت کہ وہ
 ستائیسویں حبیب کی ہی اور شب روز عید نظر اور عید فرمان اور شب روز عید کہ وہ نم و کج ہی حضور
 اوس شخص کے لیے کہ جو عرفات یا کربلائی محل میں ہو اور شب روز غیر خذ کہ وہ ہجرہ مذبح ہے
 اور اول شب از ماہ رجب و ہر روایتی تمام شب و روز ماہ رجب و روز و شب و روز و شب و روز و شب
 نیز شعبان و روز مبارکہ صاحب حج الدعوات قرماتی میں کہہ روایات صحیحہ اور معتبرہ ہی مجکو معلوم
 کہ در محل نماز پیشین کہ آفتاب در میان راست کی ہو اور وقت محل اذان نماز کی اور روز جمعہ اول
 ساعت ظہر کے اور آخر ساعت جمعہ کے اور دو دن تک آخر شب اور تمام شب ہر جمعہ کی اور وقت سب
 باران کی اور بعد نماز نامی و فیض کے اور بعد نماز مغرب کی جب سجدہ کری اور خوف ترس کے
 وقت اور وقت نرمی کی اور وقت کر یہ یا خلاص کے دعا ان سب اوقات میں مستجاب ہی بعد اسکا
 صاحب حج الدعوات کہتی ہیں کہ بعض اوقات ان وقتوں میں سی روایات صحیحہ سے مینی معلوم کری اور

بعضی اوقات کو منی خود از مایا آشی کلامہ اور حقیقہ اکثر نبرات تجربہ کیا کہ وقت اضطراب و اضطراب
کی بہت جلد دعا مستجاب ہوتی ہی امنی عجیب لمصطر اذا دعا وہ یکنف السوء
اور حضرت امیر المؤمنین عسی منقول ہی کہ چار وقت دعا کو غیبت جانو بعد قرآنہ قرآن کے
اور نزدیک اذان کی اور نزدیک نزول باران کی اور نزدیک بین المصنوف کہ دونو
مصنف واسطی جہاں و قبائل کے گہرین ہوں بعضی روایت میں ہی کہ نزدیک کرلی قطرہ
خون مومن منقول ہے کہ او سوقت درمائی آسمان کھل جاتی ہیں اور یہی منقول ہے
کہ چار وقت دعا مستجاب ہوتی ہی سچ نمازوترکی اور بعد نماز فجر کی اور بعد نماز ظہر کی اور بعد
مغرب کی اور بعض اوقات میں ہی کہ مہر سی تا طلوع آفتاب وقت حاجت دعای کی کہ
۱۰ او سوقت درمائی آسمان کھل جاتی ہیں اور روزی قسمت ہوتی ہی اور حاجات روا ہوتی
اور بعضی روایات میں ہی کہ وقت رقت قلب کے وہ رقت کہ جواز راہ خلوص واسطی خدا کی
ہو او سوقت دعا کرو کہ ~~علاست خلاص~~ استجاب دعا کی ہی اور بخلاہ اوقات حاجت حسوت
کہ طلب خطبہ جو سی فارغ ہو او سوقت سی تا وقتکہ مصنف سب ہی اور درست ہوں
اور باقیں ~~مطلوب~~ و آقا من کی دعا قبول ہی فقط قائمہ چوتھا سچ بنان امکہ حاجت
بس فضل کنہ روضہ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام و مسجد الحرام و عرفات و مشعر
الحرام و غرد لغہ و مسجد طینہ و مسجد کوفہ و مراقد منورہ حضرات ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم
بلکہ عزادات شہداء و صالحین ہی یہہ تمامان اجمالی طریق دعا کا اور طالب تفصیل چاہی کہ
رجوع کری طرف کتب قدیمہ کی پس ای بر حال جملای زمان کہ طریق دعا کو پس پشت
ڈال کی الفاظ دعا کو بطریق تجربہ و امتحان زبان پر اسطرح سنی خلط سلطید و نجات
العالم و معروف جاری کریں کہ دل نو مشغول طرف امور فاسدہ کی ہو اور زبان کو

ایسی جلد حرکت ہو کہ لفظ سمجھ میں نہ آوی اور خوش اعتقادی کا بہ حال کہ یقین و اثن
عدم اجابت تاخیر کا پہلے ہی راجح ہو اور دعا کا بھی واسطی باعراض فاسدہ ذیوبہ کی بہ خوش
اعتقادی ایسی صحت انصاف و یسی کہ جو بیان ہوئی اور سپر تصدیق کہ دعا تمام نونی ہا ہی کہ جو
اثر ظاہر ہو والا نہ کلمات بیودہ و کفر آمیز حدیث و کلام امام کی باب میں زبان پر جاری
کرین فائدہ پہا پنچوان بیچ بیان اسباب تاخیر اجابت دعا کی مختصی زہری کہ پیشتر جو دعا کا
اثر ظاہر نہیں ہو تا بس سبب اسکا بظاہر دو حال سی خالی نہیں ایک تو یہ کہ دعا کرنی والا
گناہ کار و مردود دور گاہ پروردگار ہو تو اس صورت میں احتمال اجابت و عدم اجابت دعا
دو نوبی تو ہو سکتا ہی کہ اثر دعا کا اس صورت ظاہر نہ ہو یا ظاہر ہو تو بعد مدت کی ظاہر ہو اور
دوسرے سبب اسکا یہ کہ دعا کرنی والا مقبولی بارگاہ کبریٰ و صاحب صلاح و پرہیزگار ہو پس
اس صورت میں اجابت میں تاخیر نہیں ہوتی مگر طور انز میں کہی تاخیر ہوتی ہی چنانچہ اکثر علما
اسباب تاخیر اجابت میں اسطرح بیان فرمائی ہیں کہ ~~بعض اسباب تاخیر و عذر بابتی صلاح و~~
پرہیزگاری ہی یعنی جسوقت حق سبحانہ تعالیٰ بندہ اپنی کی تئیں دوست رکستا ہی تو کہی
ایسا ہوتا ہی کہ حق سبحانہ چاہتا ہی کہ آواز مناجات بندہ اپنی کی سناسکری ~~تو بہ چشم طلبتہ~~
موکلین اجابت سی خدا فرماتا ہی کہ رد اگر واسکی حاجت کو مکر تاخیر کر تا سادہ جیل مکر مناجات
کری چنانچہ جابر بن عبد اللہ انصاری سی روایت کی ہی کہ جناب رسالہ طاب تی جو کچھ فرمایا
حاصل مضمون اسکا یہی کہ کہی ایسا ہوتا ہی کہ دوست دعا واسطی کسی امر کی حق سبحانہ ~~تسا~~
سی دعا کرتا ہی تو حق سبحانہ تعالیٰ جبرئیل سی فرماتا ہی کہ حاجت اسکی کو رو اگر لکن او سمین تاخیر
کرنا یہی طور انز میں تاخیر کرنا پس بدرستیکہ میں دوست رکستا ہو نہیں کہ آواز بندہ اپنی کی ~~میشہ~~
سنو میں اور کہی ایسا ہوتا ہی کہ دشمن خدا دعا کرتا ہی اور حق سبحانہ و تعالیٰ جبرئیل سی کستا ہی

کہ حاجت کو اسکی بروا کر کے مکروہ رکھنا ہونے سے کماؤ اور اسکی گواہی اور خبر پس خوشحال
 بخوش و مرد مومن کا کہ جسکی آواز اور حاجات پسند و خوش بارگاہ کبریا ہو اور وہیل و
 خسران واسطی اوس شخص کی کہ جسکی آواز مکروہ و مردود درگاہ ہو مضمون حدیث سے
 عوام کو عبادت ہو اسلی کی اسکا نظیر دنیا میں یہی کہ اکثر رئیس فی جود کی دروازی ہر اگر
 فقیر خوش آواز و مناقب اگر سوال کھتا ہی تو اکثر یہی کہ مجرد سوال کی نحو پلدا ہی
 خیرت دینی کا حکم کرتی ہیں اور کہی ایسا ہوتا ہی کہ اوسکی آواز و مناقب جو بت خوش
 معلوم ہوتا ہی تو خادم سی کسی میں کہ اسکو خیرات دو کر یا خیر کر کی دینا کہ ناسائل نہایت
 کو ترک مگری اور واسطی طرح اکثر یہی کہ سائل بدسیرت و بد آواز کی طرف امر متوجہ ہی نہیں
 جہ جانی عطائی مال مگر کہی ایسا ہوتا ہی کہ سائل بد آواز و بدسیرت کی آواز باعث سع
 حرام ہی ہوتا ہی اور وہ سائل خادم کی دفع سی دفع ہی نہیں ہوتا تو رئیس
 خادم سی حکم کرتا ہی کہ اسکو جہر کہہ کر دفع کرو فقط فائدہ چہ شاید بیان شخص عدم
 احبات اور وہ بہت ہیں بخلاف چار شخص ہیں کہ بیچ حدیث کی مذکور میں اول وہ شخص جو
 گنہگار ہی ہے اور جسکو بگوشی و زکی نگری اور گنہگار ہی کی اللہم ارز ہی یعنی بار خدا روز
 عطا کر بھی بس حضرت عالی و سکی جواب میں فرماتا ہی کہ آیا میں کی سطر حکلی سبیل طلب و زکی واسطی
 تیری نہیں کی یعنی ہر وہ باون واسطی تلاش کے عطائی تلاش و زکی کیون نہیں کرتا اور
 وہ شخص کہ جسکی خدائی روزی عطائی ہو اور وہ اوسکو غیر راہ خدا میں صرف کڑالی اور کی اللہم
 ارزقی بس حضرت عالی اوسکی جواب میں فرماتا ہی کہ آیا میں تجکو روزی میں دی تیسری وہ شخص
 کہ اپنی عورت پر ظلم کری اور دعای بد واسطی اوسکی کری تو حضرت عالی فرماتا ہی کہ آیا سبیل اقر
 کی نہیں فرمائی یعنی تو طلا نہ کیوں نہیں دیتا جو تھی وہ شخص کہ کسی کو مال فرض ہر اور سچ

فرمایا کہ اگر فرض لینی والا انکار کری اور مالک یعنی قرین و بندہ اوسکی واسطی بدو جانے
 کری تو خداوند کریم فرماتا ہی کہ آیا میں حکم نہیں کیا کہ گواہ کیا کرو اتنی فائدہ سا تو ان
 بیچ بیان اسباب عدم اجابت کی پوشیدہ نہ ہی کہ اسباب عدم اجابت کی بہت بہت ہیں
 اختلاف کی زشرائط مذکور ہی اور اکثر و اعظم سبب عدم اجابت کا کثرت نسبت و نوبت ہی اسلئے
 کہ اکثر گناہ ایسی ہیں کہ وہ باعث محض عا اور موجب تزلزل بلا بلکہ باعث قطع ابد ورجاکی ہوتی ہیں
 چنانچہ جناب صل بن ابی طالب علیہ السلوۃ والسلام حج و دعای کسب کے فرماتی ہیں کہ اللہم
 اعف عن الذنوب التي تحبس المؤمن عن أداء اللہم اعف عن الذنوب التي تحبس المؤمن عن أداء اللہم
 اعف عن الذنوب التي تحبس المؤمن عن أداء اللہم اعف عن الذنوب التي تحبس المؤمن عن أداء اللہم
 عواقب امور کی ہوتی ہیں یعنی کہیں ایسا ہوتا ہی کہ انجام مسؤل بندہ کا حج علم الہی کے موجب مسؤل
 بندہ کا ہونا ہی جو کہ بندہ بسبب عدم علم و جبل عواقب امور کی سوائی خوبی کی زمین کوئی برائی نہیں
 اسلئے خدا ہی سزا و سوال کرتا ہی پس علم علی الاطلاق ~~بفحص علم و کلمت اور بسبب سزا و رفت~~
 کہ جو مجال بندہ ہی کی رکنا ہی اوس مسؤل حاجت کو کہ جس میں اوس بندہ کی لٹی باعث فساد کا ہو روا
 نہیں کرتا کما تمہد له ولی تعالی و عنہ ان تکرهوا شئنا و هو خیر لکم و کلمتی ~~بفحص علم و کلمتی~~
 و هو شر لکم و اللہ اعلم و اسمہ لا تعلمون تمت المساعفات بحمد اللہ رب العالمین نوم الحسد
 الحادی والعنبرین من شہر صبر المظفر سنة ستم و مستغنی بعد الف و عاتق من المحرارة
 المقدسة النبوية على صاحبها و آلہ المقدس سید الاف الصلوة والتحية فهد العبد الفقير
 الی رحمة ربہ لا على السد مصطفی صاندا اللہ العفو العفو عن کل مخطوف ومخدوم
 پوشیدہ نہ ہی کہ بسبب تعجیل اہل شیخ و قلت و حسن جناب قبلہ و کعبہ دام
 ظلہ العالی ~~بفحص علم و کلمتی~~ اور اوراق طمعت کل نہ آئی

سلاطین و سلاطین
 حکومت کو دروس از جناب
 اور اوسکی حاصل کتابیں
 کوئی زبان اور سزا و جزا
 سنہ ۱۹۸۷
 اور کتب کو طبع کرنا ہی
 اور کتب کو طبع کرنا ہی
 1987
 Checked
 خدایا اور فرما کرے کہ جو کتب
 ایجاب نہیں
 عاقبتی موقوفی اور سزا و جزا